The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پندار PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, SATURDAY 29.08.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | ۲۹/اگست ۲۰۲۶ء، ۱۵/ربیع الاوّل ۱۴۴۸ھ | سنیچر، پٹنہ Vol.53 No.235

نیپال تبت خود مختار علاقے میں بند ٹوٹ گیا

کٹھمنڈو، 28 اگست (یو این آئی): نیپالی حکام نے بتایا کہ انہیں چین کی طرف سے انتباہ موصول ہوا ہے کہ کل رونما ہونے والے سیلاب کے بعد عمل میں آنے والی جھیل ٹوٹ سکتی ہے۔ پولیس نے کہا کہ تلاش، ریسکیو اور امدادی کارروائیوں پر مامور تمام سکیورٹی اہلکاروں، نجات کارکنوں اور مقامی لوگوں کو چوکس رہنے اور فوری طور پر محفوظ علاقوں کی طرف منتقل ہونے کی ہدایت دی گئی ہے۔ مذکورہ دعوے کی تا حال تصدیق نہیں ہو سکی ہے، لہٰذا حکام نے شہریوں سے چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔

ذات پات کی مردم شماری کا سوالنامہ منسوخ کرنے کا مطالبہ

حیدرآباد، 28 اگست (یو این آئی): تلنگانہ حکومت کے مشیر وی ہنومنتھا راؤ نے جمعہ کے روز کہا کہ اے آئی سی سی صدر ملکارجن کھرگے اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے مشترکہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر ذات پات کی مردم شماری میں استعمال کیے جانے والے سوالنامے میں تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔ یہاں گاندھی بھون میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ہنومنتھا راؤ نے کہا کہ دونوں کانگریس رہنماؤں نے موجودہ سوالنامے کو منسوخ کر کے سیاسی جماعتوں اور ماہرین سے مشاورت کے بعد ایک نیا اور واضح سوالنامہ تیار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اشتہار...اشتہار...اشتہار... اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار... اشتہار...اشتہار... اشتہار...اشتہار

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS 9955150722
पिलर 26A के सामने
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ-۴
MD. AZAM 9431013786

ٹریفک جام سے نجات کے لیے حکومت کی پہل

وزیر اعلیٰ نے کربگھیا-میٹھا پور فلائی اوور اور میٹھا پور-سپپارہ ایلیویٹڈ سڑک کا افتتاح کیا

پٹنہ، 28/اگست (پی این ایس)
ریاستی حکومت نے پٹنہ میں ٹریفک جام کے مسئلے سے لوگوں کو نجات دلانے کے لیے ایک اہم پہل کی ہے۔ شہر کے سب سے مصروف ترین راستوں میں شمار کیے جانے والے میٹھا پور-کربگھیا روٹ پر نئے تعمیر شدہ فلائی اوور اب عام لوگوں کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج 249 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر میٹھا پور بس اسٹینڈ سے میٹھا پور گولمبر (براہ کربگھیا گولمبر فیز 1) فلائی اوور، رابطہ سڑک اور سروس روڈ کا افتتاح کیا۔ اس فلائی اوور کے شروع ہو جانے کے بعد میٹھا پور پرانے بس اسٹینڈ کی طرف سے آنے والی گاڑیوں کو کربگھیا گولمبر پر پہنچنے کے لیے نیچے کے بھیڑ بھاڑ والے راستوں اور بار بار لگنے والے جام سے نہیں گزرنا پڑے گا۔ سبھی گاڑیاں فلائی اوور کے راستے سیدھے کربگھیا گولمبر تک پہنچ سکیں گی۔ یہ راستہ پٹنہ کے مصروف ترین علاقوں کو جوڑتا ہے۔ میٹھا پور، کربگھیا، پٹنہ جنکشن اور جنوبی پٹنہ کی طرف آنے جانے والی گاڑیاں کافی تعداد میں اس رُوٹ سے ہو کر گزرتی ہیں۔ ایسی صورت میں فلائی اوور شروع ہونے سے اس پورے علاقے میں ٹریفک کا دباؤ کم ہونے کی امید ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کربگھیا-میٹھا پور فلائی اوور کے شروع ہونے سے ریلوے اسٹیشن آنے جانے والے مسافروں کے لیے بھی راستہ بہت آسان ہوگا۔ میٹھا پور بس اسٹینڈ اور آس پاس کے علاقوں سے آنے جانے والے لوگوں کو بہتر کنکٹیویٹی ملے گی۔ میٹھا پور سے مہولی ہوتے ہوئے پن پن کی طرف جانے والے مسافروں کے لیے بھی آمد و رفت آسان ہو جائے گی۔ ایلیویٹڈ سڑک کے توسط سے ٹریفک کو آسان بنانے میں مدد ملے گی اور شاہراہوں پر گاڑیوں کے دباؤ کو کم کیا جا سکے گا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجندر پرساد یادو، وزیر تعمیرات سڑک کمار شیلندر، (باقی صفحہ 11 پر)

بی جے پی نے انتخاب ہائی جیک کیا

ووٹ لوٹنے کے لیے ایس آئی آر کا استعمال: ممتا

کولکاتہ، 28/اگست (ایجنسی): مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی نے انتخاب ہائی جیک کرنے کے لیے الیکشن کمیشن کا استعمال کیا۔ ووٹر لسٹ سے لاکھوں نام غیر قانونی طریقے سے ہٹا کر ووٹ لوٹنے کے لیے ایس آئی آر کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے ترنمول کانگریس کی اسٹوڈنٹس وِنگ کے یوم تاسیس کے موقع پر کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی بنگال میں بانٹنے والی سیاست کر رہی ہے اور خوف پھیلانے کے لیے پولس کا استعمال کر رہی ہے۔

ممتا نے کہا کہ وہ جلد ہی پوری ریاست کا دورہ کریں گی اور اگر انہیں جلسے کی اجازت نہیں ملی تو سڑکوں پر اتر کر لوگوں کے درمیان جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ میں دیکھوں گی کہ ان کے پاس کتنے ڈنڈے اور اینٹیں جمع ہیں۔ ممتا نے کہا کہ فٹ پاتھوں میں سے ہاکروں کو ہٹانے پر انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن انہیں دوسری جگہ دینی چاہیے، اگر حکومت ایسا نہیں کر سکتی تو انہیں ہر مہینے 25 ہزار روپے معاوضہ دینا چاہیے۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد ترنمول کانگریس میں جاری بغاوت کے درمیان ممتا بنرجی نے کہا کہ پارٹی کا انتخابی نشان کہیں نہیں جائے گا۔ اگر مجھے روکنا ہے تو مجھے مارنا پڑے گا۔ ممتا نے کہا کہ جن رہنماؤں نے ان کے پارٹی کے نشان پر انتخاب جیتا وہی اب کہہ رہے ہیں کہ 2023 کے بعد پارٹی کا وجود نہیں رہا۔ پارٹی نے ہی انہیں سیاسی پہچان دی مگر اب وہ اسی پارٹی کے ساتھ دھوکہ کر رہے ہیں اور کھلے عام بی جے پی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اگر ہمت ہے تو کھل کر بی جے پی میں وہ شامل ہو جائیں۔

NTA میں مرکز کے 3 افسروں کا تقرر

2 ڈائرکٹر اور ایک جوائنٹ ڈائرکٹر، تین ہفتے میں عہدہ سنبھالنے کا حکم

نئی دہلی، 28/اگست (ایجنسی): مرکزی حکومت نے نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) میں دو ڈائرکٹر اور ایک جوائنٹ ڈائرکٹر کا تقرر کیا ہے۔ یہ حکم 27 اگست کو جاری کیا گیا تھا۔ لیکن یہ اطلاع آج دی گئی۔ آئی پی ایس روی کمار سنگھ اور آئی اے ایس افسر پرستا وینکٹیش وی کو ڈائرکٹر بنایا گیا ہے۔

2016 بیچ کے آئی آر ایس افسر امت ساندریا جوائنٹ ڈائرکٹر بنائے گئے ہیں۔ تینوں افسروں کو حکم جاری ہونے کی تاریخ سے تین ہفتے کے اندر عہدہ سنبھالنا ہوگا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ایسا نہیں کرنے پر سنٹرل اسٹافنگ اسکیم سے ہٹانے کا عمل شروع کیا جائے گا۔ این ٹی اے میں افسروں کے تبادلے کا آغاز نیٹ پیپر لیک معاملے کے بعد سے ہوا۔ 25 جولائی کو اس معاملے میں این ٹی اے نے 47 افسروں کو برخاست کر دیا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ پیپر لیک کوئی معمولی معاملہ نہیں ہے۔ لاکھوں طلبا اور ان کے والدین کے لیے اذیت ناک ہے، اس لیے پیپر لیک سے اب تک گزشتہ ڈھائی مہینوں میں کئی قدم اٹھائے ہیں، اور قصورواروں کو پکڑا ہے، وہ جیل میں ہیں۔ ہماری ذمہ داری تھی کہ طلبا کا سال برباد نہ ہو، اس لیے کم وقت میں 22 لاکھ طلبا کا امتحان کرایا۔ ہم اتنے سے ہی مطمئن ہونے والے نہیں ہیں، اس لیے فاسٹ ٹریک کورٹ بنانے کی ہدایت دی ہے۔ حکومت پیپر لیک سے متعلق ترمیمی بل مانسون اجلاس میں لے کر آئی۔ دونوں ایوانوں سے اسے منظور کرایا گیا۔ یکم اگست کو صدر جمہوریہ سے منظوری ملنے کے بعد یہ قانون بھی بن گیا۔

ذخیرہ اندوزی کے باعث بڑھی تھی چینی کی قیمت، جانچ میں انکشاف

نئی دہلی، 28/اگست (یو این آئی): حکومت نے کہا ہے کہ حالیہ دنوں چینی کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ بنیادی طور پر ذخیرہ اندوزی اور سٹہ بازی کے باعث ہوا۔ مختلف شوگر ملوں کی جانچ کے دوران کئی مقامات پر حکومت کو بتائے گئے اسٹاک سے زیادہ چینی کا ذخیرہ بھی پایا گیا۔ صارفین امور، خوراک و عوامی نظام تقسیم کی وزارت کے مطابق ملک میں چینی کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور کسی قسم کی قلت نہیں ہے۔ حکومت کی مداخلت کے بعد ملوں سے ملنے والی چینی کی قیمت تقریباً 20 فیصد کم ہوئی ہے اور جلد ہی اس کا اثر خوردہ بازار میں بھی نظر آنے کی توقع ہے۔ وزارت نے بتایا کہ بعض ملیں اپنے ماہانہ کوٹے کے تحت مقررہ مقدار سے کم چینی فروخت کر رہی تھیں، جبکہ خریدار بھی بعض اوقات مہینے کے آغاز میں خریدی گئی چینی مہینے کے آخر میں اٹھا رہے تھے۔ اس سے بازار میں مصنوعی قلت پیدا ہو رہی تھی۔ صورتحال بہتر بنانے کے لیے ستمبر سے موجودہ ماہانہ کوٹے کے بجائے ہر دو ہفتے میں چینی کی تقسیم کا نظام نافذ کیا جائے گا۔ پہلے ہفتے میں مختص چینی کا کم از کم 40 فیصد فروخت کرنا لازمی ہوگا اور باقی مقدار دوسرے ہفتے میں (باقی صفحہ 11 پر)

غلام مصطفیٰ سے مار پیٹ کے معاملے میں ملزم گرفتار

آسنسول، 28 اگست (ایجنسی)
مغربی بنگال کے مرشد آباد ضلع کے جلنگی ودھان سبھا علاقے کے رہنے والے غلام مصطفیٰ پیدل حج کے سفر پر نکلے تھے۔ اسی دوران آسنسول میں ان کے ساتھ مبینہ طور پر بدسلوکی کی گئی اور انہیں مارا پیٹا گیا۔ اس معاملے میں ایک ملزم نوجوان کو پولس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اس کی گرفتاری کے بعد اے آئی ایم آئی ایم کے رہنما دانش عزیز نے پریس کانفرنس میں پورے معاملے پر اپنے ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے آئین سے بڑا کوئی نہیں ہے اور آئین سے اوپر کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کسی بھی سیاسی پارٹی کی حکومت ہو، حکومت اور انتظامیہ کو آئین اور قانون کے مطابق ہی کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے پولس انتظامیہ کی اس کارروائی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کی گرفتاری سے سماج میں یہ پیغام گیا ہے کہ قانون سب کے لیے یکساں ہے۔

بہار میں 6 آئی اے ایس افسروں کا تبادلہ

وِویک رنجن میترے کو محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کے ایڈیشنل سکریٹری کی ذمہ داری

وویک رنجن میترے

پٹنہ، 28 اگست (پی این ایس)
ریاستی حکومت نے بہار ایڈمنسٹریٹیو سروس کے 6 افسروں کا تبادلہ کر دیا ہے۔ محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے جمعہ کو جاری کیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق ان افسروں کو فوری اثر سے نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق اجول کمار سنگھ کو ڈائرکٹر مویشی پروری کے عہدے سے ہٹا کر اسپیشل سکریٹری محکمہ دیہی ترقیات کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔ شری کانت شاستری کو ڈائرکٹر مویشی پروری بہار کے عہدے پر نئی پوسٹنگ کی گئی ہے۔ وویک رنجن میترے کو ایڈیشنل سکریٹری محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وہیں نتن کمار سنگھ کو ڈائرکٹر سکنڈری ایجوکیشن بہار کے عہدے پر مامور کیا گیا ہے۔ نلیما ساہو کو ڈی ڈی سی اور چیف اکزیکٹیو آفیسر ضلع پریشد نوادہ سے ہٹا کر جوائنٹ سکریٹری محکمہ صحت بنایا گیا ہے۔ دیویہ شکتی کو محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن میں جوائننگ کی ہدایت کے بعد کمشنر آبکاری کے عہدے پر نئی ذمہ داری دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ 18 اگست کو بہار میں بڑا انتظامی ردوبدل ہوا تھا۔ اس میں انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس کے 17 افسروں کا تبادلہ کیا گیا تھا۔ پٹنہ ڈویژن میں راجیش کمار نئے کمشنر بنائے گئے تھے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ملک مخالف سنگھی انڈر گراؤنڈ، اَن رجسٹرڈ ہیں: اکھلیش

اٹاوہ، 28/اگست (یو این آئی)
سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور بھارتیہ جنتا پارٹی پر شدید تنقید کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ جو لوگ سوالات سے گھبراتے ہیں، وہ جمہوریت کو مضبوط نہیں کر سکتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایسے لوگ انڈر گراؤنڈ، اَن رجسٹرڈ اور سرنگ وادی ہیں اور ان سے ملک کے مفاد میں کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔ مسٹر یادو رکشا بندھن کے موقع پر سیفئی واقع ایس پی دفتر میں صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر غریب کا بچہ پڑھے گا تو سوال کرے گا اور اپنے حقوق کو سمجھے گا۔ تعلیم یافتہ معاشرہ ہی اچھے اور برے کا فرق سمجھ کر سوال کرتا ہے۔ جو سوالوں سے گھبرائے گا، وہ جمہوریت کو کیسے مضبوط کرے گا۔

آبنائے ہرمز پر ایران کا کنٹرول کم ہوا: امریکہ

واشنگٹن/تہران، 28 اگست (یو این آئی): امریکہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوج نے جنگ کے آغاز کے بعد سے آبنائے ہرمز پر ایران کی گرفت کو بتدریج کمزور کر دیا ہے۔ واشنگٹن کے مطابق جو کارروائی ابتدا میں ایران کی میزائل اور جوہری صلاحیتوں کے خلاف مہم کے طور پر شروع ہوئی تھی، وہ اب دنیا کی اہم ترین توانائی گزرگاہوں میں سے ایک پر کنٹرول حاصل کرنے کی طویل جنگ میں تبدیل ہو چکی ہے، جو جنگ کے آغاز سے ہی تہران کا سب سے مؤثر دباؤ کا ذریعہ رہی ہے۔ امریکی حکام کا خیال ہے کہ آبنائے ہرمز کی بدلتی ہوئی صورتحال جنگ میں ایک اہم موڑ ثابت ہو سکتی ہے، جس سے عالمی توانائی منڈیوں پر دباؤ کم ہوگا اور واشنگٹن کو تہران کے ساتھ مستقبل کے مذاکرات میں زیادہ اثر ورسوخ حاصل ہوگا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو ایک فون انٹرویو میں ایکسیوس سے کہا، وہ جگہ کھلی ہوئی ہے۔ ایرانی ردعمل بہت معمولی ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ ہم دوبارہ ان پر حملہ کریں۔ یہی پوری بات ہے، باقی کسی چیز کی اہمیت نہیں۔ جنگ شروع ہونے کے وقت آبنائے ہرمز کھلی ہوئی تھی، عالمی سطح پر تیل کی ترسیل معمول کے مطابق جاری تھی اور برینٹ خام تیل کی قیمت تقریباً 72 ڈالر فی بیرل تھی۔ دو اسرائیلی حکام کے مطابق آبنائے ہرمز کو بند کرنے کا فیصلہ اس وقت پاسداران انقلاب کی بحریہ کے کمانڈر جنرل علی رضا تنگسیری نے کیا تھا۔

محکمہ جنگلات کے 5 ملازمین کے خلاف ایف آئی آر

کچھ، 28 اگست (یو این آئی)
ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) کی مسلسل تین روزہ کوششوں، متعلقہ حکام سے رابطے اور پیروی کے بعد کچھ کے لوریا گاؤں کے رہائشی مسلم نوجوان فرید حاجی میر پر مبینہ حملے کے معاملے میں بھی محکمہ جنگلات کے پانچ ملازمین کے خلاف بالآخر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ یہ اطلاع پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں آج دی گئی۔ اے پی سی آر کی جانب سے جاری کی گئی پریس ریلیز کے مطابق فرید حاجی میر کو مبینہ طور پر محکمہ جنگلات کے (باقی صفحہ 11 پر)

رکشا بندھن پر عوام کو وزیر اعظم مودی کی مبارک باد

نئی دہلی، 28/اگست (یو این آئی): وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو رکشا بندھن کے موقع پر عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ یہ تہوار تمام شہریوں کی زندگیوں میں خوشی، خوشحالی اور کامیابی لائے۔ وزیر اعظم نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے رکشا بندھن کو محبت اور مضبوط انسانی رشتوں کی علامت قرار دیا۔

مسٹر مودی نے کہا، رکشا بندھن پر دلی مبارکباد۔ یہ تہوار آپ سب کی زندگیوں میں خوشی، خوشحالی اور کامیابی لائے۔ وزیر اعظم امید ظاہر کی کہ لوگوں کے درمیان محبت، اپنائیت اور باہمی اعتماد کے رشتے مضبوط اور پائیدار رہیں گے۔ انہوں نے کہا، محبت، اپنائیت اور باہمی اعتماد کا دھاگا ہمیشہ اٹوٹ رہے، یہی میری دلی خواہش ہے۔ رکشا بندھن، جسے عام طور پر راکھی کے نام سے جانا جاتا ہے، (باقی صفحہ 11 پر)

بی جے پی کے 3 لیڈروں کو وجہ بتاؤ نوٹس

چنڈی گڑھ، 28 اگست (یو این آئی)
پنجاب بھارتیہ جنتا پارٹی کی ڈسپلنری کمیٹی نے جمعہ کو سنگرور کے تین لیڈروں کو پارٹی کے اندرونی معاملات اور تنظیم کے بارے میں پارٹی لائن کے خلاف بیان دینے پر وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا۔ نوٹس وصول کرنے والوں میں بی جے پی سنگرور کے سابق ضلع صدر رندیپ سنگھ دیول، سابق ضلع صدر منیندر سنگھ کپیال، اور بی جے پی پنجاب کے سابق ریاستی سیلز کوآرڈینیٹر جتیندر کالرا شامل ہیں۔ تینوں نے 25 اگست کو سنگرور میں منعقدہ پریس کانفرنس میں حصہ لیا۔

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے بہنوں سے راکھی بندھوائی

پٹنہ، 28/اگست (پی این ایس): وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج نیک سمواد آڈیٹوریم میں رکشا بندھن کے موقع پر ریاست کے مختلف علاقوں سے آئی بہنوں سے راکھی بندھوائی۔ بہنوں نے وزیر اعلیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے سلسلے میں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وزیر اعلیٰ نے بہنوں کو نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ رکشا بندھن بھائی بہن کے درمیان محبت، اعتماد اور ایک دوسرے کے سلسلے میں ذمہ داری کا مقدس پرو ہے۔ یہ پرو ہمارے سماجی اور خاندانی اقدار کو اور مضبوط کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست کے باشندوں سے رکشا بندھن کے اس مقدس موقع پر آپسی محبت، بھائی چارگی، خیر سگالی اور سماجی خیر سگالی کو مضبوط بنانے کی اپیل کی۔

ہند-نیپال سرحد پر ٹریفکنگ کے خلاف بڑی کارروائی

ہند-نیپال سرحد، 28 اگست (یو این آئی)
مغربی بنگال کے دارجلنگ ضلع میں ہند-نیپال کی پانی ٹنکی سرحد پر چھ لڑکیوں کو ٹریفکنگ گروہ کے چنگل سے آزاد کرایا گیا، جن میں 14 سے 17 سال کی عمر کی چار نابالغ لڑکیاں بھی شامل تھیں۔ انہیں نیپال کے ایک ڈانس بار میں کام کرانے کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔ بچوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے کام کر رہے شہری سماج کی تنظیموں کے ملک کے سب سے بڑے نیٹ ورک جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) کی معاون تنظیم کوسی لوک منچ اور ایس ایس بی کی بی آئی ٹی پانی ٹنکی ٹیم نے (باقی صفحہ 11 پر)

سلسلہ مسرت
(مفت سروس)

ان کے لیے رشتہ چاہیے:

1۔ لڑکی انصاری '5/25، O`PTOMETRY پریکٹس کرتی کے لئے لڑکا انصاری، تعلیم یافتہ، ذریعۂ معاش سروس یا معقول تجارت ہو۔

2۔ لڑکی انصاری، "32/5'4 ایم ایس سی، بی ایڈ 2+ سرکاری اسکول ٹیچر کے لئے لڑکا انصاری، نوکری پیشہ سے رشتہ مطلوب ہے۔

3۔ لڑکا انصاری، "26/5'2 سروس، ایئر کرافٹ کے لئے پڑھی ہوئی لڑکی سے رشتہ مطلوب ہے۔

4۔ سید لڑکی بی ایس سی، "20/5'2 کے لئے سید برادری پڑھا لکھا اور برسر روزگار سے رشتہ مطلوب ہے۔

5۔ لڑکا شیخ، بی ٹیک "30/5'7 پروگرامر کے لئے شیخ برادری کی لڑکی سے رشتہ مطلوب ہے۔

رابطہ نمبر:
9117225882

مکانات کے ملبے سے 233 فلسطینیوں کی لاشیں برآمد

غزہ، 28/اگست (یو این آئی)
غزہ میں سول دفاع ٹیموں کے ملبے تلے سے لاشیں نکالنے کے کام کے ذمہ دار اہلکار کرنل محمد ابودان نے اپنے تحریری بیان میں کہا کہ ہم اسرائیلی حملوں میں تباہ شدہ گھروں کے ملبے میں تلاشی اور امدادی کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ابودان نے بتایا کہ اسرائیل کی طرف سے مسمار کیے گئے 20 مکانات کے ملبے میں 407 فلسطینی لاپتہ ہیں اور ان میں سے 233 کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ جانی نقصان 438,73 تک پہنچ گیا۔ ابودان نے بتایا کہ ملبے سے نکالی گئی لاشوں میں سے 73 بچے اور 106 خواتین تھیں، اور سول دفاع ٹیمیں بہت محدود وسائل کے باوجود 381 گھنٹے جاری رہنے والی کوششوں کے بعد ان شہریوں کی لاشوں تک پہنچنے میں کامیاب ہوئیں۔

اسرائیل کے اکتوبر 2023 سے غزہ کی پٹی پر جاری حملوں میں جانی نقصان 438,73 اور زخمیوں کی تعداد 447,174 تک پہنچ گئی ہے۔ دوسری طرف فلسطینی قیدیوں کے حقوق کے مرکز کی جانب سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق، اس وقت تقریباً 370 فلسطینی بچے اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں۔ ان بچوں کی اکثریت میگیدو اور عوفر جیلوں میں بند ہے۔ حقوقِ انسانی کے لیے کام کرنے والے اس گروپ نے بتایا کہ (باقی صفحہ 11 پر)

نیپال میں 320 ہندوستانی شہری اب بھی لاپتہ

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی)
نیپال میں تباہ کن سیلاب کے بعد وہاں تقریباً 320 ہندوستانی شہری اب بھی لاپتہ ہیں جبکہ 21 ہندوستانی شہریوں کو اب تک بحفاظت وطن واپس لایا گیا ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کے روز یہاں میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ جمعرات کو ترشولی توانائی منصوبے میں پھنسے 63 افراد کو بچایا گیا تھا۔ کاٹھمنڈو میں ہندوستانی سفیر نے ان سے ملاقات کی ہے۔ اس کے علاوہ 96 ہندوستانی شہری چین کے علاقے سے زمینی راستے سے نیپال کی طرف بحفاظت پہنچ چکے ہیں۔ ان تمام کو وطن واپس لانے کے لیے حکومت انتظام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے علاقے میں ابھی بھی تقریباً 400 ہندوستانی شہری ہیں لیکن وہ تمام محفوظ ہیں اور ان کے اہل خانہ نیز ہندوستانی سفارت خانے سے ان کی بات ہوئی ہے کیونکہ وہاں موبائل نیٹ ورک کام کر رہا ہے۔

نیپال میں سیلاب سے 552 افراد کی موت

سیلاب نے پورے گاؤں کو اپنی زد میں لے لیا

کٹھمنڈو، 28/اگست (یو این آئی): نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو کے حکام کے مطابق گلیشیئر کا ایک بڑا حصہ ٹوٹنے کے بعد مٹی اور چٹانوں کا ایک وسیع تودہ ہمالیائی دریا میں جا گرا، جس کے نتیجے میں آنے والے تباہ کن سیلاب سے نیپال اور چین کے تبت کے علاقے میں اب تک کم سے کم 552 افراد ہلاک اور 1,500 افراد لاپتہ ہیں۔ تباہ کن بھوٹی کوشی سیلاب نے نیپال اور تبت کے پہاڑی سرحدی علاقے کو اپنی زد میں لے لیا، جبکہ نیپال کے ضلع راسووا میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی، جو چینی سرحد کے عین جنوب میں واقع ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب : 6.12 | کل طلوع آفتاب : 5.29

انڈونیشیا میں بدعنوانی کے خلاف نوجوان اور جن زی سڑکوں پر

جکارتہ، 28 اگست (یو این آئی)
انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں پارلیمنٹ کے سامنے جاری احتجاج جمعہ کو دوسرے روز میں داخل ہو گیا۔ مظاہرین اثاثوں کی ضبطی سے متعلق بل کو جلد منظور کرنے اور بدعنوان عناصر کے خلاف سخت سزاؤں کا مطالبہ کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر احتجاج کر رہے ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔ جکارتہ پوسٹ کے مطابق نامعلوم شرپسندوں نے پارلیمنٹ کے احاطے میں زبردستی داخل ہونے کی کوشش کی اور کچرے کو آگ لگا دی۔ ہجوم کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس نے پانی کی تیز دھار اور آنسو گیس کا استعمال کیا، تاہم اس کے باوجود تشدد پیجو مپونگن اور سلیپی کے علاقوں تک پھیل گیا۔ اس تحریک میں سوشل میڈیا کے ذریعے متحرک ہونے اور سڑکوں پر احتجاج کی قیادت کرنے میں نوجوانوں، یونیورسٹی طلبہ اور جن زی کا اہم کردار رہا ہے، تاہم معاشرے کے دیگر طبقات کے افراد بھی اس احتجاج میں شامل ہوئے۔ جمعہ کی صبح مظاہرہ پرامن انداز میں شروع ہوا، جس میں وسطی جاوا کے پاتی علاقے کے رہائشیوں اور یونائیٹڈ پاتی پیپلز الائنس کے کارکنوں سمیت سیکڑوں طلبہ نے شرکت کی۔

خانقاہ فیاضیہ میں عظیم الشان پیمانے پر رحمت اللعالمین کانفرنس کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 28 اگست (پریس ریلیز)
بہار کی مشہور و معروف خانقاہوں میں شمار ہونے والی خانقاہ فیاضیہ، سملی شریف، پٹنہ سیٹی میں قدیم روایت کے مطابق عظیم الشان پیمانے پر رحمت اللعالمین ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جلسہ کی سرپرستی و صدارت صاحب سجادہ خانقاہ فیاضیہ، سملی شریف نے فرمائی۔ کانفرنس میں شہر عظیم آباد کے جید علمائے کرام و دانشوران عظام نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز اللہ پاک کے کلام کی تلاوت سے حافظ و قاری محمد آفتاب عالم منوری نے اپنی دلگداز آواز میں کیا۔ پروگرام کی نقابت حافظ و قاری مفتی خطیب و امام جامع مسجد شیر شاہ، پٹنہ سیٹی نے فرمائی۔ اس موقع پر اعلام العلماء، رونق بزم، سرکاری ادارہ شریعہ پٹنہ، جناب محمد حسن رضا نوری نے نہایت مدلل اور مفصل خطاب کیا۔ ان کی تقریر کا عنوان جواز میلاد مصطفیٰ ﷺ منکرین کی کتابوں کی روشنی میں تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں مختلف کتب کے حوالے سے پیش کرتے ہوئے میلاد مصطفیٰ ﷺ کے جواز پر تفصیلی گفتگو کی۔ ان کے بعد شعرائے کرام نے نعتیہ کلام پیش کیا۔

سے اہل سنت والجماعت، مسلک اعلیٰ حضرت کے عقائد کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب ﷺ کو اپنے نور سے تخلیق فرمایا اور پھر اس نور پاک کو پاکیزہ بشریت اور مطہر جسمانیت میں جلوہ گر فرما کر انسانوں کی رہبری و رہنمائی کے لیے عالم شہود میں مبعوث فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ اہل سنت والجماعت سرکار دو عالم ﷺ کو فرشتوں کی طرح روح مجرد نہیں مانتے ہیں اور نہ آپ کی نورانیت کے منکرین کی طرح آپ کو اپنے جیسا بشر مانتے ہیں، بلکہ آپ ﷺ نور بھی ہیں اور بشر بھی۔ آپ کی تخلیق نورانی اور بعثت بشری حیثیت کے ساتھ ہوئی۔ اسی سلسلے میں انہوں نے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی کتاب الدر الثمین فی مبشرات النبی الامین ﷺ سے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے حضور ﷺ کے حسن و جمال کی خصوصیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کا حقیقی حسن و جمال اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے تحت لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھا، ورنہ لوگوں کی کیفیت حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھنے والی خواتین سے بھی بڑھ کر ہوتی۔
حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مردان عرب

انہوں نے مزید احادیث و روایات کے حوالے سے سرکار دو عالم ﷺ کی عظمت، نورانیت اور حقیقت پر گفتگو کی۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی کی مدارج النبوت کے حوالے سے حضور اکرم ﷺ کے نورانی حسن و جمال کا ذکر کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے حدیث احسان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام انسانی لباس میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور صحابہ کرام کو دین کی تعلیم دی۔ آخر میں صدر جلسہ کی رقت انگیز دعا کے ساتھ رحمت اللعالمین ﷺ کانفرنس کا اختتام ہوا۔ کانفرنس میں بڑی تعداد میں علما، شعرا اور عقیدت مندوں نے شرکت کی۔

بہار پولیس ریڈیو ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح، جدید مواصلاتی نظام کو ملے گی مضبوطی

پٹنہ 28 اگست (پی این ایس)
راجدھانی پٹنہ میں جمعہ کے روز پولیس کی تکنیکی خدمات اور مواصلاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا گیا۔ بہار پولیس کی ٹیکنیکل سروسز اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن برانچ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پولیس امیت لودھا نے بہار پولیس ریڈیو ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا باضابطہ افتتاح کیا۔ ادارے کے قیام سے ریاستی پولیس فورس کی وائرلیس اور ڈیجیٹل مواصلاتی صلاحیتوں میں نمایاں بہتری آنے کی امید ہے۔ ادارے کے افتتاح کے موقع پر پولیس وائرلیس آپریٹر گریڈ کورس کے پہلے بیچ کے 40 پولیس اہلکاروں کی ٹریننگ کا آغاز کیا گیا۔ اس تربیتی پروگرام کے ذریعے پولیس اہلکاروں کو جدید وائرلیس ٹیکنالوجی، ہنگامی حالات میں فوری طور پر اطلاعات کے تبادلے کے عملی طریقوں سے واقف کرایا جائے گا۔ افتتاحی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پولیس امیت لودھا نے کہا کہ مضبوط مواصلاتی نظام پولیس کی کارروائی کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار پولیس ریڈیو ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے وائرلیس آپریٹرز کو اعلیٰ سطح کی تکنیکی تربیت فراہم کی جائے گی، جس سے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور کارکردگی میں مزید بہتری آئے گی۔ جدید ٹیکنالوجی سے واقف تربیت یافتہ اہلکار پولیس کے مواصلاتی نظام کو زیادہ مؤثر بنائیں گے۔ قدرتی آفات، قانون و انتظام کی صورتحال یا بڑے اجتماع کے دوران مختلف پولیس یونٹوں کے درمیان فوری رابطہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں مضبوط وائرلیس مواصلاتی نظام پولیس کو بروقت فیصلے لینے اور فوری کارروائی کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ ادارے کے ذریعے پولیس اہلکاروں کو جدید تکنیکی مہارتوں سے لیس کیا جائے گا۔ بہار پولیس کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی کوششوں کے تحت بہار پولیس ریڈیو ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا قیام ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ مواصلاتی نظام کے ذریعے بہار پولیس کو اسمارٹ، مؤثر اور ٹیکنالوجی پر مبنی پولیس فورس بنانے کے مقصد کو مزید تقویت ملے گی۔

ڈیوٹی پر تعینات ٹریفک سپاہی مارپیٹ کے دوران شدید زخمی

پٹنہ 28 اگست (پی این ایس)
راجدھانی پٹنہ کے راجندر نگر ٹرمینل واقع ٹریفک چیک پوسٹ پر ڈیوٹی انجام دے رہے ٹریفک سپاہی کے ساتھ مارپیٹ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ زخمی سپاہی کی شناخت شوبھا پاسوان کے طور پر ہوئی ہے۔ صبح کے وقت ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کی کوشش کے دوران ڈیوٹی پر تعینات سپاہی کے ساتھ مبینہ طور پر مارپیٹ کی گئی، جس سے ان کے سر پر گہری چوٹ لگی اور وہ شدید زخمی ہو گئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق راجندر نگر ٹرمینل کے قریب سڑک پر ٹریفک جام کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سپاہی شوبھا پاسوان نے سڑک پر بے ترتیب انداز میں کھڑے ای رکشا ڈرائیوروں کو اپنی گاڑیاں آگے بڑھانے کی ہدایت دی تھی۔ اسی بات کو لے کر ای رکشا ڈرائیوروں کا ایک گروپ سپاہی سے الجھ گیا اور دونوں کے درمیان بحث شروع ہو گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے معمولی تنازع نے تشدد کی شکل اختیار کر لی۔ الزام ہے کہ ای رکشا ڈرائیوروں کے ایک گروپ اور راجندر نگر پل کے نیچے رہنے والے خانہ بدوش برادری کے کچھ لوگوں نے مبینہ طور پر مل کر سپاہی پر حملہ کر دیا۔ اچانک ہونے والے اس حملے میں سپاہی کے سر پر شدید چوٹ لگی، جس کے باعث وہ خون میں لت پت ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی تھانہ پولیس اور ٹریفک پولیس کی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور صورتحال کو قابو میں کیا۔ زخمی سپاہی شوبھا پاسوان کو فوری طور پر قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کچھ دیر کے لیے افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا تھا، تاہم پولیس کی مداخلت کے بعد صورتحال معمول پر آ گئی۔ ڈیوٹی پر تعینات سرکاری ملازم کے ساتھ مارپیٹ کے معاملے کو پولیس انتظامیہ نے سنجیدگی سے لیا ہے۔ پولیس نے حملے میں شامل افراد کی شناخت کے لیے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ شروع کر دی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ای رکشا ڈرائیوروں اور دیگر افراد کی شناخت کی جا رہی ہے جو حملے میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ پولیس افسران نے واضح کیا ہے کہ ڈیوٹی انجام دے رہے سرکاری اہلکار کے ساتھ کسی بھی طرح کی بدسلوکی یا تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ملزمان کی شناخت کے بعد انہیں جلد گرفتار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

پرجاپتا برہما کماری کی بہنوں نے صحافیوں کو باندھی راکھی

پٹنہ سیٹی 28 اگست (ذوالقرنین) رکشا بندھن کے موقع پر پرجاپتا برہما کماری ایشوریہ یونیورسٹی پٹنہ سیٹی کی سربراہ B.K RANI کی زیر اہتمام پٹنہ سیٹی سنٹر میں پٹنہ سیٹی کے میڈیا کے اہلکاروں کو راکھی باندھی گئی اور تحفہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر بہنوں نے صحافیوں کو رکشا بندھن کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ صحافی سماج کو آئینہ دکھاتے ہیں، معاشرے میں امن و امان اور بھائی چارہ قائم کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر کئی صحافی موجود تھے۔

ٹرک نے بائیک کو ماری ٹکر، 13 سالہ نوجوان کی موت، دو شدید زخمی

پٹنہ، 28 اگست (پی این ایس)
پٹنہ ضلع کے پالی گنج تھانہ حلقہ میں رام پور نگوا راستے پر رکشا بندھن کے دن ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں 13 سالہ نوعمر کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ دو دیگر نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب تیز رفتار اور بے قابو موٹر سائیکل نے سڑک کنارے کھڑے ٹرک میں پیچھے سے زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل پر سوار تینوں نوجوان سڑک پر گر پڑے۔ حادثے کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ متوفی کی شناخت جہان آباد ضلع کے مکھدوم پور باشندہ رجنیش کمار کے 13 سالہ بیٹے اترش راج عرف کشو کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ موٹر سائیکل چلا رہا تھا۔ حادثے میں شدید زخمی ہونے والے دونوں نوجوانوں کی شناخت خیری مور تھانہ حلقہ کے کھن پورہ گاؤں باشندہ روی کمار 18 سال اور رونک راج 15 سال کے طور پر کی گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تینوں نوجوان رکشا بندھن کے موقع پر پالی گنج بازار آئے تھے۔ بازار سے خریداری اور دیگر کام مکمل کرنے کے بعد تینوں موٹر سائیکل سے اپنے گاؤں واپس جا رہے تھے۔ اسی دوران رام پور نگوا گاؤں کے قریب تیز رفتاری کے باعث موٹر سائیکل بے قابو ہوگئی اور سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک میں پیچھے سے جا ٹکرائی۔ ٹکر کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار تینوں نوجوان سڑک پر گر گئے۔ حادثے میں اترش راج کو شدید چوٹیں آئیں اور اس نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ گئے۔ لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی اور زخمی روی کمار اور رونک راج کو علاج کے لیے پالی گنج سب ڈویژنل اسپتال پہنچایا۔ اسپتال میں ڈاکٹروں نے دونوں کا ابتدائی علاج کیا، لیکن حالت تشویشناک دیکھتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے لیے پٹنہ کے پی ایم سی ایچ اسپتال ریفر کر دیا۔ حادثے کی اطلاع پولیس نے متوفی اور زخمیوں کے اہل خانہ کو بھی دے دی۔ خبر ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ رکشا بندھن کے تہوار کی خوشیاں دیکھتے ہی دیکھتے غم میں تبدیل ہو گئیں۔ اس سلسلے میں پالی گنج تھانہ انچارج سنتوش کمار نے بتایا کہ دیہی باشندوں سے حادثے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس ٹیم فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچی اور ضروری کارروائی شروع کی۔ پولیس نے متوفی نوعمر کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے حادثے میں ملوث موٹر سائیکل اور ٹرک سے متعلق حقائق کی جانچ شروع کر دی ہے۔ حادثے کے اسباب اور دیگر پہلوؤں کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق معاملے میں ضروری قانونی اور انتظامی کارروائی کی جا رہی ہے۔

شیام رجک نے ہارون نگر میں آروگیم اسپتال کا افتتاح کیا

پھلواری شریف، 28 اگست (اجیت کمار)
ہارون نگر میں پٹرول پمپ کے سامنے واقع آروگیم اسپتال کا افتتاح رکن اسمبلی شیام رجک نے کیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی نے کہا کہ غریب کینسر مریضوں کے علاج کے لیے حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی تمام سہولیات کا فائدہ اس اسپتال کے ذریعے بھی مریضوں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں بہتر طبی سہولیات کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نئے اسپتال کے قیام سے مقامی لوگوں کو علاج کے لیے دور دراز علاقوں کا رخ کرنے کی ضرورت کم ہوگی اور انہیں مختلف بیماریوں کے علاج کی سہولت مقامی سطح پر دستیاب ہو سکے گی۔ اسپتال میں ہیڈ اینڈ نیک سے متعلق امراض اور ان کی سرجری و علاج کے لیے ماہر ڈاکٹر میگھا شرما اپنی خدمات فراہم کریں گی۔ اس کے علاوہ ڈینٹل اسپیشلسٹ ڈاکٹر سشمتا مترا سمیت دیگر ماہر ڈاکٹر بھی مریضوں کا علاج کریں گے۔ اسپتال انتظامیہ کی جانب سے مختلف طبی شعبوں میں معیاری علاج فراہم کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ اس موقع پر اسپتال کی ماہر ڈاکٹر میگھا شرما نے کینسر کے بڑھتے ہوئے معاملات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج چھوٹی عمر کے بچے بھی سگریٹ، گٹکھا اور دیگر تمباکو مصنوعات کا استعمال کر رہے ہیں، جو منہ اور گلے کے کینسر کی بڑی وجوہات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کینسر کے مریضوں کی بڑھتی تعداد انتہائی تشویشناک ہے۔ اس پر قابو پانے کے لیے صرف علاج کی سہولیات میں اضافہ کافی نہیں ہوگا بلکہ بیماری کی بنیادی وجوہات کے خلاف بھی مؤثر کارروائی ضروری ہے۔ ڈاکٹر میگھا شرما نے کہا کہ گٹکھا، پان مسالہ، کھینی اور سگریٹ جیسی تمباکو مصنوعات کی پیداوار اور فروخت پر مؤثر پابندی عائد کرنے کی ضرورت ہے۔ پابندی کے باوجود کئی تمباکو مصنوعات کھلے عام فروخت ہو رہی ہیں، جس سے خاص طور پر نوجوان نسل کی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایسی مصنوعات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کینسر کے مریضوں کے علاج کے لیے کروڑوں روپے کی امداد فراہم کر رہی ہے، لیکن اس کے باوجود مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جو مستقبل کے لیے ایک سنگین خطرے کی علامت ہے۔ اس لیے کینسر کے علاج کے ساتھ ساتھ اس کے اسباب پر قابو پانا بھی ضروری ہے۔ ڈاکٹر میگھا شرما نے کہا کہ تمباکو مصنوعات کی پیداوار اور فروخت پر مؤثر کنٹرول کے ساتھ لوگوں میں بیداری پیدا کرنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اگر حکومت، طبی ماہرین اور عام شہری مل کر کوشش کریں تو کینسر کے بڑھتے ہوئے معاملات پر کافی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔

ہوٹل کے ایل 7 احاطہ میں درختوں کو باندھی گئی راکھی

پٹنہ سٹی 28 اگست (ذوالقرنین) رکشا بندھن بھائی اور بہن کے عظیم اور پاکیزہ رشتے کا عظیم تہوار ہے، اس موقع پر بہن اپنے بھائی کی کلائی پر راکھی باندھتے وقت تین گرہ لگاتی ہے، جو تین عہد لینے کی جانب اشارہ کرتی ہے، اسی مقدس تہوار کے موقع پر روٹری کلب آف پٹنہ سٹی سمراٹ کے زیر اہتمام ایک انوکھی اور قابل ستائش پہل کی گئی، ہوٹل KL-7، گائے گھاٹ، پٹنہ سٹی میں درختوں کو راکھی باندھ کر ماحولیات کے تحفظ کا عہد لیا گیا اور عوام میں بیداری کا پیغام دیا گیا، اس خاص موقع پر ناگالینڈ کے گورنر شری نند کشور یادو نے بھی ہوٹل KL-7 کے احاطے میں درختوں کو راکھی باندھ کر روٹری کلب آف پٹنہ سیٹی سمراٹ کے عہدیداران و ممبران کو ماحولیات کے تحفظ کے لیے حلف دلایا اور اس نیک کام کی سراہنا کی، انہوں نے کہا کہ جس طرح ایک بہن اپنے بھائی کی حفاظت کی دعا کرتی ہے، اسی طرح ہمیں بھی درختوں کی حفاظت کرنی چاہیے، کیونکہ درخت ہی ہمارے حقیقی محافظ ہیں جو ہمیں زندگی دیتے ہیں، اس موقع پر روٹری کلب پٹنہ سٹی سمراٹ کے صدر ابھیشیک راج، سکریٹری رام کمار، وجے کمار یادو، گوند چودھری، اور تمام ممبران کے علاوہ ہوٹل KL-7 کے مالک جناب انوپ کمار، ہوٹل کے منیجر اور تمام ملازمین بھی موجود تھے، سب نے مل کر ماحول کو صاف ستھرا اور سرسبز بنائے رکھنے کا عہد کیا،

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو بے شمار خوبیوں کا مالک بنایا: مولانا صدام حسین عمادی

پٹنہ سیٹی 28 اگست (ذوالقرنین)
اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں { کوثر کی تفسیر میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں، ان سب اقوال کا خلاصہ یہ ہے کہ اے محبوب! بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں اور کثیر فضائل عنایت کر کے تمہیں تمام مخلوق پر افضل کیا، آپ کو حسنِ ظاہر بھی دیا حسنِ باطن بھی عطا کیا، نسب عالی بھی، نبوت بھی، کتاب بھی، حکمت بھی، علم بھی، شفاعت بھی، حوضِ کوثر بھی، مقامِ محمود بھی، امت کی کثرت بھی، دین کے دشمنوں پر غلبہ بھی، فتوحات کی کثرت بھی اور بے شمار نعمتیں اور فضیلتیں عطا کیں جن کی انتہاء نہیں، یہ باتیں برکت خاں کا اکھاڑہ مغلپورہ جامع مسجد پٹنہ سٹی کے خطیب و امام حضرت علامہ مولانا حافظ و قاری الحاج محمد صدام حسین عمادی قادری صاحب قبلہ نے نماز جمعہ سے قبل سورہ کوثر کو موضوع سخن بناتے ہوئے آقائے نامدار مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات بیان کرتے ہوئے اپنے خطاب کے دوران کہی مزید بیان جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو کوثر عطا کر دی ہے کیونکہ یہاں یہ نہیں فرمایا گیا کہ ہم آپ کو کوثر عطا کریں گے بلکہ یہ فرمایا کہ بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا کر دی، اللہ تعالیٰ کی اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر یہ عطا ان کے نبی اور رسول ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات کی وجہ سے ہے جو شانِ محبوبیت کی صورت ہے کیونکہ یہاں یہ فرمایا "اَعْطَیْنٰ؟" ہم نے آپ کو عطا فرمائی، یہ نہیں فرمایا کہ "اَعْطَیْنَا الرَّسُوْلَ" یا "اَعْطَیْنَا النَّبِیَّ"، رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر یہ عطا کسی عبادت اور ریاضت کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ ان پر یہ عطا اللہ تعالیٰ کے عظیم فضل اور احسان کی وجہ سے ہے کیونکہ یہاں عطا کا ذکر پہلے ہوا اور عبادت کا ذکر بعد میں ہوا، اللہ تعالیٰ نے آپ کو کوثر کا مالک بنا دیا ہے تو آپ جسے چاہیں جو چاہیں عطا کر سکتے ہیں، سید المرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مدحت خود رب تعالیٰ فرماتا ہے، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں:
اِنَّا اَعْطَیْنٰ اَلْکَوْثَرَ ساری کثرت پاتے یہ ہیں
ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں
اور فرماتے ہیں:
اے رضا خود صاحب قرآں ہے مدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی،

محمد انور کی برسی 30 اگست کو، شرکت کی گزارش

پٹنہ سیٹی 28 اگست (ذوالقرنین) محمد اقبال حسین باغ کالو خان پٹنہ سیٹی اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار محمد انور (مرحوم) کی برسی کے موقع پر ایصال ثواب کے لئے میرے رہائش گاہ، باغ کالو خان شاہ کمال روڈ پٹنہ سیٹی میں 30 اگست بروز اتوار کو قرآن خوانی و میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا ہے، جس میں حضرت مولانا حافظ و قاری محمد دانش رضا عمادی صاحب قبلہ، خطیب و امام جامع مسجد باغ کالو خان پٹنہ سیٹی کا خصوصی خطاب ہوگا، محمد انور مرحوم کی برسی کے لئے ایصال ثواب کا آغاز بعد نماز فجر قرآن خوانی سے ہوگا، اور صبح 9;15 (سوا نو بجے) میلاد النبی ﷺ کا آغاز ہوگا، آپ تمام عزیز و اقارب سے شرکت کی گزارش ہے،

محمد کمال اشرف کی والدہ رضیہ خاتون کا چہلم کل

پٹنہ سیٹی 28 اگست (ذوالقرنین) محمد کمال اشرف، ستار میشن، ایس ایم رضا اسٹریٹ، کنگھیا ٹولہ پٹنہ سیٹی نے اطلاع دی ہے کہ میری والدہ محترمہ رضیہ خاتون مرحومہ (زوجہ ڈاکٹر عبدالستار مرحوم) کی چہلم کے موقع میری رہائش گاہ پر 30 اگست بروز اتوار کو قرآن خوانی اور میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا ہے، قرآن خوانی بعد نماز فجر اور میلاد النبی ﷺ صبح 9 بجے شروع ہوگا، جس میں حضرت سید شاہ محمد شمیم الدین احمد منعمی صاحب قبلہ سجادہ نشیں خانقاہ منعمیہ قمریہ میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی کا خصوصی خطاب ہوگا، آپ تمام معزز حضرات اور عزیز و اقارب سے شرکت کی گزارش ہے،

شاہینہ پروین نے بلرام چودھری اور دیو رتن پرساد کو راکھی باندھی

پٹنہ سیٹی 28 اگست (ذوالقرنین) آج رکشا بندھن کے پرمسرت موقع پر باہمی اخوت، محبت اور سماجی ہم آہنگی کی ایک مثال دیکھنے کو ملی، مسلم بہن شاہینہ پروین نے گزشتہ 25 سالوں سے چلی آرہی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے شہری حقوق فورم کے کنوینر اور سابق کونسلر مسٹر بلرام چودھری اور سی پی آئی لیڈر مسٹر دیو رتن پرساد کی کلائیوں پر راکھی باندھ کر رکشا بندھن منایا، اس موقع پر شاہینہ پروین نے کہا کہ راکھی کا مقدس بندھن مذہب اور ذات پات کی سرحدوں سے بالاتر ہے اور محبت، اعتماد اور بھائی چارے کی علامت ہے، بلرام چودھری اور دیو رتنا پرساد نے بہن شاہینہ پروین کو رکشا بندھن کے موقع پر نیک تمنائیں پیش کیں، انہیں مسلسل احترام اور تحفظ کا یقین دلایا، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی گنگا جمنا ثقافت اور باہمی ہم آہنگی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے، ایسے واقعات معاشرے میں محبت، اتحاد اور بھائی چارے کا پیغام دیتے ہیں اور لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتے ہیں،

ہوٹل مالک سے پانچ لاکھ روپے کی رنگداری مانگنے والے دو ملزمین گرفتار

پٹنہ، 28 اگست (پی این ایس)
راجدھانی پٹنہ کے اگم کنواں تھانہ حلقہ کے کمہار علاقے میں ایک ہوٹل مالک سے پانچ لاکھ روپے کی رنگداری طلب کرنے کے معاملے کا پولیس نے کامیاب انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس واردات میں مبینہ طور پر شامل دو ملزمان محمد ساحل اور انجمام عرف انجو کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کی کارروائی کے بعد رنگداری کے معاملے میں ملوث افراد کے درمیان ہلچل مچ گئی ہے۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق رنگداری طلب کرنے کے سلسلے میں گزشتہ 20 اگست کو اگم کنواں تھانے میں مقدمہ نمبر 889/26 درج کیا گیا تھا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے واقعے کی تفتیش اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی تھی۔ خصوصی ٹیم نے مختلف پہلوؤں سے معاملے کی جانچ شروع کی۔ تفتیش کے دوران پولیس ٹیم نے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی باریک بینی سے جانچ کی۔ اس کے علاوہ تکنیکی شواہد اور سرویلانس کی مدد سے بھی ملزمان کی سرگرمیوں کا پتہ لگانے کی کوشش کی گئی۔ پولیس کو حاصل اہم سراغ اور درست مقام کی نشاندہی کے بعد خصوصی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان محمد ساحل اور انجمام عرف انجو کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ایک دیسی کٹا، ایک زندہ کارتوس، ایک دیسی پستول اور رنگداری طلب کرنے کے لیے استعمال کیے گئے تین موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے غیر قانونی اسلحہ اور موبائل فون کو ضبط کر لیا ہے۔ برآمد شدہ اسلحہ کہاں سے حاصل کیا گیا اور اسے کن وارداتوں میں استعمال کیا گیا، اس سلسلے میں بھی پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس گرفتار ملزمان سے سختی سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ تفتیشی افسر یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ہوٹل مالک سے رنگداری طلب کرنے کی واردات میں صرف یہی دونوں ملزمان شامل تھے یا اس کے پیچھے کسی دوسرے جرائم پیشہ گروہ کا بھی ہاتھ ہے۔ اس کے علاوہ پولیس دونوں گرفتار ملزمان کے سابقہ مجرمانہ ریکارڈ کو بھی کھنگال رہی ہے۔ ان کے خلاف پہلے سے کوئی مقدمہ درج ہے یا نہیں، اس کی معلومات بھی حاصل کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران سامنے آنے والے شواہد کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس کی اس کارروائی کو رنگداری اور غیر قانونی اسلحہ کے خلاف اہم کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی مسلسل جاری رہے گی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔

غیر قانونی کھٹالوں کے خلاف عوام میں شدید ناراضگی

پھلواری شریف، 28 اگست (اجیت کمار)
پٹنہ کے دانا پور سب ڈویژن علاقے میں آر پی ایس موڑ سے پی جی ایس موڑ تک سڑک کنارے چلائے جا رہے غیر رجسٹرڈ اور مبینہ غیر قانونی کھٹالوں کو لے کر مقامی لوگوں میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ سڑک کنارے کھٹالوں کے چلنے سے عوامی مقامات کی صفائی متاثر ہو رہی ہے، جبکہ بزرگوں، بچوں اور عام راہگیروں کو آمد و رفت میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی شہریوں کے مطابق کئی کھٹالوں میں دودھ نکالنے کے بعد مویشیوں کو کھلے میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اس کے باعث گائیں اور دیگر مویشی سڑکوں پر گھومتے اور بعض اوقات سڑک کے درمیان بیٹھے نظر آتے ہیں۔ آوارہ کتوں کی آمد و رفت سے بھی لوگوں کو دشواری ہوتی ہے۔ اس صورتحال سے آر پی ایس روڈ پر ٹریفک نظام متاثر ہونے کے ساتھ حادثات کا خدشہ بھی برقرار رہتا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ سڑک پر اچانک مویشیوں کے آجانے سے کئی مرتبہ گاڑی چلانے والوں کو اچانک بریک لگانا پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں حادثات بھی پیش آچکے ہیں۔ مقامی لوگوں نے کھٹالوں سے نکلنے والے گوبر اور دیگر فضلے کو لے کر بھی تشویش ظاہر کی ہے۔ شہریوں کے مطابق کئی مقامات پر گوبر اور دیگر فضلہ نالیوں میں چلے جانے کی وجہ سے پانی کی نکاسی کا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ نالیاں بند ہونے کے باعث سڑک کنارے پانی جمع ہو جاتا ہے اور بدبو کا مسئلہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ لوگوں نے علاقے میں باقاعدہ صفائی اور متعلقہ محکموں کی جانب سے مسلسل نگرانی کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی لوگوں کی شکایات اور سڑک پر کھلے میں گھومنے والے مویشیوں کے مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے دانا پور کے ایس ڈی ایم ویرو پاکش وکرم سنگھ کی فوری پہل پر انتظامیہ نے کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران سڑک پر کھلے میں گھوم رہی کئی گایوں کو پکڑا گیا۔ انتظامیہ کی کارروائی کے بعد مقامی لوگوں میں راحت کا احساس دیکھا گیا۔ لوگوں نے ایس ڈی ایم ویرو پاکش وکرم سنگھ کی فوری کارروائی کی تعریف کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ سڑک پر کھلے میں گھومنے والے مویشیوں اور سڑک کنارے چلائے جا رہے غیر رجسٹرڈ کھٹالوں کے خلاف آئندہ بھی باقاعدگی سے کارروائی جاری رہے گی۔ مقامی شہریوں نے دانا پور نظامت انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے آر پی ایس موڑ سے پی جی ایس موڑ تک سڑک کنارے چلائے جا رہے کھٹالوں کی ضابطے کے مطابق جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر کھٹال چلانے کے لیے ضروری اجازت، رجسٹریشن یا مقررہ اصول و ضوابط پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے تو متعلقہ مالکان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جانی چاہیے۔ شہریوں نے سڑک، نالی اور عوامی مقامات کو تجاوزات سے پاک کرا کر صاف ستھرا اور محفوظ ٹریفک نظام یقینی بنانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ مقامی لوگوں کو امید ہے کہ ایس ڈی ایم ویرو پاکش وکرم سنگھ کی پہل اور فوری کارروائی آئندہ بھی مسلسل جاری رہے گی، جس سے علاقے میں صفائی، پانی کی نکاسی اور ٹریفک نظام میں بہتری آئے گی۔

دربھنگہ کو 200 کروڑ کی بین الاقوامی کھیلوں کی سوغات

سمراٹ چودھری حکومت نے ترقی کے ایک اور نئے باب کا اضافہ کیا: سنجے سراوگی

پٹنہ، 28 اگست (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر اور دربھنگہ کے رکن اسمبلی سنجے سراوگی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت بہار کی ترقی کو نئی سمت اور تیز رفتار دینے میں مصروف ہے۔ مسٹر سراوگی نے کہا کہ دربھنگہ کے تاریخی نہرو اسٹیڈیم کو عالمی معیار کے اسپورٹس کمپلیکس کے طور پر تیار کرنے کا منصوبہ اس کی بہترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 200 کروڑ روپے کی لاگت سے 10 ایکڑ میں تیار ہونے والا یہ اسپورٹس کمپلیکس دربھنگہ کی ترقی کی سمت میں ایک تاریخی قدم ثابت ہوگا۔ مسٹر سراوگی نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے ساتھ لوک سیوک آواس واقع سنکلپ سبھاگار میں ہوئی میٹنگ میں نہرو اسٹیڈیم کی مجوزہ تجدید و سینٹر آف ایکسیلنس کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران مجوزہ کرکٹ اسٹیڈیم اور اسپورٹس کمپلیکس کی پیشکش کا بھی مشاہدہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے سے متھلانچل کی کھیلوں کی صلاحیتیں بہتر سہولیات کی کمی کے سبب اپنی پوری صلاحیت کا مظاہرہ نہیں کر پا رہی تھیں۔ اب این ڈی اے حکومت نے اس کمی کو دور کرنے کی سمت میں فیصلہ کن پہل کی ہے۔

ہے۔ اب دربھنگہ کے کھلاڑیوں کو بڑے شہروں کی جانب سہولیات کے لیے ہجرت نہیں کرنا پڑے گی، بلکہ عالمی معیار کی تربیت اور وسائل ان کے اپنے شہر میں دستیاب ہوں گے۔ مجوزہ احاطے میں قومی سطح کا جدید ترین کرکٹ اسٹیڈیم ہوگا، جس میں ڈے نائٹ میچوں کے لیے ہائی ماسٹ لائٹس، ہائبرڈ ٹرف اور تمام سہولیات سے لیس پویلین کا انتظام ہوگا۔ وہیں انڈور ملٹی پرپز ہال میں سوئمنگ پول، باکسنگ رنگ، جوڈو ریسلنگ کمپلیکس، چار بیڈمنٹن کورٹ، باسکٹ بال، اسکواش اور جم جیسی جدید سہولیات دستیاب ہوں گی۔ مسٹر سراوگی نے کہا کہ ڈے نائٹ میچ کھیلنے کا بھی انتظام ہوگا اور کھلاڑیوں کی بہتر کارکردگی کے لیے اسپورٹس سائنس، بایومیکینکس اور طبی سہولیات بھی تیار کی جائیں گی۔ باہر سے آنے والے کھلاڑیوں کے لیے 100 بستروں کا ہاسٹل، گیسٹ ہاؤس اور ڈائننگ ہال ہوگا۔ لان ٹینس، والی بال اور نیٹ پریکٹس پچ کے ساتھ شمسی توانائی پر مبنی نظام اور ملٹی لیول پارکنگ کا انتظام بھی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دربھنگہ کے لیے یہ صرف اسٹیڈیم نہیں بلکہ ہزاروں نوجوانوں کے خوابوں کو پرواز دینے والا موقع ہے۔ جس متھلا نے ملک کو تعلیم، ثقافت اور فن کے شعبوں میں غیر معمولی صلاحیتیں دی ہیں، اب اسی متھلا کی کھیلوں کی صلاحیتیں بھی قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنائیں گی۔

اس کا مطلب سرکاری انتظام ٹھیک نہیں

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن): کیا سرکاری اسکول اور اسپتال کا انتظام آج بھی اتنا اچھا نہیں ہے کہ اس کا فائدہ براہِ راست عوامی نمائندوں اور افسران اٹھا سکیں؟ یہ سوال نہ صرف اہم ہے بلکہ تشویشناک بھی ہے اور اس سے بڑی بات سیدھے طور پر بجٹ کے بے حد بھاؤ کی تصدیق بھی کرتا ہے۔ جبکہ ان دو انتظامات کے انعقاد پر حکومت کے بجٹ سے بڑی رقم خرچ کی جاتی ہے۔ جی ہاں، اس سوال کا جواب آج بھی بہار میں ہاں ہی ہے۔ جبکہ سرکاری اداروں اور اسپتالوں کی تعداد اور ان میں دستیاب انتظامات پہلے کے تناسب میں آج کافی بہتر ہے۔ باوجود اس کے سرکاری ملازمین، افسران حتیٰ کہ عوامی نمائندے اور دیگر حضرات کے بچے پرائیویٹ اسکول میں ہی پڑھتے ہیں اور پرائیویٹ اسپتال پر بھی بھروسہ کرتے ہیں اور اس پر بڑی رقم بھی خرچ کرتے ہیں۔ جس کی ادائیگی بھی حکومت ہی کرتی ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت بھی یہ مانتی ہے کہ یہ دونوں خدمات آج بھی عام طبقہ کے لوگوں کے لئے ہے۔ انتہائی اہم بات ہے کہ حکومت دوسری مدوں سے صرف غریب اور عام طبقہ کے لوگوں کے لیے ہی خرچ کرتی ہے۔ جبکہ کئی بار یہ مانگ اٹھی ہے کہ سرکاری اسکول اور اسپتال کی خدمت سے جڑنے کی لازمیت سب کے لئے کیا جانا چاہیے۔ ابھی گذشتہ دنوں اسمبلی کے اسپیکر کے کمرے میں اعلیٰ سطحی میٹنگ ہوئی جس میں وزیر صحت نشانت کمار بھی موجود تھے۔ یہاں یہ طے کیا گیا کہ قانون سازیہ کے دونوں ایوانوں کے موجودہ و سابق ممبروں اور ان کے اہل خانہ کے علاوہ ملازمین اور افسران اور ان کے اہل خانہ کو کیش لیس میڈیکل خدمت اور پرائیویٹ اسپتال کے او پی ڈی میں علاج میں خرچ کی رقم کی ادائیگی وقت پر کی جائے۔ اس پر بھی لوگوں نے حمایت کی ہے۔ اس سلسلے میں یہ الزام بھی لگتا ہے کہ سی جی ایچ ایس کی بنسبت زیادہ کا بل دے کر اس کی ادائیگی بھی لی جاتی ہے۔ یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے۔ یہ انتظام جب ریاست میں چل رہا ہو تو محکمۂ تعلیم اور صحت نظام کا کوئی کیا تقاضہ کرنے لائق ہو سکتا ہے؟ بہتر تو ہوگا کہ حکومت ان دونوں سرکاری خدمات کے آگے یہ لکھ دے کہ یہ خدمت صرف غریب اور عام طبقہ کے لوگوں کے لئے ہی ہے۔

داخل خارج کے معاملات میں سنگین بے ضابطگی پر ریونیو ملازم معطل

پٹنہ، 28 اگست (پی این ایس) داخل خارج کے معاملات کے نمٹارے میں سنگین بے ضابطگی، لاپروائی اور من مانی کو محکمہ محصولات و اراضی اصلاحات نے سنجیدگی سے لیتے ہوئے سخت قدم اٹھایا ہے۔ بھوجپور ضلع کے شاہ پور حلقے کے سابق ریونیو ملازم اور الحال سیوان میں تعینات سونو کمار گپتا کو فوری اثر سے معطل کر دیا گیا ہے۔ محکمہ کے حکم کے مطابق، سمہرتا، بھوجپور کی جانب سے سہیوگ پورٹل پر موصول شکایت کے سلسلے میں بھیجی گئی رپورٹ کی بنیاد پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔ شکایت سہیوگ پورٹل کے ذریعے موصول ہوئی تھی۔ جانچ میں یہ داخل خارج مقدمات کے نمٹارے میں سنگین بے ضابطگی، لاپروائی اور من مانی کے الزامات سامنے آئے۔ محکمہ محصولات و اراضی اصلاحات نے اسے سرکاری کاموں کے تئیں سنگین لاپروائی قرار دیتے ہوئے بہار سرکاری ملازمین (درجہ بندی، کنٹرول و اپیل) ضابطہ، 2005 کے ضابطہ-9(1) کے تحت مسٹر گپتا کو فوری اثر سے معطل کیا ہے۔ معطلی کی مدت کے دوران ان کا ہیڈ کوارٹر کمشنر دفتر، سارن ڈویژن، چھپرا مقرر کیا گیا ہے۔ اس مدت میں انہیں ضابطے کے مطابق گزر بسر الاؤنس دیا جائے گا۔

محکمہ نے معاملے میں کارروائی کو صرف معطلی تک محدود نہیں رکھا ہے۔ سمہرتا، بھوجپور کو سونو کمار گپتا کے خلاف ضابطے کے مطابق تادیبی کارروائی شروع کرنے اور کی گئی کارروائی سے متعلق رپورٹ محکمہ کو فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ کے اس قدم سے واضح ہے کہ داخل خارج جیسے اہم محصولات کے کاموں میں لاپروائی، من مانی یا بے ضابطگی کسی بھی سطح پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ عام شہریوں کی شکایات پر فوری نوٹس لیتے ہوئے قصوروار پائے جانے والے افسران و ملازمین کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ محکمہ محصولات و اراضی اصلاحات کے وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال نے کہا ہے کہ سہیوگ پورٹل عوام کی سہولت اور ان کی شکایات کے فوری حل کے لیے کیا گیا ایک اہم تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی شکایات کو نظرانداز کرنا یا محصولات کے کاموں میں لاپروائی اور من مانی کرنا کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سہیوگ پورٹل پر موصول شکایات کی جانچ کر کے قصوروار پائے جانے والے افسران و ملازمین کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ محکمہ محصولات میں عوام کے کاموں کے تئیں جواب دہی اور شفافیت یقینی بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔

رکشا بندھن کے موقع پر عوام کو گورنر کی مبارکباد

پٹنہ، 27 اگست (پی این ایس) گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) سید عطا حسنین نے رکشا بندھن کے مقدس موقع پر بہار کے عوام اور ملک کے عوام کو دلی مبارکباد دی ہے۔ مسٹر حسنین نے کہا ہے کہ رکشا بندھن کا یہ تہوار بھائی بہن کے پاکیزہ اور گہرے پیار کی علامت ہے۔ راکھی محبت اور اعتماد کی وہ ڈور ہے جو بہنوں کو بھائیوں سے جوڑتی ہے۔ گورنر نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت کے اس منفرد تہوار کے موقع پر ہمیں خواتین کے احترام اور تحفظ کا عہد کرنے کے ساتھ ساتھ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بامعنی کوششیں کرنی چاہئیں۔

بے خوف جرائم پیشوں نے سونا تاجر کو ماری گولی

حاجی پور / پاتے پور، 28 اگست (شبنم پروین) ضلع کے پاتے پور بلاک علاقہ واقع تیسی اوتا تھانہ علاقہ کے بندیا چوک پر دیر شام بے خوف جرائم پیشوں نے ایک سونا تاجر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ سونا تاجر اپنی دکان بند کر کے اپنے رہائش گاہ پر جا رہا تھا کہ سنسان راستے پر گھات لگائے جرائم پیشوں نے حملہ کر دیا اور گولی ماردی۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق مہلوک کونا تاجر کی شناخت وشال کمار (22 سال) ابن وجے کمار ساہ باشندہ منیاری تھانہ منیاری ضلع مظفر پور کے طور پر کی گئی ہے۔ جو بندیا چوک پر گزشتہ دس سالوں سے سونا چاندی کا دکان چلا رہا تھا اور اپنا رہائش گاہ جندا ہا بازار میں رکھے ہوئے تھا۔ مہلوک کی شادی گزشتہ سال ہوئی تھی اور ابھی ایک ماہ کا بچہ ہے۔ گھر والوں نے مقامی کچھ لوگوں سے دشمنی کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ مہلوک کونا تاجر اپنے معمول کے مطابق دکان بند کر کے گھر جا رہا تھا کہ اسے پہلے سے گھات لگائے جرائم پیشہ افراد نے نشانہ بنایا اور اس کے پاس موجود نقد رقم کی بیگ لوٹ لی اور گولی ماردی اور فرار ہو گئے۔ 112 ڈائل پولیس کو مقامی لوگوں نے بلایا اور اسے اسپتال بھیجا جہاں وہ دوران علاج جاں بحق ہو گیا۔ خبر ملتے ہی گھر والے بھی اسپتال میں پہونچے اور چیخ پکار مچ گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب شبھانک مشرا نے معاملے میں جلد ہی انکشاف کی یقین دہانی کرائی ہے۔

بینکنگ اسکیموں میں تیزی لاتے ہوئے اہل مستحقین کو بروقت قرض فراہم کرنے کی ہدایت

پٹنہ، 28 اگست (پی این ایس) ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی ہدایت پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر شبھم کمار نے ضلعی مشاورتی کمیٹی اور ضلعی سطح کی جائزہ کمیٹی کے مشترکہ اجلاس میں بینکوں کے کام کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ضلع میں بینکوں کے ذریعے چلائی جانے والی مختلف قرض اور مالیاتی اسکیموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ضلع کے لیڈ بینک منیجر ابھیشیک سمیت ضلع کے مختلف 34 بینکوں کے ضلعی رابطہ کار موجود تھے۔ اجلاس میں قرض کی تقسیم، قرض کی وصولی، سی ڈی ریشو، زراعت اور مویشی پروری کے قرض، پردھان منتری مدرا یوجنا، پی ایم سوریہ گھر یوجنا، جیویکا کے بینک کھاتے، پی ایم ای جی پی اور پی ایم ایف ایم ای سمیت مختلف اسکیموں کا بینک وار جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے ہدایت دی کہ 25 لاکھ روپے سے زیادہ کا قرض لے کر جان بوجھ کر قرض کی رقم واپس نہ کرنے والے نادہندگان کی فہرست تمام بینک ضلعی انتظامیہ کو دستیاب کرائیں۔

انجمن محمدیہ کی سہ روزہ تقریبات یوم بانی اسلام اختتام پذیر

پٹنہ سیٹی، 28 اگست (پریس ریلیز): انجمن مہدیہ بہار پٹنہ سیٹی کے زیر اہتمام جشن ولادت کے موقع پر سہ روزہ تقریبات یوم بانی اسلام کا انعقاد 131211 ربیع الاول کو بڑے تزک واحتشام کے ساتھ اردو میدان منگل تالاب پٹنہ سیٹی میں کیا گیا جس کا اغاز 11 ربیع الاول کو جلوس محمدی سے ہوا اسی دن شب میں صاحب سجادہ خانقاہ عمادیہ منگل تالاب پٹنہ سیٹی سید شاہ مصباح الحق کی صدارت میں کل ہند سیرت کانفرنس منعقد ہوئی جبکہ دوسرے دن 12 ربیع الاول کو بہار اردو اکیڈمی کے سابق صدر پروفیسر محمد عبدالواحد انصاری کی صدارت میں نعتیہ مسابقہ واسلامی کوئز منعقد ہوا رات 10 بجے سید شاہ حسین الحق سجادہ نشین خانقاہ درگاہ شاہ ارزاں کی صدارت میں نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوا پروگرام کے تیسرے اور اخری دن 13 ربیع الاول کو خواتین کا مخصوص اجلاس اہلیہ حضرت سید شاہ مصباح الحق کے مہدی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں محترمہ افروزہ خاتون ممبر بہار ریاستی کمیشن محترمہ سیتا ساہو میئر پٹنہ محترمہ شاہینہ خاتون کے علاوہ شہر کی معزز خواتین کثیر تعداد میں شریک ہوئیں پروگرام کا اغاز تلاوت کلام پاک سے عائشہ رضا نے کیا اور محترمہ معصومہ خاتون نے بارگاہ رسالت میں نعتیہ کلام پیش کیا پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے محترمہ ڈاکٹر طلعت جہاں سابق پرنسپل مرواری ہائی اسکول نے عالمہ شگوفہ ناز کو دعوت دی انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایمان کا لازمی تقاضا ہے اپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت مسلمانوں کے دل میں محض ایک جذباتی کیفیت نہیں بلکہ ایمان کا بنیادی حصہ ہے انہوں نے فرمایا جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کا مقصد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت باسعادت سیرت طیبہ اخلاق کریمہ نہ اؤں اور اپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو یاد کرانا اور لوگوں کی دلوں میں اور مزید مضبوط و مستحکم کرنا ہے محترمہ غزالہ فارمی نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں عورتوں کے مقام پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امد سے قبل سماج میں عورتوں کا کوئی مقام نہ تھا بچیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا اور لوگ اس عمل پر بہت خوش ہوتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امد کے بعد اپ نے لوگوں کو اس عمل سے روکا تو خواتین کا وہ مقام حاصل ہوا جو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا انہوں نے دعا نے خطابت کہا کہ اج اسلام نے خواتین کو جو مقام دیا ہے اس پر عمل کرتے ہوئے سماج اور سرکار عورتوں کو طرح طرح سے بڑھاوا دے رہی ہے بیٹی پڑھاؤ بیٹی بچاؤ کا نعرہ دیا جارہا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب مل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور احلاقی زندگی کو اپنائیں اس پروگرام میں عائشہ پروین نے فاطمہ امنہ فاطمہ سائقا وسیع عافیہ جہاں شگوفہ بخش نسیمہ خاتون مریم فاطمہ اور سوانہ خاتون نے بھی بارگاہ رسالت میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا اور تقریریں کی پروگرام کے کنوینر جنت وجی نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سحر زوجہ تقریبات یوم بانی اسلام کو کامیاب بنانے میں انجمن کے صدر کمال اشرف جاکر بخش محمد صابر علی سکریٹری نشرو اشاعت ایڈوکیٹ سے شاہنواز خان محمد شکیل محمد عاصم صدیقی جنرل سکریٹری ارشاد احمد گلاب پروفیسر سید شمس الحسن حسن امام فردوس عالم نوشاد الٰہی محمد اقبال حسین ریاض الدین معراج ضیاء محمد عرفان گڈو محمد فیاض عرف بچا بابو مظہر اقبال و دیگر ممبران نیز تمام اجلاس میں شریک ہونے والے مہمانوں کے علاوہ خواتین کا شکریہ ادا کیا جن کی کوششوں سے یہ پروگرام کامیاب ہوا۔

ایم اے، ایم بی اے، بی ایڈ سمیت مختلف فاصلاتی پروگراموں میں داخلے کی تاریخ میں توسیع

پٹنہ 28 اگست (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) کے سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) کے تحت فاصلاتی طرزِ تعلیم کے مختلف پروگراموں میں داخلے جاری ہیں۔ یونیورسٹی نے ایم بی اے (MBA) اور بی ایڈ (B.Ed) کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کرتے ہوئے اسے 25 اگست 2026 سے بڑھا کر 21 ستمبر 2026 کر دیا ہے، جبکہ دیگر پروگراموں کے لیے درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2026 سے بڑھا کر 10 اکتوبر 2026 کر دی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے تحت ایم اے اردو، ایم اے انگریزی، ایم اے اسلامیات، ایم اے تاریخ، ایم اے عربی، ایم اے ہندی، ایم بی اے، بی ایڈ، بیچلر آف آرٹس (آنرز)، بیچلر آف کامرس (آنرز)، بیچلر آف سائنس (آنرز) کے علاوہ مختلف ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلے کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ ان پروگراموں میں ڈپلومہ اِن ٹیچنگ انگلش، ڈپلومہ اِن جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، ڈپلومہ اِن ارلی چائلڈ ہُڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن، ڈپلومہ اِن اسکول لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ، ڈپلومہ اِن ایمپلائیبلٹی اسکلز، ڈپلومہ اِن اردو، ڈپلومہ اِن گائیڈنس اینڈ کاؤنسلنگ، سرٹیفکیٹ کورس اِن اہلیتِ اردو بذریعہ انگریزی اور سرٹیفکیٹ کورس اِن فنکشنل انگلش شامل ہیں۔ امیدوار اپراسپیکٹس اور آن لائن درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in/cdoe اور داخلہ پورٹل manuuadmission.samarth.edu.in سے حاصل کر سکتے ہیں۔ درخواست فارم پراسپیکٹس 2026–27 میں درج رجسٹریشن فیس کے ساتھ جمع کرنا ہوگا۔ اسناد کی تصدیق کے بعد امیدواروں کو متعلقہ پروگرام کی فیس ادا کرنی ہوگی۔ داخلے سے متعلق مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے امیدوار پٹنہ میں واقع مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل سنٹر سے شخصی طور پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے 8986544304 اور 0612-2678044 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ امیدوار داخلے سے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ manuu.edu.in/cdoe بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

انجمن ترقی اردو بہار کے وفد کی سکریٹری محکمہ تعلیم سے ملاقات

پٹنہ، 28 اگست (پریس ریلیز): عبدالقیوم انصاری سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار و سابق چیرمین بہار سٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے کہا ہے کہ جمعہ کو 03.30 بجے راجیو روشن سکریٹری محکمہ تعلیم سے ان کے چیمبر میں انجمن ترقی اردو بہار کا ایک وفد ملحقہ مدارس کے اساتذہ کے بقایا تنخواہ کے ادائیگی کے سلسلے میں ملا انہوں نے بتایا کے جناب سمراٹ چودھری وزیر اعلیٰ بہار اور جناب متھلیش تیواری وزیر تعلیم حکومت بہار کا منشا ہے کہ ہر حال میں مدارس کے اساتذہ کی تنخواہ 5 ستمبر یوم اساتذہ سے پہلے ادا کر دی جائیگی اس سلسلے میں الاٹمنٹ جاری کرنے کے لئے فائل کو مورخہ 27 اگست کو فائنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھیجی جا چکی ہے وہاں سے واپس ہونے کے بعد سبھی ضلعوں کو الوٹمنٹ بھیج دی جائیگی اور سبھی ضلع ایجوکیشن افسر کو ہدایت دی جائیگی کہ ہر حال میں 5 ستمبر 2026 تک تنخواہ کی ادائیگی کو یقینی بنائے صوبہ بہار کے تمام ملحقہ امداد یافتہ مدارس سے گذارش ہے کہ اپنا بل ضلع ایجوکیشن افسر کے پاس جمع کر دے۔ تا کہ وقت پر تنخواہ کی ادائیگی ہو سکے۔ 2011 ڈگری کالیجوں میں اردو اساتذہ کے بحالی کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیا گیا اس پر سکریٹری موصوف نے بتایا کہ 2011 ڈگری کالیجوں میں اردو اساتذہ تقرری کے لئے پوسٹ سینکشن کے بعد ہی اردو اساتذہ کی تقرری کی جائیگی۔ رائیٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ 2009 کے ترمیم شدہ گائڈ لائن کے ذریعہ مدارس میں کمیٹی مدارس کے ذریعہ تشکیل دینی ہے اور اساتذہ کی تقرری اسی کمیٹی کے ذریعہ کرنی ہے۔ ہندوستان کی آئین دفعہ 29,30، 28 میں دیے گئے اختیار کے تحت مدرسہ بورڈ کو اس پر عمل کرنے کے لئے ہدایت جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس پر سکریٹری موصوف نے عمل درآمد کرنے کے یقین دہانی کرائی۔ جناب انصاری سکریٹری موصوف کو بتایا کہ 1981 ایکٹ کے تحت حکومت بہار کے ذریعہ مدرسہ رول 2022 بنایا گیا تھا اس کے بعد حکومت بہار نے مدرسہ بورڈ ترمیمی ایکٹ 2026 اسمبلی کے ذریعہ پاس کیا گیا اور ایکٹ بنا۔ رول 2022 کے تحت مدارس میں 6 رکنی کمیٹی بنانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ ترمیمی 2026 میں 17 رکنی کمیٹی بنانے کا انتظام کیا گیا ہے اس لئے جب تک 2026 کے تحت رول نہیں بنتا ہے اس وقت تک 2022 رول کے تحت کاروائی پر روک لگانے کا حکم جاری کیا جائے رائیٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ 2009 کے گائیڈ لائین 2011 کے تحت مدرسوں میں ٹرسٹ کے ذریعہ تمام تشکیل شدہ کمیٹیوں کو کام کرنے اجازت دی جائے۔

رکشا بندھن کے موقع پر خواتین کی حفاظت کے لیے ویشالی پولیس اہم پہل

حاجی پور / ویشالی، 28 اگست (شبنم پروین) رکشا بندھن کے مقدس اور مبارک موقع پر ویشالی پولیس کی جانب سے خواتین اور بچیوں کی حفاظت، عزت اور مدد کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم پہل کی گئی ہے۔ اس موقع پر ابھیا بریگیڈ (پولیس دیدی) اور گرڑا ٹیم کا باضابطہ آغاز پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور تھانہ انچارج، سائبر تھانہ ویشالی، محترمہ چاندنی سمن نے ہری جھنڈی دکھا کر کیا۔ ان خصوصی ٹیموں کا بنیادی مقصد خواتین اور بچیوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنا، ان کے مسائل میں فوری مدد اور بروقت کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ٹیمیں خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانے کے لیے فعال کردار ادا کریں گی۔ رکشا بندھن کے موقع پر ویشالی پولیس نے خواتین اور بچیوں کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں ہر بہن خود کو محفوظ اور ہر بیٹی خود کو بااختیار محسوس کرے۔

گنگا اور گنڈک ندی میں ملبہ بہتا دکھائی دیا

حاجی پور / ویشالی، 28 اگست (شبنم پروین) ضلع کے حاجی پور-سونپور واقع گنڈک ندی اور مہنار کے گنگا گھاٹ سے جمعہ کے روز سامنے آنے والی ایک ویڈیو میں دریا کی تیز دھار کے ساتھ بھاری مقدار میں ملبہ بہتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ درختوں، پودوں، لکڑیوں اور دیگر اشیاء کے درمیان کچھ ایسے مناظر بھی نظر آ رہے ہیں، جو پہلی نظر میں انسانی جسم جیسے محسوس ہوتے ہیں۔ نیپال اور شمالی بہار کے بالائی علاقوں میں سیلاب کے بعد ندیوں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہونے کے باعث بڑی مقدار میں ملبہ گنگا میں پہنچنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گنڈک ندی میں پانی کے بڑھتے ہوئے بہاؤ کا اثر ابھی گنگا میں نظر آ رہا ہے۔ گنگا کی تیز دھار میں بہتے ہوئے ملبے کا یہ منظر سیلاب کی شدت اور خوفناک صورتحال کو ظاہر کر رہا ہے۔ تاہم ویڈیو میں نظر آنے والی مشتبہ شکلیں واقعی انسانی لاشیں ہیں یا نہیں، اس کی ابھی تک کسی سرکاری ذرائع سے تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ اس لیے اس معاملے میں کسی حتمی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ گنگا میں بہہ رہے ملبے اور ویڈیو میں نظر آنے والے مشتبہ مناظر کی مناسب اور فوری جانچ کرائی جائے، تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔

الحراء پبلک اسکول، شریف کالونی، پٹنہ میں گارجین ٹیچرس میٹنگ

پٹنہ، 28 اگست (پریس ریلیز) الحرا پبلک اسکول، شریف کالونی میں نرسری تا درجہ ہشتم اور حفظ کے بچوں کے لیے آج PTM کا انعقاد کیا گیا، جس میں گارجین حضرات نے شرکت کی اور ان میں کافی جوش وخروش بھی دیکھا گیا۔ انہوں نے اپنے بچوں کی تعلیمی بہتری کے تئیں سبجیکٹ ٹیچر، کلاس ٹیچر اور پرنسپل سے خوشگوار ماحول میں تبادلہ خیال کیا۔ الحرا پبلک اسکول، شریف کالونی، پٹنہ اپنی بہترین تعلیمی منصوبہ بندی اور موثر نصابی وہم نصابی سرگرمیوں کے لیے محتاجِ تعارف نہیں۔ یہاں زیر تعلیم طلبہ وطالبات اپنی یومیہ تعلیمی روٹین کے تئیں نہایت ہی سنجیدگی کا ثبوت دیتے ہیں اور وقفہ وقفہ سے دی جانے والی ناگزیر ہدایتوں کو بڑی خوش دلی سے قبول کرتے ہیں۔ گارجین اساتذہ میٹنگ میں اساتذہ کرام نے گارجین حضرات سے پرامید لہجے میں اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں میں تعلیمی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے گھر کا ماحول بھی خوشگوار بنائیں اور اپنا قیمتی وقت بچوں کو ضرور دیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ششماہی امتحان قریب ہے، امتحانات کے موقع پر خصوصی طور سے بچوں کی نگرانی پوری ایمانداری سے کریں اور وقتاً فوقتاً اسکول سے دی جانے والی ہدایتوں پر عمل کرنے کی حتی المقدور کوشش کریں۔ میٹنگ کے موقع پر گارجین حضرات سے کھل کر باتیں کی گئیں، تاکہ بچوں کے تعلیمی معیار ان کی تعلیمی دلچسپی اور ان کی تعلیمی صورتحال کی تصویر سامنے آ سکے۔ اسکول کے ڈائریکٹر محمد انور نے میٹنگ کے اختتام پر منتظمین اور اساتذہ کرام کے محنتوں کی ستائش کی اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ کے تعلیمی نظام کو مزید بہتر سے بہتر بنائیں تاکہ ہمارے بچے داخلی امتحانات کے ساتھ ساتھ مسابقاتی امتحانوں میں بھی نمایاں کامیابی سے ہمکنار ہوں۔ انہوں نے مثالی والدین کی خوبیاں بتاتے ہوئے کہا کہ اچھے والدین روزانہ اپنے بچوں سے اسکول میں گزارے ہوئے وقت اور کام کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ والدین اس کے دوستوں کے ساتھ ہونے والی گفتگو کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ کلاس روم کے ماحول اور طالب علموں پر اساتذہ کی توجہ کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اپنے بچوں کی ڈائری روزانہ چیک کرتے ہیں تاکہ اساتذہ کی ہدایت سے بر وقت واقف ہو سکیں۔ وقتاً فوقتاً اپنے بچوں کے اسکول جاتے ہیں تاکہ والدین اور اساتذہ کے درمیان ایک خوشگوار رابطہ قائم رہے۔ وہ اس کا بھی علم رکھتے ہیں کہ ان کے بچوں سے موبائل پر رابطہ رکھنے والے افراد کس قسم کے ہیں، ان کے موبائل کا طریقہ استعمال کیا ہے اور ان کے موبائل میں کیا کیا ہیں؟ انہوں نے موبائل کو ضرورتاً ہی استعمال کرنے پر زور دیا اور اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔

भवन निर्माण विभाग

विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय

विद्युत भवन प्रमंडल ,मुंगेर

Govt. of Bihar

निविदा आमंत्रण सूचना सं0–16 / वर्ष 2026–27

1.विज्ञापन दाता का नाम एवं पता — विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत भवन प्रमंडल, मुंगेर भवन निर्माण विभाग।

2.परिमाण विपत्र की तिथि एवं समयः — 14 / 09 / 2026 अपराह्न 2:00बजे तक।

3.निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय — 15 / 09 / 2026 अपराह्न 3:00 बजे तक।

4.निविदा खोलने की तिथि एवं समय — 15 / 09 / 2026 अपराह्न 4:00 बजे तक।

5.परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान — विद्युत भवन प्रमंडल, मुंगेर / संबंधित विद्युत भवन अवर प्रमंडल, / विद्युत भवन अंचल दक्षिण बिहार ,पटना।

6. निविदा प्राप्ति का स्थान क्रमांक 5 के अनुसार

7. विशेष जानकारी हेतु अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में किसी भी कार्य दिवस में सम्पर्क कर सकते हैं।

क्रम सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मुल्य	कार्य समाप्ति के अवधि
1.	Provision Of E.I In Newly Constructed Gym And Patch Repair to E.W & E.I in the Residence Of DM at Jamui.	4.46	9,000.00	750.00	10 Days
2.	Replacement & Repair to E.W& E.I in the Circuit House at Jamui.	3.31	7,000.00	750.00	07 Days
3.	Replacement & S/R to E.W& E.I in the BCD Office at Jamui.	3.46	7,000.00	750.00	07 Days
4.	Replacement & Repair to E.W& E.I in the Rooms Constructed for the Officer's Chamber In Collectorate Building at Jamui.	3.17	6,400.00	750.00	07 Days
5.	Replacement & Repair to E.W& E.I in the Different Block A,B & C of Civil Court at Jamui.	2.65	5,300.00	750.00	07 Days
6.	Installation of LT panel, Replacement & Repair to E.W& E.I in the Residence of DJ at Jamui.	5.52	11,000.00	1250.00	10 Days
7.	Replacement & Repair to E.W& E.I in the DCLR Office at Jamui.	2.39	5,000.00	750.00	07 Days
8.	Replacement of Tube Light, LED Bulb, Ceiling Fan , Wall Fan, Exhaust Fan, etc in Different Building at Civil Court Munger,Distt - Munger.	3.49	7,000.00	750.00	10 Days
9.	Replacement & Patch Repair to E.W & E.I of Qtr No -12 & 13 of Judicial Magistrate at Munger,Distt - Munger.	1.79	3,500.00	750.00	10 Days
10.	Renovation to E.W & E.I in Meeting Hall 9 Court Building & Server Room at Civil Court Munger, Distt - Munger.	3.32	7,000.00	750.00	10 Days
11.	Renovation to E.W & E.I in the Family Court Building at Munger, Distt -Munger.	7.55	15,000.00	1250.00	10 Days
12.	Replacement & Patch Repair to E.W & E.I of Qtr No -07 & 09 of Judicial Magistrate at Munger,Di stt- Munger.	1.77	3,500.00	750.00	10 Days
13.	Provision of AC Wiring to E.I in Court Room & Chamber of CJM Building, ADJ Building & Registrar Building for Below the Rank of CJM Civil Court at Munger Distt - Munger.	2.10	4,000.00	500.00	10 Days
14.	Replacement & Patch Repair to E.W & E.I of Qtr No -03 & 04 of Judicial Magistrate at Munger,Distt - Munger.	1.78	3,500.00	750.00	10 Days
15.	Renovation to E.W & E.I for Digitization in Civil Court Hazat Building at Munger, Distt - Munger.	12.46	25,000.00	2500.00	15 Days
16.	Provision of Electrical Wiring & Electrical Installation in the Proposed Cell Plan 8 Prisoner For Sheikhpura Mandal Kara Campus Distt - Sheikhpura.	3.84	8,000.00	750.00	10 Days
17.	provision of Electrical wiring & Electrical Installation in the Proposed of Jail Radio Room and Salon Room in Mandal Kara Sheikhpura, Distt –Sheikhpura.	0.73	1,500.00	500.00	07 Days

विद्युत कार्यपालक अभियंता
विद्युत भवन प्रमंडल,मुंगेर

PR- 010677 (BCD) 2026-27

For further details please visit : www.state.bihar.gov.in/prdbihar

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन प्रमंडल, अरवल

अवधि विस्तार सूचना

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि इस कार्यालय का पत्रांक–696 (अनु0), दिनांक–01.06.2026 द्वारा आमंत्रित की गई राष्ट्रीय / स्पर्द्धा ई0 निविदा आमंत्रण सूचना सं0–04 / अरवल / 2026–27 जिसका पी0आर0सं0–009932(BCD)2026-27 का अपरिहार्य कारणवश अवधि विस्तार किया जाता है, जिसकी विवरणी निम्न प्रकार हैः–

कार्य का नाम :– अरवल जिलान्तर्गत मद्यनिषेध कार्यालय अरवल के भवन, बैरक, हाजत, मालखाना के साथ–साथ 10 बेडेड महिला बैरक एवं चहारदिवारी का निर्माण कार्य (विद्युत कार्य सहित)।

क्रं0	विवरण	निर्धारित तिथि	संशोधित तिथि
1.	परिमाण विपत्र (डाउनलोड) एवं निविदा जमा (अपलोड) करने की अंतिम तिथि एवं समय	25.08.2026 से 16.09.2026 को 3.00 बजे अप0 तक।	08.09.2026 से 30.09.2026 को 3.00 बजे अप0 तक।
3	परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान एवं निविदा प्राप्ति का स्थान	वेबसाईट (www.eproc2.bihar.gov.in) पर।	वेबसाईट (www.eproc2.bihar.gov.in) पर।
4	प्री–बीड मीटिंग की तिथि, समय एवं स्थान	1. दिनांक–31.08.2026 को अप0 3.00 बजे अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, गया। 2. दिनांक–01.09.2026 को अप0 3.00 बजे मुख्य अभियंता(द0), भवन निर्माण विभाग, बिहार पटना।	1. दिनांक–12.09.2026 को अप0 3.00 बजे अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, गया। 2. दिनांक–14.09.2026 को अप0 3.00 बजे मुख्य अभियंता (द0), भवन निर्माण विभाग, बिहार पटना।
5	तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय	16.09.2026 को 3.30 बजेअप0 तक।	30.09.2026 को 3.30 बजेअप0 तक।
6	वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय	तकनीकी बीड मूल्यांकन के पश्चात्।	

शेष शर्ते यथावत् रहेंगे।

कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमंडल, अरवल

PR. No. 010665 (BCD) 2026-27

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

سی ایم لا کالج کی شناخت کو برقرار رکھنے کے لئے وکلا نے دیا میمورنڈم

دربھنگہ 28 اگست (عرفان احمد پیدل) للت نارائن متھلا یونیورسٹی کا سب سے پرانا سی ایم لا کالج بی سی آئی سے خطرہ میں ہے۔ اگر للت نارائن متھلا یونیورسٹی جسمانی معائنہ کرنے سے پہلے قانونی اہلیت کے ساتھ ایک کل وقتی پرنسپل، قانون کی ڈگری کے ساتھ ایک کل وقتی فیکلٹی ممبر، اور بی سی آئی کے معیارات کے مطابق ضروری عمارتی ڈھانچہ فراہم نہیں کرتی ہے تو اس کی منظوری خطرے میں پڑ جائے گی۔ بار کونسل آف انڈیا نے ملک کے تمام وائس چانسلرز کو ایک خط، خط نمبر 5153، مورخہ 4 اگست 2020 کو جاری کیا، جس میں تمام قانونی اداروں سے معیارات کے مطابق جسمانی معائنہ اور تصدیقی رپورٹس کی درخواست کی گئی۔ یہ خط، قانونی تعلیم کے لیے الحاق کی تصدیق کی منسوخی کے لیے جاری کیا گیا

ہے۔ اس پر پریشان ضلع کے وکلاء نے بہار کے چانسلر اور للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سی ایم لا کالج کی شناخت کو برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ بیچلر آف لا کورسز آزادی سے پہلے 1944/45 میں شروع ہوئے تھے۔ 1971 سے لے کر 2010-11 کے سیشن تک 320 طلباء مسلسل ایل ایل بی کورس میں داخلہ لے رہے تھے اور پڑھ رہے تھے۔ بی سی آئی کے معیارات کے مطابق کل وقتی پرنسپل اور 11 کل وقتی اساتذہ کی کمی، اور کلاس اپریٹس کے لیے ضروری انفراسٹرکچر کی کمی کی وجہ سے، سی ایم لا کالج، ایل این ایم یو دربھنگہ کی ایک الحاق شدہ یونٹ، نے 2021 سے 2024/25 تک طلباء کے اندراج کو معطل کر دیا۔ بی سی آئی کے معائنے کے بعد، صرف 60 طلباء کو مشروط طور پر 2025/26 سیشن میں داخلہ لینے کی اجازت دی گئی، اور طلباء فی الحال زیر تعلیم ہیں۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ کی یہ فرض اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک کل وقتی پرنسپل، قانون کی ڈگریوں کے ساتھ 11 کل وقتی اساتذہ کا تقرر کرے اور ضروری انفراسٹرکچر اور آلات مہیا کرے۔ اس لا کالج کے پرانے وقار کو بحال کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ متعلقہ کے طلباء قانون کی تعلیم سے محروم نہ رہیں، اینٹی سطح پر پہل کرتے ہوئے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ کالج میں پہلے سے منظور شدہ 320 طلباء کے داخلے کی راہ ہموار کی جائے اور ایک کل وقتی ڈگری ہولڈر پرنسپل، قانون کی ڈگری رکھنے والے کل وقتی اساتذہ کی تقرری اور BCI کے بنیادی ڈھانچے کے مطابق قانون کی ڈگری حاصل کرنے والے اساتذہ کا تقرر کیا جائے۔ کالج میں جگہ۔ میمورنڈم پر ایڈوکیٹ سمیر کمار چودھری، ونے نارائن چودھری، بیربند کمار سنگھ انیل کمار مشرا، بلن کمار جھا، کمار ام، مراری لال کیوٹ، سنتوش کمار، منوج کمار، بیرا نند مشرا، سپورنا نند جھا اور ایک درجن سے زیادہ دیگر ایڈوکیٹس کے دستخط ہیں۔

ضلع مجسٹریٹ نے گدام کا معائنہ کیا اور ضروری ہدایات دیں

چھپرہ 28 اگست (راجو) ضلع مجسٹریٹ ۔کم۔ ضلع الیکشن آفیسر، سارن ویبھو سریواستو نے گدام کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے گدام میں انتخابی سامان کی محفوظ ذخیرہ اندوزی، حفاظتی انتظامات اور دیگر ضروری انتظامات کا جائزہ لیا۔ بطور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ۔کم۔ ضلع الیکشن آفیسر، گداموں کی باقاعدہ معائنہ کے کام اور ذمہ داری کا حصہ ہے۔ یہ معائنہ سکیورٹی، انتخابی مواد کی محفوظ ذخیرہ اندوزی اور مقررہ پروٹوکول کے مطابق انتظامات کی نگرانی کے لیے کیا گیا۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے گدام کے حفاظتی انتظامات اور دیگر ضروری انتظامات کو مضبوط بنانے اور مقررہ معیارات اور پروٹوکول کی مکمل تعمیل کو یقینی بنانے کے حوالے سے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔

چھوٹی کماری نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو راکھی باندھی

چھپرہ 28 اگست (راجو) رکشا بندھن کے پرمسرت موقع پر چھپرہ کی ایم ایل اے چھوٹی کماری نے روایتی رسومات کی پیروی کرتے ہوئے اور مقدس دھاگہ باندھ کر بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو راکھی باندھی۔ اس موقع پر ایم ایل اے چھوٹی کماری نے وزیر اعلیٰ کی لمبی عمر، اچھی صحت اور کامیاب سیاسی کیریئر کی خواہش کی۔ پروگرام کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ایم ایل اے چھوٹی کماری نے کہا: "رکشا بندھن ایک بھائی اور بہن کے درمیان اٹوٹ محبت، احترام اور بھروسہ کی علامت ہے۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو راکھی باندھ کر، میں نے آج اپنے عہد کا اعادہ کیا ہے کہ عزت، تحفظ اور ان کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لیے میں ان کی ریاست کی نئی قیادت میں بہنوں کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بناؤں گی۔ ترقی اور خوشحالی کی بلندیوں پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے رکن اسمبلی چھوٹی کماری کو بھی رکشا بندھن پر نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ریاست کی ہر بہن کی حفاظت اور بااختیار بنانے کا یقین دلایا۔

بھاگل پور سے احمد اباد کے لیے امرت بھارت ایکسپریس کا آغاز

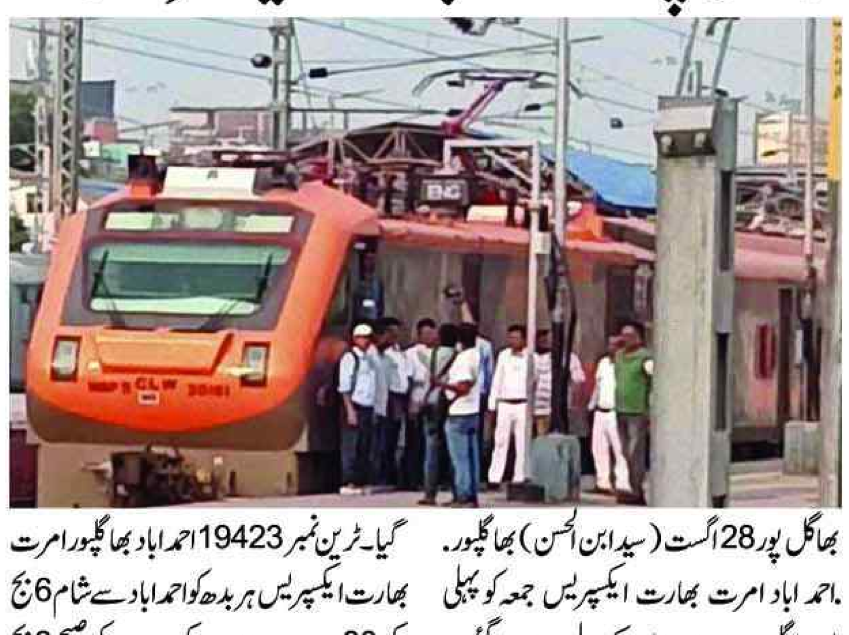

بھاگلپور 28 اگست (سید ابن الحسن) بھاگلپور، احمد اباد امرت بھارت ایکسپریس جمعہ کو پہلی بار بھاگلپور سے احمد اباد کے لیے روانہ ہوگئی یہ ٹرین شام 4 بج کر 45 منٹ پر بھاگل پور جنکشن سے روانہ ہوئی۔ پہلے دن ریلوے کی جانب سے ٹرین کا افتتاح کرا سے احمد اباد کے لیے روانہ کیا گیا۔ ٹرین نمبر 19423 احمد اباد بھاگلپور امرت بھارت ایکسپریس ہر بدھ کو احمد اباد سے شام 6 بج کر 30 منٹ پر روانہ ہو کر جمعہ کی صبح 6 بج کر 40 منٹ پر بھاگلپور پہنچے گی۔ واپسی میں یہ ٹرین 19424 بھاگلپور احمد اباد ایکسپریس ہر جمعہ کو شام 4 بج کر 45 بجے بھاگلپور سے روانہ ہوگی، اتوار کی صبح 5 بج کر 25 منٹ پر یہ ٹرین احمد اباد پہنچے گی۔ بھاگل پور سے احمد اباد جانے کے راستے میں یہ ٹرین سلطان گنج، جمال پور، ابھے پور، کیول، مکامہ، بختیار پور، پٹنہ، دانا پور، آرا، بکسر، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بھبوا روڈ، ستنا، گوند پور، ٹنڈلا، عیدگاہ آگرا، بیانا، ہنڈون سٹی، گنگا پور سٹی، سوائی مادھو پور، کوٹا، رام گنج منڈی، بھوانی منڈی، رتلام، داہود، گودھرا، چھایا پوری، آنند، اسٹیشنوں پر رکے گی۔ امرت بھارت ایکسپریس میں کل 22 کوچ لگائے گئے ہیں۔ ان میں 11 سلیپر، 8 جنرل بوگیاں ہیں۔ ایک پینٹری کار ہے اور دو ایس ایل آر ڈی کوچ شامل ہیں۔ دونوں سمت سے ٹرین قریب 1976 کلومیٹر کی دوری تقریباً 36 گھنٹے میں طے کرے گی۔۔

ایس ایس پی نے دیدی پٹرولنگ ٹیم کو روانہ کیا

دربھنگہ 28 اگست (عرفان احمد پیدل) جمعہ کو رکشا بندھن کے مبارک موقع پر پولیس دیدی پٹرولنگ ٹیم (ابھیار بریگیڈ) کو سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دربھنگہ نے پولیس اسٹیشن لہریاسرائے میں جھنڈی

دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دربھنگہ نے پولیس دیدی ٹیم کو خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت، بیداری اور مدد کے لیے فعال طور پر کام کرنے اور عام لوگوں کے ساتھ بہتر تال میل قائم کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ دربھنگہ پولیس خواتین کی حفاظت، احترام اور بااختیار بنانے کے لیے ہمیشہ پرعزم ہے۔

معذوروں میں مفت مصنوعی اعضا تقسیم کے لیے 3 روزہ ٹیسٹنگ کیمپ

دربھنگہ 28 اگست (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے بتایا کہ سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت، حکومت ہند کی ADIP اسکیم کے تحت، ضلع کے معذور افراد کو مفت مصنوعی اعضاء اور معاون آلات فراہم کرنے کے لیے ایک جانچ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیسٹنگ کیمپ کا انعقاد 31 اگست 2026 کو بنیاد کیندر کیمپس، بینی پور سب ڈویژن کے بینی پور میں، 01 ستمبر کو بلاک کیمپس، بیرول سب ڈویژن کے بیراول* میں اور 02 ستمبر 2026 کو انڈور گراؤنڈ پی ڈی آر آئی اسٹیڈیم (لاہنگ) کے بلاک میں منعقد کیا جائے گا۔ کیمپ میں، معذور افراد کی ضروریات کے مطابق مصنوعی اعضاء اور مختلف معاون آلات فراہم کرنے کے لیے ٹیسٹ اور پیمائش کی جائے گی۔ اسکیم کی دفعات کے مطابق معذور افراد کو ضروری سامان مفت فراہم کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے سول سرجن، تمام سب ڈویژنل افسران، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز اور ضلع پبلک ریلیشن آفیسر کو کیمپ کے کامیاب انعقاد اور اس کی وسیع تشہیر کو یقینی بنانے کے لیے مقررہ تاریخ اور جگہ پر موجود رہنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ زیادہ سے زیادہ معذور افراد تک کیمپ کے بارے میں معلومات فراہم کریں تاکہ اہل استفادہ کرنے والے اس موقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔

کرنٹ لگنے سے خاتون کی موت

کھگڑیا 28 اگست (عرفان عالم) مورکاہی تھانہ علاقہ کے ایکنیا دیارہ گاؤں میں ایک 45 سالہ خاتون کرنٹ لگنے سے فوت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت شوبھا دیوی (45) کے طور پر کی گئی ہے جو ایکنیا دیارہ کی رہنے والی ہے۔ حادثے سے گاؤں سوگ میں ڈوب گیا۔ اطلاعات کے مطابق شوبھا دیوی

بالٹی لٹکانے گئی تھیں جب وہ بجلی کے رات کے رابطے میں آئیں۔ وہ شدید زخمی ہو کر موقع پر ہی گر گئی۔ موقع پر موجود لوگوں نے اس واقعہ کو دیکھا اور فوری طور پر اسے بچانے کی کوشش کی لیکن وہ پہلے ہی دم توڑ چکی تھی۔ خاتون کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اور گاؤں والے جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے۔ اس اچانک حادثے سے خاندان میں کہرام مچ گیا۔ لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ متعلقہ محکمہ برقی نظام کا معائنہ کرے اور کسی بھی کھلے یا خراب تاروں کی مرمت کرائے تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔ واقعہ کی اطلاع مورکاہی تھانے کو دی گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے معلومات اکٹھی کر کے ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔

افسران نے کستور با ودیالیہ میں طالبات کے ساتھ رکشا بندھن منایا

کھگڑیا 28 اگست (عرفان عالم) چوتھم بلاک ہیڈکوارٹر میں واقع کستوربا گاندھی رہائشی گرلس اسکول میں جمعہ کو رکشا بندھن منایا گیا۔ اس موقع پر طلباء نے عہدیداروں اور مہمانوں کو راکھیاں باندھیں۔ طلبہ بہت پرجوش تھے۔ اس تقریب میں ڈی ای او امریندر کمار گونڈ، بی ڈی او رنجیت کمار سنگھ، سی او رویراج، ایجوکیشن ڈی پی او اسٹیبلشمنٹ آکانکشا چودھری، بی پی آر او پرمتھ مینک، انچارج بی ای او منوج کمار سریواستو، اور اے ایس آئی ابھیمنیو کمار سنگھ سمیت کئی اہلکار موجود تھے۔ اسکول وارڈن پریتی کماری اور اساتذہ سنجو کماری اور رینا کماری نے بھی شرکت کی۔ طلباء نے عہدیداروں کی کلائیوں پر راکھیاں باندھ کر ان کی صحت مند اور خوشگوار زندگی کی خواہش کی۔ جواب میں، عہدیداروں نے طلباء کو آشیرواد دیا اور ان کی حفاظت، تعلیم اور روشن مستقبل کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ڈی ای او امریندر کمار گونڈ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ رکشا بندھن برادرانہ محبت، اعتماد اور ایک دوسرے کی حفاظت کے عہد کا تہوار ہے۔ انہوں نے کستوربا ودیالیہ کے طلباء کے ساتھ اس تہوار کو منانے کو ایک خوشگوار اور جذباتی تجربہ قرار دیا۔ ڈی ای او نے اس بات پر زور دیا کہ لڑکیوں کی تعلیم اور حفاظت معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ لگن سے تعلیم حاصل کریں اور اپنے خوابوں کو پورا کریں جس کے لیے محکمہ تعلیم ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔ تقریب کے دوران اسکول کا ماحول پرجوش رہا۔ طلباء نے رکشا بندھن کی خوشیاں عہدیداروں کے ساتھ بانٹیں اور ایک دوسرے کو نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر خوشبو، انو اور آنچل سمیت کئی دیگر طلباء موجود تھے۔

کھگڑیا میں لڑکیوں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو راکھی باندھی

کھگڑیا 28 اگست (عرفان عالم) کھگڑیا میں رکشا بندھن کے موقع پر سرسوتی شیشو مندر اور سرسوتی ودیا مندر کے طلباء اور اساتذہ نے کلکٹریٹ پہنچ کر انتظامی افسران اور ملازمین کے ساتھ ضلع مجسٹریٹ وکرم ویرکر کو راکھی باندھی۔ راکھی کے ذریعے طلباء نے بھائی بہن کے مقدس رشتے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں محبت، اعتماد، باہمی تعاون اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔ کلکٹریٹ میں پُرجوش اور پرجوش ماحول چھایا ہوا جب بچوں نے اہلکاروں کو راکھی باندھی۔ ضلع مجسٹریٹ وکرم ویرکر نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں مٹھائیاں اور چاکلیٹ تقسیم کیں۔ انہوں نے رکشا بندھن پر طلباء کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی، ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی، اور ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تندہی سے مطالعہ کریں اور بہتر تعلیم کے ذریعے زندگی میں آگے بڑھیں۔ پروگرام کے دوران رکشا بندھن کی سماجی اور ثقافتی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ مقررین نے وضاحت کی کہ راکھی نہ صرف بھائیوں اور بہنوں کے درمیان محبت اور تحفظ کی علامت ہے بلکہ معاشرے میں باہمی احترام، اعتماد، ذمہ داری اور تعاون کے جذبے کو بھی تقویت دیتی ہے۔ طلباء اور اساتذہ کے اس اقدام نے انتظامیہ اور عام لوگوں کے درمیان رابطے اور قربت میں اضافہ کا پیغام دیا۔ اہلکاروں کو راکھی باندھنے کی اس تقریب کے ذریعے بچوں نے سماجی ہم آہنگی، خیرسگالی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ اس پروگرام نے بچوں اور انتظامی اہلکاروں کے درمیان پیار اور اعتماد کی ایک خوبصورت مثال کے طور پر کام کیا۔

رکشا بندھن پر بہنوں نے بھائی کے لئے لمبی عمر کی دعا کی

چھپرہ 28 اگست (راجو) بھائی بہن کے درمیان اٹوٹ پیار اور پیار کی علامت رکشا بندھن کا تہوار جمعہ کو چھپرہ اور پورے سارن ضلع میں خوشی، جوش کے ساتھ منایا گیا۔ صبح سے ہی رکشا بندھن کے حوالے سے

گھروں میں خاص ہلچل دیکھی گئی۔ بہنوں نے بھائیوں کی کلائیوں پر محبت اور اعتماد کے دھاگے کی راکھی باندھی۔ اس کے بعد بھائیوں نے اپنی بہنوں کو تحائف دیے اور ان کی حفاظت اور ہر خوشی اور غم میں ساتھ دینے کا عہد کیا۔ رکشا بندھن کے حوالے سے بازاروں میں کافی جوش و خروش تھا۔ دکانوں پر رنگ برنگی اور دلکش راکھیاں فروخت کرنے والوں کا ہجوم دیکھا گیا۔ مٹھائی کی دکانوں پر بھی خریداروں کا ہجوم تھا۔ بہت سے خاندانوں میں، دور رہنے والے بھائی بہنوں نے موبائل فون اور ویڈیو کال کے ذریعے ایک دوسرے کو رکشا بندھن کی مبارکباد دی۔

خصوصی جانچ مہم میں براؤن شوگر کے ساتھ نوجوان گرفتار

بھاگلپور 28 اگست (سید ابن الحسن) نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے بچانے اور منشیات کے غیر قانونی کاروبار کو مؤثر طریقے سے روکنے کے لیے بھاگلپور پولس کی طرف سے شروع کی گئی "صحت مند نوجوان، صحت مند بھاگلپور" خصوصی مہم کے کے تحت اسحاق چک تھانہ علاقے میں کارروائی کی گئی۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے گمٹی نمبر 3، سادھو-میر بھوان پور کے قریب چھاپہ مارا اور ایک نوجوان کو براؤن شوگر کے ساتھ گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق انہیں اطلاع ملی تھی کہ مذکورہ مقام کے قریب غیر قانونی منشیات کی خرید و فروخت کی جا رہی ہے۔ معلومات کی توثیق کرنے اور ضروری کارروائی کرنے کے لیے، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سٹی، بھاگلپور کی نگرانی میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور اس کی قیادت سب ڈویژنل پولیس آفیسر، سٹی-01، بھاگلپور، اور اسحاق چک پولیس اسٹیشن نے کی۔ جب ٹیم مسلح فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی تو ایک شخص پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگا۔ پولیس نے پیچھا کر کے اسے پکڑ لیا۔ اس کی تلاشی لینے پر اس کے پاس سے 55.5 گرام براؤن شوگر اور 050,3 روپے نقد برآمد ہوئے۔ گرفتار نوجوان کی شناخت گوتم کمار ولد بھولا داس سادھو میر بھوان پور گمٹی نمبر 03، ہریجن ٹولہ، اسحاق چک پولیس اسٹیشن، بھاگلپور ضلع کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ معاملے میں متعلقہ دفعات کے تحت اطلاع اول درج کر لی گئی ہے اور مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں تھانہ اسحاق چک کے پولیس افسران اور مسلح فورس کے اہلکار شامل تھے۔ بھاگلپور پولیس نے کہا ہے کہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

مردم شماری کو لے کر اسسٹنٹ ڈائریکٹر نے ضلع کا دورہ کیا

چھپرہ 28 اگست (راجو)(بہار) مردم شماری آپریشن ڈائریکٹوریٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر انگد سنگھ نے جمعہ کو سارن ضلع کا دورہ کیا۔ انہوں نے ضلعی مردم شماری ہینڈ بک (DCHB) پروجیکٹ کے حصے کے طور پر دیہی اور شہری ڈائریکٹریوں کے لیے ڈیٹا اکٹھا کرنے کے کام کا معائنہ کیا، جو ہندوستان کی 2027 کی مردم شماری کے حصے کے طور پر جاری ہے۔ انہوں نے چھپرہ میونسپل کارپوریشن کے ساتھ ساتھ ناگرہ اور چھپرہ صدر بلاک چارجز کا دورہ کیا۔ معائنے کے دوران، اس نے گاؤں کے حساب سے جمع کردہ ریونیو ڈیٹا کی حتمی جمع کرانے کی حیثیت، کام کی تازہ ترین پیشرفت، اور ڈیٹا کے معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ DCHB ڈیٹا منصوبہ بندی، ترقی اور دیگر منصوبوں کی بنیاد بناتا ہے۔ لہذا، اس کی درستگی اور درستگی کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ فیلڈ افسران کو فیلڈ افسران کی طرف سے جمع کرائے گئے ہر ڈیٹا کو کراس چیک نہیں کرنا چاہیے اور جب تک چارج آفیسر مطمئن اور مطمئن نہیں ہو جاتا ڈیٹا کی صداقت کی تصدیق نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ حتمی منظوری ڈائریکٹوریٹ جاری کرے گی۔ مسٹر سنگھ نے تمام چارج افسران کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ افسران کو دہلی سے موصول ہونے والے ریونیو گاؤں کے ورکنگ میپ پر انڈیکس نمبرنگ کا استعمال کرتے ہوئے مقامی عوامی سہولیات کو نشان زد کرنے کا کام شروع کریں۔ انہوں نے انہیں ہدایت دی کہ وہ علاقے میں ہونے والی اہم تبدیلیوں کی رپورٹ تیار کریں اور اسے ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر کو پیش کریں۔ فیلڈ فنکشنز میں ورکنگ میپ کی تقسیم اور انچارج افسران کے ساتھ اس پر کام شروع کرنے پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کام کو وقت پر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈی سی او، ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر آدیتی آنند، اور اسسٹنٹ آفیسر آیوشی سنگھ کے ساتھ موجود، تمام چارج افسران اور فیلڈ فنکشنز سے کہا گیا کہ وہ اپنی نگرانی میں اپنے تفویض کردہ گاؤں کی حتمی جمع کرانے کو مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد کراس چیکنگ شروع ہوگی۔ کام میں صفر کی غلطیوں کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ سرن کے ڈی سی ایچ بی کو ایک رول ماڈل اور مثال کے طور پر قائم کرنے کا مقصد سب کے تعاون سے حاصل کیا جانا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی میونسپل کمشنر ارشد امام، ناگرہ کے بی ڈی او انوبھو کمار، صدر بی ڈی او راہل کمار اور بی اے او راج نارائن کمار موجود تھے۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں کئی معاملوں کا حل کیا

دربھنگہ 28 اگست (عرفان احمد پیدل) جنتا کے دربار پروگرام کا انعقاد دفتر کے کمرے میں ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ کوشل کمار کی صدارت میں کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے شکایت کنندہ کے مسائل سنجیدگی، حساسیت اور تحمل کے ساتھ سنے اور کئی مقدمات کو موقع پر ہی انجام دیا۔ آج کے جنتا دربار میں ضلع کے مختلف بلاکس اور پنچایتوں کے شکایت کنندگان موجود تھے جن میں آن لائن اور آف لائن شکایت کنندگان شامل تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بہت سے معاملات کو فوری طور پر حل کیا، جبکہ باقی درخواستوں کو متعلقہ محکموں کے افسران کو بھیج دیا اور انہیں جلد از جلد ان کی چھان بین کر کے رپورٹ فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے خود کئی افسران کو ٹیلی فون پر عوامی عدالت میں موصول ہونے والی درخواستوں پر عمل درآمد کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ جنتا دربار پر موصول ہونے والی شکایات کے ازالے کو اولین ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے اور کسی بھی سطح پر غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حل کے بعد شکایت کنندگان کو موبائل فون کے ذریعے بھی مطلع کیا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی ترجیح عام عوام کے مسائل کا بروقت، موثر اور شفاف حل فراہم کرنا ہے۔ آج کے جنتا دربار میں محکمہ ریونیو اور دیگر محکموں سے وابستہ اہل خانہ موجود تھے۔ انہوں نے تمام محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی شکایات کے ازالے میں حساس رہیں اور فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ موصول ہونے والی تمام شکایات کی غیر جانبداری سے چھان بین کی جائے اور فوری ایکشن لیا جائے، تاکہ عوام کا انتظامیہ پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔

لائنس کلب چھپرہ ٹاؤن نے ماؤں اور بہنوں کے لیے دو مفت ٹوٹو چلائے

چھپرہ 28 اگست (راجو) (رکھشا بندھن کے پرمسرت موقع پر لائنز کلب آف چھپرہ ٹاؤن نے چھپرہ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں خواتین اور بہنوں کی سہولت کے لیے دو مفت ٹوٹوس چلائے۔ اس اقدام کا مقصد تہوار کے دوران خواتین کو محفوظ اور آسان آمدورفت فراہم کرنا تھا۔ لائنز کے صدر آدتیہ سونی نے کہا کہ یہ رکشا بندھن بھائی کی خدمت اور بھائیوں کے درمیان محبت کے جذبے کا تہوار ہے۔ ماؤں اور بہنوں کی سہولت تاکہ وہ بغیر کسی پریشانی کے اپنی منزلوں تک پہنچ سکیں۔ اس موقع پر ستیم سونی، اور لیو روہت شرما موجود تھے۔

ملزم کو اسلحہ ایکٹ معاملے میں تین سال قید اور جرمانے کی سزا

چھپرہ 28 اگست (راجو) سارن پولیس کی طرف سے پیش کردہ ثبوتوں اور جمع کرائی گئی چارج شیٹ کی بنیاد پر عدالت نے ایک ملزم کو آرمس ایکٹ کیس میں مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی ہے۔ داؤد پور پولیس اسٹیشن کیس نمبر-205/24، مورخہ 08 ستمبر 2024 اور سیشن کیس نمبر-211/25 کے معاملے میں، معزز ADJ-17، سرن (چھپرا) کی عدالت نے ایف آئی آر کے ملزم رام بابو شرما، والد تربھون شرما، ساکن لیجوپور، تھانہ داؤدگویلٹی، ضلع سارن کو پایا۔ عدالت نے ملزم کو آرمز ایکٹ کی دفعہ 25(1-A)B کے تحت تین سال قید اور 5000 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ جرمانے کی رقم جمع نہ کرانے پر ملزم کو مزید دو ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ اسی طرح آرمز ایکٹ کی دفعہ 26/35 کے تحت ملزم کو دو سال قید اور دو ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ جرمانہ جمع نہ کرانے پر مزید ایک ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ مقدمے میں استغاثہ کی جانب سے ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر سنیل کمار چودھری نے مؤثر طریقے سے اپنا کیس عدالت کے سامنے پیش کیا۔ پولیس کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد اور چارج شیٹ کی بنیاد پر عدالت نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے مذکورہ سزا سنائی۔

پہلی غیر جی ایم او پاپ کارن میز مکئی ہائبرڈ بیج کی اقسام کا آغاز

پٹنہ 28 اگست (پریس ریلیز) بھارت کی پاپ کارن انڈسٹری کے لیے ایک دہائی سے زائد عرصے سے منتظر اہم کامیابی کے طور پر بھارت کے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے کرشنا 459 اور گوداوری 234 کا اجرا کیا۔ یہ بھارت کی پہلی اعلیٰ پھولنے (پاپنگ) کی صلاحیت رکھنے والی غیر جی ایم او پاپ کارن مکئی کی ہائبرڈ بیج کی اقسام ہیں۔ انہیں دنیا کی بہترین مکئی کی اقسام کے معیار کے مطابق پاپنگ کی کوالٹی فراہم کرنے کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔ مسونورو میں واقع گورمے پاپ کارنیا کے کارخانے میں منعقدہ تقریب میں آندھرا پردیش کے گورنر ایس عبدالنذیر اور وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو بھی موجود تھے۔ تقریب میں آٹھ ریاستوں کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کسانوں اور شراکت داروں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ گورمے پاپ کارنیا کے مینجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی پٹابھی راما راؤ نے کہا کہ یہ کسی ایک کمپنی کی کہانی نہیں ہے، بلکہ یہ آٹھ ریاستوں کے 17500 سے زائد کسانوں کی کہانی ہے جنہوں نے اس بات پر یقین کیا کہ اس سے بہتر فصل ممکن ہے۔ کرشنا 459 اور گوداوری 234 ان کے اس اعتماد کا جواب اور ہماری کمپنی کے ساتھ جڑے ہر کسان کے لیے ایک خراجِ تحسین ہیں۔

دَ سالیٹیئر فیسٹیول آف انڈیا کے اختتام پر خاص فیسٹو آفرس کا اعلان

پٹنہ 28 اگست (پریس ریلیز) دَ سالیٹیئر فیسٹیول آف انڈیا، ڈیوائن سالیٹیئرز کا اہم سالانہ کسٹمر کیمپین 1 اگست 2026 کو ملک بھر میں اپنے وسیع پارٹنر جیولرز نیٹ ورک کے ذریعے شروع ہوا تھا اور اب اپنے آخری ہفتے میں داخل ہو رہا ہے۔ فیسٹیول کے اختتام کے قریب پہنچنے کے ساتھ، ڈیوائن سالیٹیئرز نے خاص فیسٹو آفرز کا اعلان کیا ہے، جس سے صارفین کو اس تہوار کے سیزن میں خصوصی فوائد اور دلکش انعامات سے لطف اندوز ہونے کا اضافی موقع ملے گا۔ ڈیوائن سالیٹیئرز کے مینجنگ ڈائریکٹر، جگنیش مہتا نے کہا کہ دَ سالیٹیئر فیسٹیول آف انڈیا ہمارے صارفین اور ریٹیل پارٹنرز، دونوں کے لیے ایک اہم سالانہ تہوار بن چکا ہے۔ ہر سال ہم صارفین میں بڑھتا ہوا جوش و خروش دیکھتے ہیں، جو قدرتی ہیرے کے سالیٹیئر کے ساتھ زندگی کے خاص اور یادگار لمحات کو منانے کے لیے اس موقع کا انتخاب کرتے ہیں۔ ساتھ ہی، یہ فیسٹیول ہمارے پارٹنر جیولرز کے لیے صارفین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے اور اسٹور میں خریداری کے تجربے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ کاروباری منافع بھی فراہم کرتا ہے۔ اس سال کے فیسٹیول کے آخری ہفتے میں داخل ہوتے ہوئے، ہمیں خوشی ہے کہ ہم اپنے پارٹنر اسٹورز پر آنے والے صارفین کے لیے ان کے پسندیدہ سالیٹیئر کی خریداری کو مزید بہتر بنایا۔

नाम चेंज नोटिस

मैं SAJDA PRAVEEN पिता MD FATAH ALAM निवासी ग्राम– सैदपुर, थाना–मटिहानी, जिला– बेगूसराय, पिन कोड– 851129 शपथ पत्र संख्या – 37524, दिनांक–10.01.2026 के द्वारा घोषणा करती हूँ कि मेरे आधार कार्ड में SHABINA PARWEEN है। जबकि मेरे शैक्षणिक प्रमाण पत्र में मेरा नाम SAJDA PRAVEEN है। SHABINA PARWEEN और SAJDA PRAVEEN दोनों नाम मेरा ही है जो मैं स्वयं हूँ। अब मैं भविष्य में SAJDA PRAVEEN के नाम से जानी पहचानी जाऊँगी।

بنوٹا میں سڑک کی تعمیر کا کام مکمل، چیف نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا

چھپرہ 28 اگست (راجو) بلاک میں بنوٹا پنچایت کے گاؤں والوں کو سڑک کی تعمیر کی صورت میں ترقی کا تحفہ ملا ہے۔ بہار حکومت کی 15 ویں مالیاتی کمیشن کی اسکیم کے تحت، بنوٹا گاؤں میں REO روڈ سے دیوی استھان کے راستے امیش سنگھ کے گھر تک اینٹوں کا کام اور پی سی سی کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔ پارسا بلاک کی سربراہ سویتا دیوی نے پوجا کرنے کے بعد فیتہ کاٹ کر مکمل سڑک کی تعمیر کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ سڑک کی تکمیل سے مقامی دیہاتیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق سڑک کی خستہ حالی کی وجہ سے لوگوں کو آنے جانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ خاص طور پر بارش کے موسم میں سڑک پر کیچڑ اور پانی جمع ہونے سے ان کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔ اب، اینٹوں کے کام اور پی سی سی کی تعمیر کے ساتھ، توقع کی جاتی ہے کہ دیہاتیوں کو آنے جانے میں کافی آسانی ہوگی۔ افتتاح کے موقع پر بلاک چیف سویتا دیوی نے کہا کہ دیہی علاقوں میں سڑکوں جیسی بنیادی سہولتوں کی ترقی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اچھی سڑک نہ صرف گاؤں والوں کے لیے آمدورفت کی سہولت فراہم کرتی ہے بلکہ علاقے کی ترقی کو بھی تیز کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف سرکاری اسکیموں کے ذریعے پنچایتوں میں ترقیاتی کام کرائے جا رہے ہیں، جس سے دیہی علاقوں میں انفراسٹرکچر کو وسعت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بناؤٹہ میں آر ای او روڈ سے دیوی استھن تک سڑک کی تعمیر مکمل ہونے سے مقامی لوگوں کو کافی فائدہ پہنچے گا۔ یہ عبادت کے لیے دیوی استھان جانے اور جانے والے عقیدت مندوں کو بھی سہولت فراہم کرے گا۔ انہوں نے ترقیاتی کاموں کو مفاد عامہ کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں ضروریات کی بنیاد پر ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ مقامی دیہاتیوں نے بھی سڑک کی تعمیر مکمل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سڑک کی تعمیر کا مطالبہ کافی عرصے سے محسوس کیا جا رہا تھا۔ سڑک کی تعمیر سے مرکزی سڑک تک آسان رسائی اور روزمرہ کے سفر میں آسانی ہوگی۔ افتتاحی تقریب کے دوران پراجیکٹ کے ایجنٹ بلیشور ماجھی اور جونیئر انجینئر محمد موجود تھے۔ عارف، مکھیا سنجیو سنگھ، پی اے سی ایس کے صدر اشوک سنگھ، بی ڈی سی مکیش کمار سنگھ سمیت درجنوں مقامی دیہاتی موجود تھے۔ اس موقع پر موجود عوامی نمائندوں اور دیہاتیوں نے سڑک کی تعمیر کے کام کی تکمیل پر خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ پنچایت میں دیگر اہم ترقیاتی کاموں کو بھی اسی طرح سے انجام دیا جائے گا۔ افتتاح کے بعد وہاں موجود لوگوں نے نئی تعمیر شدہ سڑک کا جائزہ لیا۔

رکشابندھن پر ایس پی نے پولیس دیدی ابھیا بریگیڈ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

بیتیا،28/اگست (ایم شکیل)

بھائی بہن کے اٹوٹ پیار اور اعتماد کے تہوار رکشابندھن کے موقع پر جمعرات کو پولیس مرکز بگہا میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش کمار نے پولیس دیدی ابھیا بریگیڈ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔انہوں نے ابھیا بریگیڈ کی خاتون پولیس اہلکاروں کو خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ انہیں ان کے حقوق کے تئیں بیدار کرنے اور ضرورت پڑنے پر فوری مدد فراہم کرنے کے لیے فعال طور پر کام کرنے کی ہدایت دی۔ایس پی راجیش کمار نے کہا کہ رکشا بندھن صرف بھائی بہن کے پیار اور اعتماد کا تہوار نہیں ہے بلکہ یہ معاشرے میں تحفظ، احترام اور ذمہ داری کے جذبے کو بھی مضبوط کرتا ہے۔خواتین اور لڑکیوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا پولیس کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔اسی مقصد کے تحت پولیس دیدی ابھیا بریگیڈ کو علاقے میں فعال کردار ادا کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھیا بریگیڈ کی ٹیم اسکولوں، عوامی مقامات، بازاروں، بس اسٹینڈ اور دیگر حساس مقامات پر خواتین اور لڑکیوں کے درمیان بیداری مہم چلائے۔خواتین کو کسی بھی طرح کی پریشانی ہونے پر بلاجھجک پولیس سے رابطہ کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے۔اس کے علاوہ گھریلو تشدد، چھیڑ چھاڑ، کم عمری کی شادی، سائبر جرائم اور خواتین و لڑکیوں سے متعلق دیگر جرائم کے بارے میں بھی لوگوں کو بیدار کیا جائے۔ایس پی نے پولیس دیدی کی ٹیم کو عام لوگوں کے ساتھ بہتر تال میل قائم کرنے اور ضرورت مند خواتین ولڑکیوں کے مسائل کو سنجیدگی سے سن کر متعلقہ تھانے اور پولیس افسران تک پہنچانے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ پولیس اور عام لوگوں کے درمیان بہتر رابطہ قائم ہونے سے جرائم کی روک تھام کے ساتھ متاثرین کو بروقت مدد فراہم کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔ایس پی نے بتایا کہ بگہا پولیس خواتین کی حفاظت، عزت اور بااختیار بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔خواتین اور لڑکیوں کو خوف سے پاک ماحول فراہم کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے مسلسل بیداری اور حفاظتی مہم چلائی جارہی ہے۔ابھیا بریگیڈ کو بھی اس مہم میں اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ٹیم علاقے کا دورہ کرکے خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت سے متعلق مسائل کی معلومات حاصل کرے گی اور ضرورت کے مطابق پولیس کی سطح سے فوری کارروائی یقینی بنائے گی۔انہوں نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی کہ خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کے لیے پولیس کا تعاون کریں۔کسی بھی ہنگامی صورت حال یا خواتین سے متعلق مسئلہ پیش آنے پر فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں، تاکہ بروقت ضروری کارروائی کی جا سکے۔رکشا بندھن کے موقع پر منعقدہ اس پروگرام کے ذریعے بگہا پولیس نے خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانے کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

جانچ کیلئے سائبر تھانے میں حاضر نہیں ہوئے دو سابق ارکان اسمبلی سمیت تین افراد

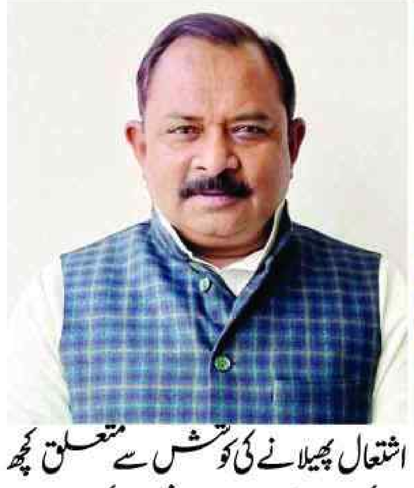

سیوان،28/اگست (پرویز اختر)

سائبر تھانے میں درج ایک مقدمے کی تفتیش کے سلسلے میں نوٹس جاری کیے جانے کے باوجود دو سابق ارکان اسمبلی سمیت تین افراد مقررہ 24 گھنٹے کے اندر سائبر تھانے حاضر نہیں ہوئے۔ پولیس نے درولی کے سابق رکن اسمبلی ستیہ دیو رام، جیرادی کے سابق رکن اسمبلی امرجیت کشواہا اور دیپک سمراٹ کو 27 اگست کو نوٹس جاری کرتے ہوئے تفتیش میں تعاون کے لیے تھانے میں حاضر ہونے کی ہدایت دی تھی۔مقررہ مدت میں تینوں کی حاضری نہ ہونے کے بعد سائبر تھانہ پولیس نے مزید قانونی کارروائی کی تیاری شروع کر دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تینوں کی جانب سے ایک نمائندے کو سائبر تھانے بھیجا گیا تھا، تاہم تھانہ انچارج نے نمائندے کو واپس بھیج دیا۔ پولیس نے واضح کیا کہ جن افراد کے نام پر نوٹس جاری کیا گیا ہے، انہیں خود تفتیشی افسر کے سامنے حاضر ہوکر پوچھ گچھ میں تعاون کرنا ہوگا۔ پولیس کے مطابق سائبر تھانے میں اس معاملے میں ایف آئی آر درج ہے۔تفتیش کے دوران عوامی نظم ونسق کو متاثر کرنے اور معاشرے میں ذات کی بنیاد پر اشتعال پھیلانے کی کوشش سے متعلق کچھ حقائق سامنے آئے ہیں۔انہی حقائق اور حالات کے سلسلے میں تینوں افراد سے پوچھ گچھ کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری نوٹس میں کہا گیا تھا کہ نوٹس موصول ہونے کے 24 گھنٹے کے اندر تفتیشی افسر کے سامنے حاضر ہوکر معاملے کی تفتیش میں تعاون کریں۔ پولیس کے مطابق مقررہ وقت میں حاضر نہ ہونے یا نوٹس کی شرائط کی پابندی نہ کرنے کی صورت میں بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا کی دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ 6 کے تحت مزید قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

ڈھول نگاڑے کے ساتھ مفرور ملزم کے گھر پر اشتہار چسپاں

سیوان،28/اگست (پرویز اختر)

اساؤں تھانہ حلقہ میں شراب اور آرمس ایکٹ سے متعلق مقدمے میں طویل عرصے سے [illegible]

[illegible] سے درج مقدمے کی [illegible] جاری ہے اور اس کی گرفتاری کے لیے پولیس مختلف سطح پر کوششیں کر رہی ہے۔اس سلسلے میں سیوان کے پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے بتایا کہ اساؤں تھانہ مقدمہ نمبر 20/36، مورخہ 17 اپریل 2020 میں نامزد ملزم پشپیندر پانڈے عرف پوجا پانڈے کے خلاف یہ کارروائی کی گئی ہے۔ مذکورہ مقدمے میں آرمس ایکٹ سمیت دیگر [illegible]

[illegible] خلاف اساؤں تھانے میں سال 2010 سے 2022 کے درمیان مختلف مقدمات درج ہیں۔ پولیس ان تمام معاملات کی تفصیلات بھی جمع کر رہی ہے۔افسران کا کہنا ہے کہ ملزم کی گرفتاری کے لیے قانونی اور انتظامی سطح پر ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں۔جمعہ کو پولیس ٹیم جب پچپینیہ گاؤں میں ملزم کے گھر پہنچی تو عدالتی حکم کے مطابق وہاں اشتہار چسپاں کیا گیا۔اس کے بعد [illegible]

[illegible] سے مفرور ملزمان کے خلاف عدالت کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے قانونی کارروائی جاری رکھی جائے گی اور مقدمات کی تفتیش کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

ضلع مجسٹریٹ نے جیویکا سدھا فروخت مرکز کا افتتاح کیا

[illegible]

کے تحت منتخب کی گئی مقامی جیویکا دیدی سنیتا دیوی کریں گی۔اس اقدام کا مقصد دیہی خواتین کو خود کفیل بنانا اور گاؤں کی سطح پر معیاری دودھ اور دودھ سے تیار ہونے والی مصنوعات کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔تقریب میں تیمول ملک یونین کا مفید کے مینیجنگ ڈائریکٹر پھول کمار جھا، جیویکا کی ضلع پروجیکٹ مینیجر انیشا، پنکج چودھری، مارکیٹنگ انچارج سنیل کمار، مارکیٹنگ افسر سنجیو کمار، سیلز ایگزیکٹو انجنی، ابھیشیک اور ترتی بھون، ڈسٹری بیوٹر نمائندگان سونو، مونو اور سنیل کمار، مینا دیوی، سنگم سنکل سنگھ کی صدر ریحانہ خاتون، اندو دیوی اور روشن کمار ورما سمیت دیگر افراد موجود تھے۔

تدریس کا دلچسپ طریقہ اپناتے ہیں امرت کنج ریزیڈینشل اکیڈمی کے اساتذہ

ارول،28/اگست (محمد برکت اللہ راہی)

شہر تقریباً سات کلومیٹر کی دوری پر واقع امرت کنج ریزیڈینشل اکیڈمی، دھرم پور کے اساتذہ بچوں کو بہتر انداز میں سمجھانے کے لیے [illegible] بچے کسی بھی موضوع کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں اور ایک مرتبہ تصور واضح ہو جانے کے بعد اسے طویل عرصے تک نہیں بھولتے۔اسکول کے [illegible]

استاد لوکش نے بتایا کہ ہمارا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہر حال میں سبق بچوں کے ذہن میں اچھی طرح بیٹھ جائے۔اس کے لیے کبھی کھیل کے ذریعے اور کبھی چھوٹی چھوٹی سرگرمیوں [illegible] پڑے یا جس قدر مختلف طریقے اختیار کرنے پڑیں، جب تک بچوں کو سبق کا بنیادی تصور اچھی طرح سمجھ میں نہیں آجاتا، ہم کوشش جاری رکھتے ہیں۔اس سلسلے میں آس پاس کے دیہی علاقوں کے لوگوں سے بھی گفتگو کی گئی، جنھوں نے اسکول کے بارے میں مثبت رائے کا اظہار کیا۔مواں کلاں کے رہنے والے [illegible] جا سکتا ہے۔اسکول کا ہر پہلو بہتر ہے اور اساتذہ بچوں کی تعلیم کے لیے پوری محنت کر رہے ہیں۔

ڈی ایم۔ایس پی نے ہری جھنڈی دکھا کر پولیس دیدی ابھیا بریگیڈ کو کیا روانہ

سیوان،28/اگست (پرویز اختر)

خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کے انتظامات کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے مقصد سے بہار حکومت کی جانب سے پولیس دیدی ابھیا بریگیڈ کے لیے فراہم کی گئی گاڑیوں میں سیوان ضلع کو بھی 20 اسکوٹی اور 10 موٹر سائیکلیں ملی ہیں۔رکشابندھن کے موقع پر جمعہ کو ضلع مجسٹریٹ وجے پرکاش مینا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے پولیس مرکز سے ان گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔بتایا گیا کہ وزیر اعلیٰ کی پہل پر 26 اگست کو ریاست بھر میں پولیس کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور خواتین ولڑکیوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے مقصد سے پولیس دیدی ابھیا بریگیڈ کے لیے 4700 اسکوٹی اور موٹر سائیکلیں تقسیم کی گئی ہیں۔اسی منصوبے کے تحت سیوان ضلع کو بھی 20 اسکوٹی اور 10 موٹر سائیکلیں حاصل ہوئی ہیں۔اس موقع پر افسران نے بتایا کہ نئی گاڑیوں کی دستیابی سے ابھیا بریگیڈ میں شامل خاتون پولیس اہلکاروں کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں کافی سہولت حاصل ہوگی۔ پولیس دیدی کی ٹیمیں اسکولوں، کالجوں، بازاروں، بس اسٹینڈ اور دیگر عوامی مقامات پر باقاعدگی سے گشت اور نگرانی کرسکیں گی۔اس کے علاوہ خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت سے متعلق شکایات پر فوری طور پر موقع پر پہنچ کر ضروری کارروائی کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ پولیس حکام کے مطابق ابھیا بریگیڈ کی سرگرمیوں میں اضافہ ہونے سے طالبات اور خواتین میں تحفظ کا احساس مزید مضبوط ہوگا۔خاص طور پر حساس مقامات پر پولیس کی فوری رسائی یقینی بنانے میں نئی گاڑیاں اہم کردار ادا کریں گی۔چھیڑ چھاڑ اور خواتین سے متعلق دیگر واقعات کی روک تھام کے لیے بھی پولیس کی نگرانی مزید مؤثر بنائی جاسکے گی۔حکام نے بتایا کہ پولیس دیدی ابھیا بریگیڈ کی ٹیمیں نئی گاڑیوں کے ذریعے اپنے مقررہ علاقوں میں مسلسل گشت کریں گی اور خواتین ولڑکیوں سے متعلق مسائل کی معلومات حاصل کریں گی۔ضرورت پڑنے پر متعلقہ تھانے اور پولیس افسران سے رابطہ قائم کرکے فوری مدد فراہم کی جائے گی۔رکشابندھن کے موقع پر منعقدہ اس پروگرام کے ذریعے سیوان پولیس نے خواتین کی حفاظت اور انہیں محفوظ ماحول فراہم کرنے کے عزم کو مزید مضبوط کیا ہے۔نئی اسکوٹی اور موٹر سائیکلوں کے ذریعے ابھیا بریگیڈ کی ٹیمیں زیادہ مؤثر انداز میں کام کرتے ہوئے خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ، بیداری اور فوری پولیس امداد کے نظام کو مزید مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گی۔

راکھی بندھوانے جارہے نوجوان کی ٹرین سے کٹ کر موت

نوادہ،28/اگست (پی این ایس) رکشا بندھن کے پُرمسرت تہوار کے موقع پر نوادہ ضلع سے ایک دل دہلا دینے والا حادثہ سامنے آیا ہے، جہاں ٹرین کی زد میں آنے سے ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔یہ افسوسناک واقعہ وارسلی گنج تھانہ حلقہ کے باگھی بردی ہا ریلوے اسٹیشن کے قریب پیش آیا۔متوفی کی شناخت وارسلی گنج کے مئے گاؤں باشندہ مرحوم پردیپ سنگھ کے بیٹے پپو سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق پپو سنگھ رکشا بندھن کے موقع پر اپنی بہن کے گھر راکھی بندھوانے کے لیے روانہ ہوا تھا۔باگھی بردی ہا ریلوے اسٹیشن کی جانب جانے کے لیے وہ ریلوے پٹری کے کنارے پیدل چل رہا تھا۔اسی دوران اچانک سامنے سے آنے والی تیز رفتار ٹرین کی زد میں آگیا۔ٹرین کی ٹکر اتنی شدید تھی کہ پپو سنگھ نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔بتایا جاتا ہے کہ پپو سنگھ اپنے گھر کا واحد کمانے والا فرد تھا اور پورے خاندان کے گزربسر کی ذمہ داری اسی کے کندھوں پر تھی۔اس کی اچانک موت کی خبر ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔رکشا بندھن کے تہوار کی خوشیاں دیکھتے ہی دیکھتے ماتم میں تبدیل ہوگئیں۔بھائی کی موت کی خبر سن کر بہن اور دیگر اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ حادثے کے بعد پورے گاؤں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔حادثے کے بعد موقع پر مقامی لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔اطلاع ملتے ہی وارسلی گنج تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور حادثے کی جگہ کا معائنہ کیا۔پولیس نے ضروری کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال نوادہ بھیج دیا۔اس سلسلے میں وارسلی گنج تھانہ انچارج پنکج کمار سینی نے بتایا کہ نوجوان اپنی بہن کے گھر راکھی بندھوانے جارہا تھا۔اسی دوران ریلوے پٹری کے قریب ٹرین کی زد میں آنے سے اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے معاملہ درج کرلیا ہے اور واقعے کے تمام پہلوؤں کی جانچ کی جارہی ہے۔تفتیش مکمل ہونے کے بعد مزید ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

مغربی چمپارن میں سیلاب کی تیاریوں کا اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس

بیتیا،28/اگست (ایم شکیل)

نیپال میں نارائنی ندی کی سطح آب میں اضافے اور گنڈک ندی میں ممکنہ طور پر پانی کی سطح بڑھنے کے پیش نظر کلکٹریٹ کے اجلاس ہال بیتیا میں بہار حکومت کے محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں ضلع کے ممکنہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پیشگی تیاریوں، پشتوں کی حفاظت اور راحت و بچاؤ کے لیے بنائی گئی منصوبہ بندی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ضلع مجسٹریٹ ترنجوت سنگھ، ایڈیشنل کلکٹر راجیو رنجن سنہا، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر مینجمنٹ امرندر کمار، ایڈیشنل کلکٹر عوامی شکایات ازالہ انیل کمار سنہا سمیت بیتیا صدر اور نرکٹیا گنج کے سب ڈویژنل افسران، ڈیزاسٹر انچارج اور آبی وسائل، صحت، مویشی پروری، بجلی اور تعمیرات سڑک محکمہ کے تمام ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔اجلاس میں افسران کو پشتوں کی چوبیس گھنٹے مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ والمیکی نگر بیراج سے چھوڑے جانے والے پانی کے اخراج اور گنڈک ندی کی سطح آب پر چوبیس گھنٹے نظر رکھنے کو کہا گیا۔آبی وسائل محکمہ کے انجینئروں کو حساس اور انتہائی حساس پشتوں پر سیلاب سے نمٹنے کے سامان، جن میں ریت کی بوریاں، بولڈر اور نائیلون کریٹ شامل ہیں، کے ساتھ موقع پر تعینات رہنے کی ہدایت دی گئی۔ممکنہ سیلاب سے متاثر ہونے والے علاقوں بگہا، پپرسی، مدھوبنی، بیریا، نوتن اور ٹھکراہا میں این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کو کشتیوں، لائف جیکٹ اور تربیت یافتہ غوطہ خوروں کے ساتھ ہائی الرٹ پر تعینات کیا گیا ہے۔محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی جانب سے خشک راشن کے پیکٹ، جن میں چورا، گڑ، او آر ایس اور ماچس وغیرہ شامل ہیں، پولی تھین شیٹ اور صاف پینے کے پانی کا مناسب ذخیرہ یقینی بنایا گیا ہے۔تمام پرائمری ہیلتھ سینٹروں میں سانپ کے کاٹنے کی دوا اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی ادویات کا وافر ذخیرہ رکھنے کی سخت ہدایت دی گئی۔سیلاب کی صورت میں نشیبی اور دریائی علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کے لیے نشان زدہ اعلیٰ پرائمری اسکولوں اور سیلاب پناہ گاہوں کو تیار رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ پانی جمع ہونے یا لوگوں کی نقل مکانی کی صورت حال پیدا ہوتے ہی فوری طور پر معیاری اجتماعی باورچی خانہ شروع کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔مویشیوں کی حفاظت کے لیے اونچی جگہوں پر جانوروں کے امدادی کیمپ قائم کرنے، مناسب مقدار میں چارے کی دستیابی اور جانوروں کی ویکسینیشن کا انتظام یقینی بنانے کی ہدایت ضلع مویشی پروری افسر کو دی گئی۔ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے خاندانوں کی فہرست کو شفاف طریقے سے اپ ڈیٹ کرنے اور سرکاری ضابطوں کے مطابق امدادی رقم براہ راست فائدہ منتقلی نظام کے ذریعے متاثرہ افراد کے بینک کھاتوں میں بھیجنے کی تیاری مکمل رکھنے کی ہدایت دی گئی۔اس کے علاوہ ضلع اور بلاک کی سطح پر ایمرجنسی سیلاب کنٹرول روم کو چوبیس گھنٹے فعال رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔عام شہری کسی بھی ہنگامی صورت حال یا اہم اطلاع کے لیے ضلع ڈیزاسٹر کنٹرول روم سے رابطہ کرسکتے ہیں۔محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر نے کہا کہ ریاستی حکومت مغربی چمپارن کے ہر شہری کی حفاظت کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔سیلاب سے نمٹنے کے لیے تمام تیاریاں مکمل رکھی گئی ہیں۔کسی بھی افسر یا ملازم کی جانب سے فرائض میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔عوام اور املاک کے نقصان کو کم سے کم رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

غیر قانونی کانکنی اور نقل وحمل میں ملوث ٹرک ضبط، دو گرفتار

گیا،28/اگست (پی این ایس) غیر قانونی کانکنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران گیا پولیس نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔خفیہ اطلاع کی بنیاد پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے دو کوئلہ لادے ٹرک اور ایک ریت لادے ٹریکٹر کا ڈالا ضبط کیا ہے۔اس کارروائی کے دوران پولیس نے موقع سے دو مبینہ اسمگلروں کو بھی گرفتار کیا ہے۔باراچٹی تھانہ حلقہ میں پولیس کو جمعہ کے روز خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کانکنی مافیا کی جانب سے غیر قانونی طور پر چوری چھپے کوئلے کی نقل وحمل کی جارہی ہے۔اطلاع کی تصدیق کے بعد باراچٹی تھانہ پولیس کی ٹیم نے علاقے میں چھاپہ ماری کی۔کارروائی کے دوران پولیس نے کوئلہ لادے دو ٹرکوں کو ضبط کرلیا اور موقع سے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کی اس کارروائی کے بعد غیر قانونی کانکنی اور معدنیات کی نقل وحمل میں ملوث افراد میں ہلچل مچ گئی۔ پولیس گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کرکے غیر قانونی نقل وحمل کے پورے نیٹ ورک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہے۔غیر قانونی ریت کی نقل وحمل کے خلاف دوسری کارروائی گیا کے پرایا تھانہ حلقہ میں کی گئی۔ پولیس کو علاقے میں غیر قانونی طور پر ریت کی نقل وحمل کیے جانے کی خفیہ اطلاع ملی تھی۔اطلاع ملنے کے بعد پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے میں چھاپہ ماری کی۔ پولیس کی اچانک کارروائی سے ریت مافیا میں افراتفری مچ گئی۔کارروائی کے دوران پولیس نے موقع سے ریت لادے ایک ٹریکٹر کا ڈالا برآمد کرکے ضبط کرلیا۔تاہم اس دوران ٹریکٹر کا ڈرائیور یا دیگر متعلقہ افراد پولیس کی گرفت میں نہیں آسکے۔

تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے خاتون کی موت، تین زخمی

سپول،28 اگست (پی این ایس) ضلع سپول کے راگھوپور تھانہ حلقہ میں رام وشنو پور کے قریب جمعہ کی دوپہر تقریباً دو بجے این ایچ 27 پر ایک بھیانک سڑک حادثہ پیش آیا۔تیز رفتار نامعلوم چار پہیہ گاڑی نے موٹر سائیکل سواروں کو پیچھے سے زوردار ٹکر ماردی۔ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل سوار سڑک پر گر کر شدید زخمی ہوگئے۔حادثے میں موٹر سائیکل سوار ایک خاتون کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی، جس کے بعد جائے حادثہ پر چیخ و پکار مچ گئی۔حادثے میں ایک معصوم بچے، ایک خاتون اور ایک مرد سمیت کل تین افراد شدید زخمی ہوئے ہیں۔عینی شاہدین کے مطابق موٹر سائیکل سوار اپنے منزل کی جانب جارہے تھے، اسی دوران پیچھے سے آنے والی بے قابو گاڑی نے انہیں پیچھے سے زوردار ٹکر ماردی۔حادثے کے فوراً بعد گاڑی کا ڈرائیور اپنے وہیکل سمیت موقع سے فرار ہوگیا۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں نے راگھوپور تھانہ پولیس کو اطلاع دی۔اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچی اور صورتحال کو قابو میں کیا۔ پولیس اہلکاروں نے مقامی لوگوں کی مدد سے تمام زخمیوں کو فوری علاج کے لیے قریبی اسپتال پہنچایا۔ساتھ ہی متوفیہ کی لاش کو قبضے میں لے کر ضروری قانونی کارروائی شروع کردی گئی۔جائے حادثہ کا معائنہ کرنے کے بعد راگھوپور تھانہ پولیس حادثہ انجام دینے والے ڈرائیور اور گاڑی کی شناخت میں مصروف ہے۔ پولیس قومی شاہراہ پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کررہی ہے اور موقع پر موجود عینی شاہدین سے بھی پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس افسران کے مطابق اسپتال میں زیر علاج زخمیوں اور متوفیہ کی مکمل شناخت سمیت حادثے سے متعلق دیگر معلومات جمع کی جارہی ہیں۔حادثے کے بعد بڑی تعداد میں مقامی لوگوں کے جائے حادثہ پر جمع ہونے کی وجہ سے این ایچ 27 پر کچھ دیر کے لیے آمدورفت متاثر رہی اور افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔

مقامی طالبات اور خواتین نے جوانوں کی کلائی پر باندھی راکھی

بگہا،28/اگست (پی این ایس)

مغربی چمپارن کے بگہا واقع مسلح سرحدی فورس ایس ایس بی کی 21 ویں بٹالین کے احاطے میں رکشابندھن کا مقدس تہوار انتہائی جوش وخروش، خوشی اور بھائی چارے کے ماحول میں منایا گیا۔بٹالین کے کمانڈنٹ تاپیشور سمپت راوت کی رہنمائی اور فعال شرکت میں منعقدہ اس پروگرام میں سرحد کی حفاظت پر مامور جوانوں اور مقامی شہریوں کے درمیان محبت، اعتماد اور بھائی چارے کا خوبصورت منظر دیکھنے کو ملا۔پروگرام میں سیما جاگرن منچ کے تعاون سے کرائسٹ مشن اسکول ہرناٹانڑ اور سن فلاور اسکول کی طالبات، مقامی خواتین اور برہما کماری ادارے کی بہنیں ایس ایس بی کی 21 ویں بٹالین کے احاطے میں پہنچیں۔انہوں نے سرحد کی حفاظت میں تعینات جوانوں کی کلائی پر راکھی باندھی اور ان کا منہ میٹھا کرایا۔اس موقع پر خواتین اور طالبات نے جوانوں کی درازی عمر، محفوظ زندگی اور ملک کی خدمت میں ہمیشہ پیش پیش رہنے کی دعا کی۔رکشا بندھن کے موقع پر جوانوں کے چہروں پر خوشی اور جذبات صاف نظر آئے۔گھر اور خاندان سے دور سرحد پر اپنی ذمہ داری نبھانے والے جوانوں کے لیے مقامی بہنوں کی جانب سے راکھی باندھنے کا یہ موقع انتہائی جذباتی اور حوصلہ افزا رہا۔جوانوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام انہیں اپنے گھر اور اہل خانہ کی یاد کے درمیان اپنائیت اور خاندانی محبت کا احساس دلاتے ہیں۔مقامی شہریوں کی محبت اور احترام سے جوانوں کا حوصلہ بھی بلند ہوا۔اس موقع پر 21 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ تاپیشور سمپت راوت نے پروگرام میں شریک تمام طالبات، اساتذہ، مقامی خواتین، برہما کماری ادارے کی بہنوں اور دیگر معزز مہمانوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ رکشابندھن محض ایک تہوار نہیں بلکہ ملک کے شہریوں اور سرحد کے محافظوں کے درمیان محبت، اعتماد اور تحفظ کے اٹوٹ رشتے کی علامت ہے۔کمانڈنٹ نے کہا کہ سرحد کی حفاظت کے لیے تعینات جوان ملک کے شہریوں کے تحفظ کے لیے ہر وقت اپنی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔ایسے پروگرام جوانوں اور عام شہریوں کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں کا پیار اور تعاون سرحدی علاقوں میں تعینات جوانوں کے لیے ہمیشہ حوصلہ افزائی کا باعث بنتا ہے۔پروگرام کے دوران پورے بٹالین احاطے میں خوشی، جوش وخروش اور حب الوطنی کا ماحول قائم رہا۔طالبات، خواتین اور برہما کماری بہنوں نے جوانوں کے ساتھ رکشابندھن کی خوشیاں بانٹیں۔اس موقع پر ایس ایس بی جوانوں اور عام شہریوں کے درمیان باہمی تعاون، ہم آہنگی اور بھائی چارے کا مثبت پیغام بھی سامنے آیا۔اس خصوصی پروگرام نے یہ پیغام دیا کہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے جوان اور عام شہری ایک دوسرے سے محبت، اعتماد اور ذمہ داری کے مضبوط رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔گھر سے دور رہ کر ملک کی حفاظت کرنے والے جوانوں کو مقامی بہنوں سے راکھی بندھوانے سے انہیں اپنوں سے دوری کا احساس بھی کم ہوا۔آخر میں پروگرام میں شریک تمام مہمانوں اور آنے والوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔

'سب کا سمان، جیون آسان' پروگرام میں عوامی شکایت کی سماعت

سیوان،28/اگست (پرویز اختر)

کلکٹریٹ سیوان کے ڈائیلاگ ہال میں جمعہ کو سب کا احترام، زندگی آسان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ضلع مجسٹریٹ سیوان کی ہدایت پر منعقدہ اس پروگرام کی صدارت ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کی۔اس موقع پر ضلع کے مختلف محکموں کے سینئر افسران عام لوگوں سے ملاقات اور ان کی شکایات سننے کے لیے موجود رہے۔ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے 20 سے زائد شکایت کنندگان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا۔انہوں نے متعلقہ افسران کو موصولہ شکایتی درخواستوں کی جلد از جلد جانچ کرانے اور جانچ رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی۔کئی درخواست گزاروں کے معاملات کی ذمہ داری ضلع کے سینئر افسران کو سونپی گئی۔ان میں ایڈیشنل کلکٹر سیوان، ایڈیشنل کلکٹر عوامی شکایات کے ازالے، لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹر سیوان صدر و مہاراج گنج اور سب ڈویژنل افسر سیوان صدر و مہاراج گنج شامل ہیں۔متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ درخواستوں کی جانچ کرکے مقررہ وقت میں ضروری کارروائی یقینی بنائیں۔سب کا احترام، زندگی آسان پروگرام کے دوران عام لوگوں نے زمین کے تنازعات، باہمی تقسیم، تجاوزات، اراضی سے متعلق دیگر مسائل، فلاح و بہبود، بینکنگ، اسلحہ، رسد، صحت، نگر پنچایت، پنچایتی راج محکمہ، بجلی اور مختلف سرکاری دفاتر سے متعلق شکایتی درخواستیں پیش کیں۔زمین سے متعلق موصول ہونے والی تمام درخواستوں کے سلسلے میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے متعلقہ سرکل افسر اور تھانہ انچارج کو خصوصی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ سرکل کی سطح پر ہر ہفتہ کو منعقد ہونے والے عوامی ملاقات پروگرام میں زمین سے متعلق معاملات کے دونوں فریقوں کو بلایا جائے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیاد پر سنتے ہوئے قانون کے مطابق ان کا جلد از جلد ازالہ کیا جائے۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوامی شکایات کے ازالے میں کسی بھی طرح کی تاخیر نہ ہو اور درخواست گزاروں کو ان کے مسائل کے حل کے لیے مناسب کارروائی کی معلومات بھی فراہم کی جائے۔پروگرام کا مقصد عام لوگوں کو ان کی شکایات کے ازالے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرنا اور سرکاری محکموں کے ساتھ ان کا رابطہ آسان بنانا ہے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
سنیچر، ۲۹ / اگست ۲۰۲۶ء

جشن اردو پر سوال کیوں؟

بہار میں جشن اردو منایا جا رہا ہے۔ اردو ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے اس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ریاست میں آج اور کل اس کی دھوم رہے گی۔ محبان اردو اس موقع پر کثیر تعداد میں اکٹھا ہوں گے اور زبان اردو کی ترویج و ترقی کی داستان گوئی سے روشناس ہوں گے۔ یہ ایک اچھی پہل ہے۔ اس کی ستائش اور خیر مقدم کیا جانا چاہئے۔ اس طرح کے پروگرام سے اردو داں طبقے کا حوصلہ بڑھتا ہے اور ریاست سمیت پورے ملک میں لسانی اعتبار سے مثبت پیغام جاتا ہے۔ اردو شیریں زبان ہے۔ اس کے تعلق سے کوئی بھی پروگرام مٹھاس کا احساس کرانے والا ہونا چاہئے۔ لیکن تعجب کی بات ہے کہ جشن اردو پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ جمہوریت میں بولنے کی سب کو آزادی ہے۔ اس لئے سوال کرنے کا سب کو حق ہے۔ رہی بات یہ کہ سوال باجواز ہے یا بے جواز ہے۔ نیز سوال کرنے والا کون ہے اور کیا چاہتا ہے۔ جو لوگ جشن اردو پر سوال کر رہے ہیں وہ غیر نہیں ہیں بلکہ اردو داں ہی ہیں۔ اردو سے ان کا گہرا رشتہ ہونے سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ پھر جشن اردو پر ان سوال چہ معنی دارد؟ آخر سوشل میڈیا پر جشن اردو پر سوالوں کی بوچھار کیوں ہو رہی ہے۔ اس سے کیا تاثرات پیدا ہو رہے ہیں۔ غیروں کے ذہن کو یہ سوالات کس طرح کرید رہے ہیں اور اس کے مستقبل میں کیا نتائج برآمد ہوں گے۔ ان پر اردو زبان کے ذمہ داروں اور عہدیداروں کو سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اردو صرف قصہ گوئی، مشاعرے، سمینار، مسابقے اور مذاکرات کی زبان نہیں ہے۔ بلکہ اس کا دائرہ کافی وسیع ہے۔ اردو کی ترویج و ترقی کا خواب محض محدود دائرے میں رہ کر شرمندۂ تعبیر نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جشن اردو پر سوال اٹھانے والوں کی یہی تشویش رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سال میں دو دن جشن اردو کا اہتمام کر کے اردو زبان کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ انصاف کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ آج قدم۔قدم پر اردو کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ اس ناانصافی کے خلاف سب کی زبان گنگ کیوں ہو گئی ہے؟ کیا محبان اردو آج جشن اردو کے اسٹیج سے ارباب اقتدار سے یہ سوال پوچھنے کی ہمت دکھا پائیں گے کہ نئے ڈگری کالجوں میں اردو کو جگہ کیوں نہیں ملی۔ جبکہ اردو بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے۔ ضرورت ہے اردو کو روزگار یعنی روزی۔روٹی سے جوڑنے کی۔ جب تک اردو کو پیشہ کی زبان نہیں بنائی جائے گی تب تک اس کی ترقی نہیں ہوسکتی ہے۔ احسان مانئے اردو اخبار والوں کا جنہوں نے تمام نامساعد اور دشوار کن حالات کے باوجود اردو زبان کو زندہ رکھا ہے۔ اس معاملے میں روزنامہ پندار کے اہم کردار سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اردو کی ترقی اور اشاعت کی جب بھی ذکر آئے گا سالار اردو غلام سرور کا نام ضرور لیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے یوم پیدائش کو ہی یوم اردو سے منسوب کر دیا تھا اور اس دن جشن منانے کی بجائے یہ محاسبہ کیا کرتے تھے کہ اردو کے فروغ کے لئے کون سی حکمت عملی بنائی جائے۔ آج ان کی بہت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اردو کو دوسری سرکاری زبان بنانے کا سہرا سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا کے سر بندھتا ہے۔ اس تاریخی فیصلے میں غلام سرور کی جدوجہد کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اردو کی ترویج و ترقی کے لئے بے لوث خدمات انجام دینے والے ان رہنماؤں نے جشن اردو کبھی نہیں منایا بلکہ اردو زبان کے فروغ اور اسے روزگار سے جوڑنے کے لئے منصوبہ عمل تیار کیا۔ اس کا ثمرہ ہے کہ اردو آج زندہ ہے۔ اردو والوں کو آنجہانی سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر جگن ناتھ مشرا کا شکریہ ادا کرنا چاہئے جنہوں نے بلا کسی تفریق اردو ٹائپسٹوں، اردو مترجمین اور نائب مترجمین کی سرکاری محکموں میں تقرریوں کا اعلان کیا۔ یہ بڑا تاریخی فیصلہ تھا جس سے اردو کو حکومت کی زبان بننے کا موقع ملا اور یہ سرکاری کام کاج کی زبان بن سکی۔ اگر اس کا جشن منایا جاتا تو کوئی مبالغہ نہ ہوتا۔ آج کس بات کا جشن اردو ہے؟ اس پر لوگوں نے سوال اٹھا کر کہیں نہ کہیں پرانی یادیں تازہ کر دی ہیں۔ آج آنجہانی ڈاکٹر مشرا کی طرح کہاں کوئی رہنما ہے جنہوں نے اردو کی خدمت کے لئے خود کو وقف کر دیا تھا جس سے متاثر ہو کر انہیں ''مولوی جگن ناتھ مشرا'' کا لقب دیا گیا تھا۔ بہرکیف ''جشن اردو'' کہیں اس مصرع کی مصداق نہ بن جائے کہ ''کھلونے دے کر بہلایا گیا ہوں۔''

کیا زبانیں کسی کی میراث ہیں؟

محمد مسلم کبیر، لاتور
رابطہ: 8208435414

زبان انسان کے وجود کی آواز ہے۔ یہ اس کی ماں کی لوری ہے، باپ کی نصیحت ہے، دادی اور نانی کی کہانی ہے، گاؤں کی بولی ہے، شہر کا لہجہ ہے، شاعر کا تخیل ہے، ادیب کا احساس ہے اور ایک پوری نسل کی یادداشت ہے۔ اسی لیے زبان کو صرف ''بول چال کا ذریعہ'' سمجھنا اس کی وسعت کو محدود کرنا ہے۔ لیکن آج ایک سوال پہلے سے زیادہ اہم ہوگیا ہے: کیا زبانیں کسی کی میراث ہیں؟ کیا کوئی زبان کسی ایک قوم، مذہب، ذات، علاقے یا سیاسی جماعت کی ملکیت ہوسکتی ہے؟ کیا کسی زبان کو بولنے والا دوسروں سے زیادہ محب وطن، زیادہ مہذب یا زیادہ ''اصل'' ہندوستانی قرار دیا جاسکتا ہے؟ اور کیا اپنی زبان سے محبت کا مطلب دوسری زبان سے نفرت کرنا ہے؟ ان سوالوں پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ زبان کسی کی جاگیر نہیں۔ دنیا کی کوئی بھی زندہ زبان کسی ایک شخص نے ایجاد نہیں کی۔ زبانیں صدیوں کے انسانی میل جول، تجربات، ہجرت، تجارت، جنگ، محبت، ثقافتی تبادلے اور سماجی ارتقا سے تشکیل پاتی ہیں۔ آج کی اردو ہو، ہندی ہو، مراٹھی ہو، بنگالی ہو، پنجابی ہو یا کوئی دوسری زبان بی ان میں مختلف ادوار اور مختلف معاشروں کے اثرات موجود ہیں۔ زبانیں ایک دوسرے سے الفاظ لیتی ہیں، نئے الفاظ قبول کرتی ہیں، پرانے الفاظ چھوڑتی ہیں اور وقت کے ساتھ نئی شکل اختیار کرتی ہیں۔ اس لیے کسی زبان کو مکمل طور پر ''خالص'' اور کسی دوسری زبان کو ''غیر'' قرار دینا تاریخِ زبان کے ساتھ انصاف نہیں۔ زبانیں دروازے ہیں، دیواریں نہیں۔

ہندوستان: زبانوں کا ایک عظیم گھر۔۔۔۔

ہندوستان کی سب سے بڑی خوبصورتی اس کا لسانی تنوع ہے۔ یہاں زبان صرف ریاست کے نام سے نہیں پہچانی جاتی بلکہ ہر ریاست کے اندر بھی مختلف زبانیں، بولیاں، لہجے اور لسانی برادریاں موجود ہیں۔ 2011 کی مردم شماری میں مادری زبانوں کا وسیع ڈیٹا ریاست، ضلع، تحصیل اور شہری و دیہی سطح تک درج کیا گیا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہندوستانی سماج ایک ہی زبان کا نہیں بلکہ بے شمار لسانی روایتوں کا مجموعہ ہے۔ آئین ہند کے آٹھویں شیڈول میں اس وقت 22 زبانیں شامل ہیں، جن میں ہندی، اردو، مراٹھی، بنگالی، گجراتی، پنجابی، تمل، تیلگو، کنڑ، ملیالم، کشمیری، سندھی، کونکنی، میتھلی، نیپالی، سنسکرت، سنتھالی اور دیگر زبانیں شامل ہیں۔ لیکن ہندوستان کی لسانی حقیقت صرف ان 22 زبانوں تک محدود نہیں۔ ہزاروں مقامی بولیاں، قبائلی زبانیں اور علاقائی لہجے بھی اس ملک کی تہذیبی دولت ہیں۔ لہٰذا ہندوستان کو سمجھنا ہو تو صرف اس کے نقشے کو دیکھنا کافی نہیں؛ اس کی زبانیں سننا بھی ضروری ہے زبان کی پہچان اور انسان کی پہچان۔ زبان انسان کی شناخت کا اہم حصہ ہوسکتی ہے، مگر انسان کی مکمل شناخت نہیں۔ ایک مراٹھی بولنے والا صرف مراٹھی بولنے والا نہیں؛ وہ ایک مکمل انسان ہے۔ ایک اردو بولنے والا صرف اردو بولنے والا نہیں۔ ایک ہندی بولنے والا صرف ہندی بولنے والا نہیں۔ زبان انسان کی شناخت میں رنگ بھرتی ہے، مگر اس کی پوری شخصیت کو ایک ہی رنگ میں قید نہیں کرسکتی۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان جیسے ملک میں کسی شہری کی حب الوطنی کو اس کی زبان سے ناپنا خطرناک رویہ ہے۔ وطن سے محبت کسی ایک زبان کی جاگیر نہیں۔ جو شخص ہندی بولتا ہے وہ بھی ہندوستانی ہے، جو مراٹھی بولتا ہے وہ بھی، جو اردو بولتا ہے وہ بھی، جو تمل، بنگالی، کشمیری، پنجابی یا کوئی قبائلی زبان بولتا ہے وہ بھی۔ اردو اور مراٹھی: مقابلہ نہیں، مکالمہ۔ اب ہماری ریاست مہاراشٹر کی مثال ہی لیجیے۔ مراٹھی اس خطے کی اہم ترین تہذیبی اور ادبی زبان ہے۔ اس کی اپنی عظیم ادبی روایت ہے۔ سنتوں کا ادب، لوک ادب، شاہیری روایت، جدید مراٹھی شاعری اور نثر بی یہ سب مہاراشٹر کی تہذیبی شناخت کا حصہ ہیں۔ لیکن اسی مہاراشٹر میں اردو نے بھی صدیوں سے اپنے نقوش چھوڑے ہیں۔ اردو صحافت، شاعری، غزل، نثر، مذہبی ادب اور تعلیمی روایت نے یہاں اپنی جگہ بنائی ہے۔ کیا مراٹھی اور اردو ایک دوسرے کی دشمن ہیں؟ ہرگز نہیں۔۔۔ بلکہ دونوں زبانوں کے درمیان ایک طویل تہذیبی مکالمہ موجود ہے۔ مراٹھی نے اردو سے الفاظ لیے اور اردو نے مراٹھی سمیت مختلف ہندوستانی زبانوں سے الفاظ اور اسلوب قبول کیے۔ یہی زبان کی فطرت ہے۔ زبانیں ملتی ہیں تو تہذیبیں وسیع ہوتی ہیں۔ بولی کو کمتر سمجھنا بھی تعصب ہے۔

زبانوں کے درمیان تعصب کے بعد ایک اور خطرناک مسئلہ ہے: بولیوں کے ساتھ تعصب۔ کسی دیہی انسان کے لہجے پر ہنسنا۔ کسی مزدور کے الفاظ کو ''گنوار'' کہنا۔ کسی علاقے کی بولی کو ''خراب زبان'' کہنا۔ کسی بچے کے تلفظ کا مذاق اڑانا۔ یہ سب بظاہر معمولی باتیں محسوس ہوتی ہیں، لیکن ان کے پیچھے ایک گہرا سماجی تعصب چھپا ہوسکتا ہے۔ بولی بھی انسان کی تاریخ ہے۔ ایک بولی میں کھیتوں کی خوشبو ہوسکتی ہے، دوسری میں پہاڑوں کی گونج، تیسری میں صحراؤں کی خاموشی اور چوتھی میں سمندر کی آواز۔ اس لیے بولیوں کا مذاق اڑانے کے بجائے ہمیں ان کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ زبان پر فخر: خوبصورت جذبہ یا خطرناک غرور؟ اپنی زبان پر فخر کرنا بری بات نہیں۔ بلکہ ضروری ہے۔ جو قوم اپنی زبان، ادب اور تہذیب سے محبت نہیں کرتی، وہ اپنی تاریخی یادداشت بھی کھوسکتی ہے۔ مسئلہ فخر میں نہیں، فخر کے غرور میں تبدیل ہوجانے میں ہے۔ جب کوئی کہتا ہے: ''میری زبان سب سے عظیم ہے۔'' تو یہ محبت ہوسکتی ہے۔ لیکن جب وہ کہتا ہے: "اس لیے دوسری زبانیں کمتر ہیں۔'' تو یہی جذبہ تعصب بن جاتا ہے۔ اور جب وہ یہ کہنے لگے: ''جو ہماری زبان نہیں بولتا، اسے یہاں رہنے کا حق نہیں۔'' تو زبان محبت کا ذریعہ نہیں رہتی، نفرت کا ہتھیار بن جاتی ہے۔

زبان کے نام پر ظلم۔ تاریخ میں زبان کو اقتدار کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ کبھی کسی زبان کو دبایا گیا، کبھی کسی زبان کو زبردستی مسلط کیا گیا، کبھی زبان کی بنیاد پر روزگار یا تعلیم میں رکاوٹیں پیدا کی گئیں اور کبھی زبان کو سیاسی شناخت کا ہتھیار بنایا گیا۔ یہاں ایک بنیادی اصول یاد رکھنا چاہیے: ریاست کی انتظامی ضرورت اپنی جگہ، شہری کی لسانی عزت اپنی جگہ۔ کسی ریاست کو انتظام کے لیے سرکاری زبان درکار ہوسکتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دوسری زبان بولنے والے شہری اپنی زبان، ادب اور ثقافت سے محروم ہوجائیں۔ خود حکومتِ ہند کے مطابق آئین کے آرٹیکل 29 اور 30 میں لسانی اقلیتوں کے مفادات کے تحفظ کی گنجائش موجود ہے۔

لہٰذا زبان کے مسئلے کو صرف جذباتی نعرے کے ذریعے نہیں بلکہ آئینی اور جمہوری اصولوں کے تحت سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ※ ہندی کا فروغ، اردو کا تحفظ اور علاقائی زبانوں کا احترام۔ ہندی ہندوستان کی ایک بڑی زبان ہے۔ اس کا فروغ کوئی مسئلہ نہیں۔ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کسی زبان کا فروغ دوسری زبانوں کے خاتمے کا ذریعہ بن جائے۔ اسی طرح اردو کی ترقی بھی کسی دوسری زبان کے خلاف مہم نہیں ہونی چاہیے۔ زبان کو زندہ رکھنے کا بہترین راستہ یہ ہے کہ: اس زبان میں پڑھا جائے، لکھا جائے، اس میں تحقیق کی جائے، نئی نئی کتابیں، نئے اسلوب میں شائع ہوں، ڈیجیٹل دنیا میں زبانوں کا استعمال بڑھے اور نئی نسل کو زبانوں سے جوڑا جائے۔ اُردو، مراٹھی، ہندی کے لیے بھی یہی اصول ہے۔ تمل، بنگالی، پنجابی، گجراتی، کنڑ، تیلگو، ملیالم، کشمیری اور دوسری زبانوں کے لیے بھی یہی اصول ہے۔ زبان کو بچانے کا راستہ دوسری زبان کو مٹانا نہیں؛ اپنی زبان کو مضبوط بنانا ہے۔ کیا زبان اور مذہب کو ایک کر دیا جائے؟ ہندوستان میں بعض اوقات زبان کو مذہبی شناخت کے ساتھ جوڑنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔ یہ ایک خطرناک سادگی ہے۔ زبان کسی ایک مذہب کی ملکیت نہیں۔ اردو صرف مسلمانوں کی زبان نہیں۔ مراٹھی صرف مراٹھوں کی زبان نہیں، ہندی صرف ہندوؤں کی زبان نہیں۔ سنسکرت صرف کسی ایک طبقے کی ملکیت نہیں۔ پنجابی صرف سکھوں کی زبان نہیں۔ زبانیں مذہبی سرحدوں سے بہت بڑی ہوتی ہیں۔ اردو میں غیر مسلم شعرا نے لکھا، ہندی میں مسلمانوں نے لکھا، مراٹھی میں مختلف مذہبی پس منظر رکھنے والے ادیبوں نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ یہی ہندوستان کی تہذیبی حقیقت ہے۔ ※ تین زبانیں سیکھنے والا بچہ، تین دنیاؤں سے جڑتا ہے۔ ہندوستان میں کثیر لسانی ہونا کمزوری نہیں، طاقت ہے۔ مردم شماری نے ہندوستان میں دو لسانی اور تین لسانی استعمال کے اعداد و شمار بھی مرتب کیے ہیں۔ ایک بچہ اگر گھر میں اردو، اسکول میں مراٹھی اور وسیع تر رابطے کے لیے ہندی یا انگریزی سیکھتا ہے تو وہ اپنی شناخت کھو نہیں رہا؛ وہ اپنی دنیا وسیع کر رہا ہے۔ اس لیے زبانیں جتنی زیادہ، رابطے اتنے زیادہ۔ الفاظ جتنے زیادہ، خیالات اتنے وسیع۔ اور مکالمے جتنے زیادہ، تعصب کے امکانات اتنے کم۔ ※ سوشل میڈیا کے دور میں لسانی ذمہ داری۔ آج زبان کا مسئلہ صرف گلی، محلے، بازار یا سیاسی جلسے تک محدود نہیں۔ سوشل میڈیا نے ہر شخص کو ناشر بنا دیا ہے۔ ایک جملہ چند سیکنڈ میں ہزاروں لوگوں تک پہنچ سکتا ہے۔ ایک زبان کے خلاف مذاق، ایک علاقے کے لہجے کی توہین یا کسی لسانی گروہ کے خلاف نفرت انگیز تبصرہ چند لمحوں میں وائرل ہوسکتا ہے۔ اس لیے آج ہمیں صرف آزادیٔ اظہار کی بات نہیں کرنی چاہیے؛ ہمیں ذمہ داریٔ اظہار کی بات بھی کرنی چاہیے۔ ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ ہمارے الفاظ لوگوں کو جوڑیں گے یا توڑیں گے۔ ※ زبان کے نام پر سیاست کب خطرناک ہوجاتی ہے؟۔ جب زبان عوام کی خدمت کے بجائے سیاسی شناخت کا ہتھیار بن جائے، تب مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر زبان کے نام پر کسی کو روزگار سے محروم کیا جائے، کسی شہری کو ''باہر والا'' کہا جائے، کسی کے لہجے کی بنیاد پر اس کی حب الوطنی پر سوال اٹھایا جائے یا کسی زبان کو بولنے والے پورے طبقے کو شک کی نگاہ سے دیکھا جائے تو یہ زبان کی خدمت نہیں۔ یہ زبان کے نام پر انسان کی تقسیم ہے۔ زبان کا سوال ہمیں جوڑنے والا ہونا چاہیے، توڑنے والا نہیں۔

اصل سوال زبان کا نہیں، ذہن کا ہے۔۔۔۔۔

آخر میں مسئلہ یہ نہیں کہ کون سی زبان بڑی ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہماری سوچ کتنی بڑی ہے؟ اگر سوچ وسیع ہے تو ہم اپنی زبان سے محبت کرتے ہوئے دوسری زبان کا احترام کرسکتے ہیں۔ اگر سوچ محدود ہے تو اپنی زبان کا فخر بھی نفرت میں بدل سکتا ہے۔ ہمیں بچوں کو یہ نہیں سکھانا چاہیے: ''ہماری زبان سب سے اچھی ہے، باقی سب خراب ہیں۔'' بلکہ یہ سکھانا چاہیے: ※ ''ہمیں اپنی زبان سے محبت ہے اور ہمیں دوسری زبانوں کا بھی احترام ہے۔'' یہی لسانی تہذیب ہے۔ ※ زبانیں میراث نہیں، امانت ہیں۔ زبانیں کسی ایک نسل کی جاگیر نہیں ہوتیں۔ ہم انہیں اپنے بزرگوں سے حاصل کرتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے حوالے کرتے ہیں۔ اس اعتبار سے زبان ہماری ملکیت نہیں، امانت ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اسے زندہ رکھیں، سنواریں، اس میں علم پیدا کریں، ادب تخلیق کریں اور نئی نسل تک منتقل کریں۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھیں کہ جس طرح ہمیں اپنی زبان عزیز ہے، اسی طرح دوسرے انسان کو بھی اپنی زبان عزیز ہے۔

میری اردو میری محبت ہے؛ کسی دوسرے کی مراٹھی اس کی محبت ہے؛ کسی کی ہندی اس کی شناخت ہے؛ کسی کی پنجابی اس کی روح کی آواز ہے؛ کسی کی تمل، بنگالی، گجراتی، تیلگو یا کشمیری اس کی تہذیبی یادداشت ہے۔ ہم اپنی زبان کو بلند کرنے کے لیے دوسروں کی زبان کو نیچا کیوں کریں؟ زبان اگر انسان کو انسان سے ملائے تو نعمت ہے۔ زبان اگر علم کے دروازے کھولے تو روشنی ہے۔ زبان اگر تہذیب کو نسل در نسل منتقل کرے تو امانت ہے۔ لیکن زبان اگر نفرت، تعصب، ظلم اور تقسیم کا ذریعہ بن جائے تو مسئلہ زبان میں نہیں، اسے استعمال کرنے والی ذہنیت میں ہے۔ اس لیے آج ہمیں زبانوں کے درمیان جنگ نہیں، مکالمہ چاہیے۔ اجارہ داری نہیں، احترام چاہیے۔ تعصب نہیں، تہذیبی شعور چاہیے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بی زبان کسی کی میراث نہیں؛ زبان انسانیت کی مشترکہ امانت ہے۔ اپنی زبان سے محبت کیجیے، مگر دوسری زبان سے نفرت نہ کیجیے۔ زبانیں بچایئے، انسانوں کو تقسیم نہ کیجیے۔

نیپال کی آبی قیامت حکومتی تیاریوں پر بڑا سوال!

افتخار احمد قادری
iftikharahmadquadri@gmail.com

قدرت جب اپنے غیظ و غضب کا مظاہرہ کرتی ہے تو انسان کے تعمیر کردہ تمام مادی حصار، مضبوط ڈیم، بلند و بالا پل، حفاظتی دیواریں اور فولادی بندوبست چشم زدن میں تنکوں کی مانند بہہ جاتے ہیں۔ انسان اپنی عقل، علم اور سائنسی ترقی پر کتنا ہی ناز کیوں نہ کرے لیکن قدرت کے سامنے اس کی تمام تدبیریں اس وقت بے بس دکھائی دیتی ہیں جب پہاڑ حرکت میں آتے، گلیشیئر ٹوٹتے اور پانی اپنے راستے کی ہر رکاوٹ کو روندتا ہوا وادیوں کی طرف اترتا ہے۔ 26 اگست 2026 کی صبح نیپال کے اضلاع رسووا اور نوواکوٹ سمیت تبت کے سرحدی خطے میں جو منظر نمودار ہوا وہ اسی حقیقت کی ایک ہولناک تصویر تھا۔ ایک زوردار دھماکے اور زمین کو ہلا دینے والے ارتعاش کے ساتھ پانی، کیچڑ، برف اور دیوقامت چٹانوں کا ایسا مہیب ریلا لھیندے کھولا اور بھوٹے کوئی ندیوں کے راستے نیچے اترا کہ چند ہی منٹوں میں ہنستے بستے گاؤں، شاہراہیں، پل اور پن بجلی کے بڑے منصوبے ملبے کے ڈھیروں میں تبدیل ہوگئے۔ اس آبی قیامت کی شدت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ سینکڑوں انسانوں کی ہلاکت کی اطلاعات سامنے آچکی ہیں جب کہ تیرہ سو سے زائد افراد کے لاپتہ ہونے نے اس سانحے کو مزید خوفناک بنا دیا ہے۔ ان لاپتہ افراد میں مقامی باشندوں کے علاوہ کیلاش مانسرور اور ہمالیائی علاقوں کی سیاحت و کوہ پیمائی کے لیے آنے والے ہندوستانی، برطانوی اور امریکی سیاح بھی شامل بتائے جاتے ہیں۔ ایسے میں یہ حادثہ محض ایک قدرتی آفت نہیں رہتا بلکہ انسانی جانوں کے تحفظ، سرحدی انتظام، ماحولیاتی توازن اور مستقبل کی منصوبہ بندی سے متعلق کئی سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ حکومتوں کے لیے سب سے پہلی ترجیح یقیناً ملبے تلے دبے افراد کو تلاش کرنا، زخمیوں کو طبی امداد پہنچانا اور متاثرین کو محفوظ مقامات تک منتقل کرنا ہے لیکن اس کے ساتھ یہ سوال بھی پوری شدت سے سامنے آتا ہے کہ آخر ایسی تباہی کو بروقت محسوس کیوں نہ کیا جاسکا اور کیا مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کو روکنے یا ان کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے کوئی مؤثر نظام تشکیل دیا جاسکتا ہے؟

ابتدائی اطلاعات میں یہ قیاس کیا گیا کہ تبت اور نیپال کی سرحد کے قریب تقریباً ڈھائی شدت کا زلزلہ آیا جس کے نتیجے میں یہ تباہ کن سیلاب وجود میں آیا۔ تاہم بعد ازاں امریکی سائنسی اداروں کے تجزیوں اور مصنوعی سیاروں سے حاصل ہونے والی تصاویر نے اس سانحے کی ایک زیادہ پیچیدہ اور تشویش ناک تصویر سامنے رکھی۔ اطلاعات کے مطابق تبت کی سرحد کے قریب تقریباً دو ہزار فٹ چوڑے گلیشیئر کا ایک بہت بڑا حصہ اچانک ٹوٹ کر وادی میں جاگرا۔ برف، چٹانوں اور ملبے کے اس عظیم الشان تودے کے گرنے سے جو توانائی پیدا ہوئی اسے سائنسی آلات نے زلزلے کے جھٹکوں سے مشابہ ارتعاش کے طور پر محسوس کیا۔ یوں ایک قدرتی جغرافیائی تبدیلی نے ایسا سلسلہ شروع کیا جس نے چند ہی لمحوں میں وسیع خطے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ گلیشیئر کے ٹوٹنے سے گرنے والے برفانی اور سنگلاخی ملبے نے عارضی طور پر لھیندے ندی کے بہاؤ کو روک دیا۔ پہاڑی علاقوں میں جب کسی ندی یا دریا کا قدرتی راستہ اچانک بند ہوجائے تو پانی کی سطح تیزی سے بلند ہونے لگتی ہے اور اس کے نتیجے میں دباؤ میں مسلسل اضافہ ہوتا رہتا ہے یہی کچھ یہاں بھی ہوا۔ پانی کا دباؤ جب عارضی بند کی برداشت سے تجاوز کر گیا تو وہ بند اچانک پھٹ گیا اور پانی، مٹی، برف اور پتھروں کا ایک بے قابو ریلا نیچے کی جانب دوڑ پڑا۔ اس طرح چند لمحوں میں ایک معمولی دکھائی دینے والا جغرافیائی تغیر وسیع پیمانے کی تباہی میں تبدیل ہوگیا۔ اس واقعے نے ایک مرتبہ پھر ثابت کردیا کہ ہمالیائی خطہ بظاہر مضبوط پہاڑوں کا مجموعہ ہونے کے باوجود اندرونی طور پر کس قدر حساس، متحرک اور نازک ہے۔ ہمالیہ محض برف پوش پہاڑوں کا سلسلہ نہیں بلکہ کروڑوں انسانوں کی زندگی، زراعت، آب رسانی، دریائی نظام اور معیشت سے وابستہ ایک عظیم قدرتی نظام ہے۔ اس خطے کے گلیشیئر برف کے بڑے ذخیرے کی حیثیت رکھتے ہیں اور انہی سے نکلنے والے دریا جنوبی ایشیا کے وسیع علاقوں کو پانی فراہم کرتے ہیں۔ لیکن عالمی درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ اس قدرتی نظام کے توازن کو متزلزل کر رہا ہے۔ گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں، برفانی جھیلوں کا حجم بڑھ رہا ہے اور پہاڑی ڈھلوانوں کی ساخت کمزور ہو رہی ہے۔ اس صورت حال میں گلیشیائی جھیلوں کے اچانک پھٹنے کا خطرہ بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ جب کسی برفانی جھیل کا قدرتی بند کمزور ہوتا ہے تو اس کا اچانک ٹوٹنا نیچے آباد بستیوں کے لیے آبی عذاب بن سکتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ اب کسی ایک ملک یا براعظم تک محدود نہیں رہا۔ درجہ حرارت میں معمولی اضافہ بھی پہاڑی علاقوں میں ایسے اثرات مرتب کرسکتا ہے جن کے نتائج ہزاروں کلومیٹر دور تک محسوس ہوتے ہیں۔ ہمالیہ میں برف کا پگھلاؤ صرف سطح آب میں اضافہ نہیں کرتا بلکہ پہاڑوں کے اندرونی استحکام کو بھی متاثر کرتا ہے۔ منجمد زمین کے پگھلنے سے چٹانوں کے درمیان موجود قدرتی گرفت کمزور ہوتی ہے جس سے لینڈ سلائیڈنگ، برفانی تودوں کے گرنے اور ندیوں کے راستے میں اچانک رکاوٹ پیدا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے موسمیاتی تبدیلی کو محض درجہ حرارت کی تبدیلی سمجھنا سنگین کوتاہی ہوگی؛ یہ دراصل انسانی آبادی، معیشت، بنیادی ڈھانچے اور مستقبل کی سلامتی کا مسئلہ بن چکی ہے۔ قدرتی عوامل کے ساتھ انسانی مداخلت نے بھی ہمالیائی خطے کی نزاکت میں اضافہ کیا ہے۔ پہاڑوں کو کاٹ کر سڑکیں بنانے، سرنگیں تعمیر کرنے، پن بجلی کے منصوبے قائم کرنے اور بڑے پیمانے پر تعمیراتی سرگرمیاں انجام دینے کے لیے دھماکہ خیز مواد کا استعمال پہاڑی چٹانوں کی قدرتی ساخت کو متاثر کرتا ہے۔ بعض مقامات پر بغیر مناسب ماحولیاتی مطالعے کے تعمیرات شروع کردی جاتی ہیں اور قدرتی نکاسی آب کے راستوں کو مسدود کردیا جاتا ہے۔ نتیجتاً بارش، برف پگھلنے یا معمولی سی زمینی حرکت کے بعد پانی اپنا راستہ بدل لیتا ہے اور کمزور ڈھلوانیں اچانک سرکنے لگتی ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی مخالفت مقصود نہیں، لیکن ترقی اگر قدرتی ماحول کی قیمت پر کی جائے تو وہ بالآخر تباہی کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔ ہمالیائی علاقوں میں بڑھتی ہوئی سیاحت بھی ایک اہم معاملہ ہے۔ سیاحت مقامی معیشت کے لیے بے حد اہم ہے اور لاکھوں افراد کا روزگار اس سے وابستہ ہے، لیکن حساس پہاڑی علاقوں میں بے ہنگم سیاحتی سرگرمیاں ماحول پر غیر معمولی دباؤ ڈالتی ہیں۔ سڑکوں پر بڑھتا ہوا ٹریفک، ہوٹلوں کی بے تحاشا تعمیر، کچرے کے ڈھیر، قدرتی چشموں اور ندیوں کے قریب غیر منصوبہ بند آبادیاں اور دشوار گزار علاقوں میں انسانی نقل و حرکت پہاڑی نظام کو متاثر کرتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاحت کو ختم نہیں بلکہ منظم کیا جائے۔ ایسے علاقوں میں تعمیرات، سیاحوں کی تعداد، راستوں کے انتخاب اور موسمی حالات کے مطابق نقل و حرکت کے لیے واضح ضابطے وضع کیے جائیں۔ نیپال جغرافیائی اعتبار سے انتہائی فعال ٹیکٹونک خطے میں واقع ہے۔ ہندوستانی اور یوریشیائی زمینی پلیٹوں کے باہمی دباؤ نے ہمالیہ کو جنم دیا اور یہی مسلسل ارضیاتی حرکت اس پورے خطے کو زلزلوں، زمینی تودوں اور دیگر قدرتی خطرات کے حوالے سے حساس بناتی ہے۔ چنانچہ نیپال، تبت، ہندوستان اور اس سے ملحقہ خطوں میں قدرتی آفات کو الگ الگ واقعات سمجھنے کے بجائے ایک مشترکہ جغرافیائی حقیقت کے طور پر دیکھنا ہوگا۔ کسی ایک ملک میں رونما ہونے والی برفانی یا آبی تبدیلی چند منٹوں میں دوسرے ملک کے علاقوں کو متاثر کرسکتی ہے۔ اس لیے سرحدی لکیر قدرتی آفات کے سامنے بے معنی ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چین، نیپال اور ہندوستان کو ہمالیائی خطے کے لیے ایک جامع سرحد پار پیشگی انتباہی نظام تشکیل دینا چاہیے۔ گلیشیئرز، برفانی جھیلوں، ندیوں، پہاڑی ڈھلوانوں اور موسمی تبدیلیوں کی مسلسل نگرانی کے لیے مشترکہ سائنسی مرکز قائم کیا جاسکتا ہے۔ جدید ریڈار، زمینی حساسی آلات، مصنوعی سیاروں اور خودکار موسمی مراکز سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار کو ایک مشترکہ نظام میں جمع کیا جائے۔ اگر کسی گلیشیئر میں خطرناک دراڑ پیدا ہو، کسی جھیل کی سطح غیر معمولی طور پر بلند ہوجائے یا کسی ندی کے بہاؤ میں اچانک تبدیلی محسوس ہو تو متعلقہ علاقوں کو فوری طور پر خبردار کیا جائے۔ ایسے نظام میں چند منٹ بھی سیکڑوں اور ہزاروں جانیں بچانے کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوسکتے ہیں۔ ہمالیہ میں موجود خطرناک برفانی جھیلوں کی باقاعدہ درجہ بندی بھی ناگزیر ہے۔ جن جھیلوں کے پھٹنے کا امکان زیادہ ہو، ان کی مسلسل نگرانی کی جائے اور ضرورت پڑنے پر سائنسی طریقوں سے پانی کی سطح کو محفوظ حد میں رکھا جائے۔ قدرتی بندوں کو مضبوط بنانے، پانی کے کنٹرولڈ اخراج کے راستے بنانے اور خطرناک مقامات پر مستقل نگرانی کے لیے جدید انجینئرنگ اختیار کی جانی چاہیے۔ اس ضمن میں مقامی آبادی کو بھی تربیت دینا ضروری ہے تا کہ خطرے کی صورت میں لوگ حکومتی ہدایات کے منتظر رہنے کے بجائے فوری طور پر محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہوسکیں۔ اسی طرح پہاڑی ندیوں کے کناروں، سیلابی گزرگاہوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے علاقوں میں ہوٹلوں، بازاروں، رہائشی بستیوں اور بڑے پن بجلی منصوبوں کی تعمیر پر سخت پابندی ہونی چاہیے۔

ملک کی معیشت شدید بحران کا شکار!

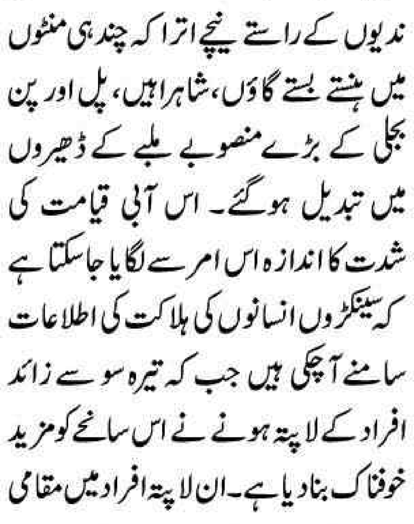

سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

(دوسری اور آخری قسط)

ادھر ملک پر قرضوں کا بوجھ مسلسل بڑھتا جا رہا ہے، بھارت کے غیر ملکی قرض میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق مارچ 2026 کے اختتام تک ملک کا مجموعی بیرونی قرض 8.762 ارب ڈالر تک پہنچ گیا، جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 3.26 ارب ڈالر زیادہ ہے۔ موجودہ شرح مبادلہ کے حساب سے میڈیا رپورٹس میں اسے تقریباً 72 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ بتایا جا رہا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق بھارت کا غیر ملکی قرض اور جی ڈی پی کا تناسب بڑھ کر 8.20 فیصد ہوگیا ہے، جبکہ ایک سال پہلے یہ 8.19 فیصد تھا۔ یعنی ملک کی معیشت کے حجم کے مقابلے بیرونی قرض کا بوجھ بڑھا ہے، رپورٹ میں ایک اور اہم بات سامنے آئی ہے کہ ایک سال یا اس سے کم مدت میں ادا کیے جانے والے قلیل مدتی غیر ملکی قرض کا حصہ بڑھ کر 6.19 فیصد ہوگیا، جو گزشتہ سال 3.18 فیصد تھا۔ غیر ملکی زر مبادلہ کے ذخائر کے مقابلے قلیل مدتی قرض کا تناسب بھی 1.20 فیصد سے بڑھ کر 6.21 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ ایک دوسری رپورٹ کے مطابق پچھلے 12 سال میں ملک بھر کے بینکوں نے مجموعی طور پر 9 لاکھ 95 ہزار کروڑ کے قرضوں کو معاف کیا ہے اور اب شہریوں کو قرض دینے سے انکار کردیا ہے، بینکوں نے کہا ہے کہ اب ہمارے لئے قرض دینا ممکن نہیں ہے، کارپوریٹ کمپنیوں اور گھرانوں کے قرض معافی کے سلسلے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت نے پارلیمنٹ کو اس بات سے واقف کروایا کہ پچھلے 12 سال کے دوران مجموعی طور پر 9 لاکھ 95 ہزار کروڑ کا قرض معاف کیا گیا ہے، سال 19/2018 کے دوران بینکوں نے مجموعی طور پر ایک لاکھ 48 ہزار 753 کروڑ کے قرض معاف کیے ہیں جبکہ سب سے کم قرض مالی سال 26/2025 کے دوران معاف کیے گئے جو مجموعی طور پر 20 ہزار 485 کروڑ کے ہیں، مرکزی مملکتی وزیر فائنانس مسٹر پنکج چودھری نے اپنے تحریری جواب میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے ریزرو بینک آف انڈیا کا ڈیٹا پیش کیا اور کہا کہ بھاری صنعتی اداروں اور خدمات کو مالی سال 2025 کے دوران مجموعی طور پر 63 لاکھ 19 ہزار 57 کروڑ کے قرض دیے گئے جو کہ سال 2026 کے دوران بڑھ کر 69 لاکھ 21 ہزار 734 کروڑ تک پہنچ چکے ہیں، انہوں نے ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے فراہم کی گئی تمام تفصیلات اپنے جواب میں پیش کرتے ہوئے مرکزی حکومت کے اقدامات اور ان اقدامات کے نتیجے میں ملک کی مالی حالت میں آنے والی بہتری کی تفصیلات پیش کی اور دعویٰ کیا کہ مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے نتیجے میں ملک کے مالیاتی خسارے میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے اور جی ڈی پی میں بہتری ریکارڈ کی جانے لگی ہے۔

اس حقیقت کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ قرضوں کے سہارے، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری کے ساتھ کوئی قوم طویل عرصے تک مضبوط نہیں رہ سکتی۔ مضبوط قوم کے لیے مضبوط معیشت ضروری ہے اور مضبوط معیشت کے لیے دیانت دار قیادت، واضح پالیسی، محنتی عوام، جدید تعلیم اور منصفانہ نظام ناگزیر ہیں، وقت کا تقاضا ہے کہ ہم معاشی مسائل کو محض سیاسی بحث کا موضوع بنانے کے بجائے قومی ترجیح قرار دیں۔ کیونکہ جب معیشت مضبوط ہوگی، تب ہی ملک مضبوط ہوگا، عوام خوش حال ہوں گے اور قوم دنیا کے سامنے زیادہ وقار اور خود اعتمادی کے ساتھ کھڑی ہوسکے گی، مضبوط معیشت ہی مضبوط، خودکفیل اور باوقار قوم کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔ ملک کی اصل طاقت اس بات سے معلوم ہوتی ہے کہ عام شہری کی زندگی کتنی آسان، محفوظ اور باوقار ہے؟ بازاروں میں رونق ہو مگر عوام کی جیب خالی ہو، معیشت کی ترقی کے بڑے دعوے ہوں مگر نوجوان روزگار کے لیے دربدر پھر رہے ہوں، اگر سرمایہ دار مزید مضبوط اور غریب مزید کمزور ہوتا جا رہا ہو تو پھر سوال یہ ہے کہ آخر یہ ترقی کس کے لیے ہے؟ اور ایسی ترقی کا کیا مطلب ہے؟ ملک کی معیشت ان دنوں سنگین بحران کا شکار ہے، لوگوں کا کاروبار برباد ہوگیا، کمر ٹوٹ گئی پھر اس سے نکلنے کا راستہ کیا ہے؟ یہ کون سوچے گا؟

(مضمون نگار معروف صحافی، کالم نویس اور سیاسی تجزیہ نگار ہیں)

عالم بدیع اعظمی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

محترم عالم بدیع الزماں کا نوے سال کی عمر میں 22/ جولائی 2026ء مطابق 7/ صفر المظفر 1448ھ کو شب جمعرات گیارہ بجے اعظم گڑھ یوپی میں واقع اپنے گھر میں انتقال ہوگیا، وہ عارضۂ قلب میں مبتلا تھے اور کوئی پندرہ روز قبل

ڈاکٹروں کے جواب دینے کے بعد میدانتا ہاسپٹل لکھنؤ سے اپنے گھر منتقل ہوئے تھے، نمازِ جنازہ 23/ جولائی 2026ء کو شام 6/ بجے اعظم گڑھ میں ادا کی گئی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ عالم بدیع الزماں کی ولادت 16/ مارچ 1936ء کو بنداول ضلع اعظم گڑھ میں ہوئی، انہوں نے جارج اسلامک انٹر کالج گورکھپور سے انٹر میڈیٹ تک کی تعلیم مکمل کی، انہوں نے الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئرنگ میں ڈپلومہ حاصل کیا، ان کی اہلیہ کا نام قدسیہ خانم تھا، جن سے اللہ تعالیٰ نے عالم بدیع صاحب کو چھ نرینہ اولاد عطا کیں، ایک بیٹی بھی تھی جس کا انتقال پہلے ہی ہو چکا تھا۔

انہوں نے سیاست میں بہت دیر سے قدم رکھا اور جلد ہی ملائم سنگھ یادو کے منظورِ نظر بن گئے، سماج وادی پارٹی سے آخری دم تک جڑے رہے، 1996ء میں پہلی بار نظام آباد اعظم گڑھ کی سیٹ سے ایم ایل اے منتخب ہوئے، انہوں نے تیرھویں، چودھویں، سولہویں، سترہویں اور اٹھارہویں اسمبلی میں اس حلقہ کی نمائندگی کی، 2022ء کے انتخاب میں اپنی پیرانہ سالی کے باوجود انہوں نے بی جے پی کے امیدوار منوج کمار کو چونتیس (34) ہزار ووٹوں سے شکست فاش دی تھی۔

سیاسی میدانوں میں لوگوں کی بھیڑ ہے، آنا جانا لگا رہتا ہے، لیکن اس دور میں ایماندار، دیانت دار، باوقار سیاسی لوگوں کی کمی ہے، عالم بدیع صاحب کی شناخت اسی حوالہ سے تھی، وہ سادگی، تواضع اور انکساری کا مجسمہ تھے، پانچ بار ایم ایل اے رہے، لیکن سیاست کو دولت کمانے اور سماجی اسٹیٹس بڑھانے کا انہوں نے کبھی ذریعہ نہیں بنایا، وہ اسمبلی کسی کے اسکوٹر پر پیچھے بیٹھ کر چلے جاتے تھے اور ایسا کرتے ہوئے انہیں کوئی عار محسوس نہیں ہوتا تھا، درویشی ان کے مزاج کا حصہ، عوامی خدمت اور ضرورت مندوں کے کام آنا ان کی زندگی کا نصب العین تھا، آزادی کے بعد کھڑی ہونے والی مسلم قیادت کے لیے وہ آئیڈیل اور نمونہ تھے۔

وہ جس علاقہ سے جیت کر آتے تھے، وہاں نوے فیصد غیر مسلم ووٹرس ہیں، لیکن نفرت کے اس ماحول میں بھی وہ جیت جاتے تھے، اس کا مطلب ہے کہ وہ غیر مسلموں میں بھی کافی مقبول تھے، کیونکہ وہ عوامی زندگی گذارتے تھے اور عوام کے بیچ رہتے تھے، روڈویز کی بسوں سے سفر کرتے تھے، دوسرے لیڈران کی طرح ہٹو، بچو کا ان کا مزاج نہیں تھا، وہ اپنے کپڑے خود صاف کرتے، کمروں میں جھاڑو تک خود ہی لگایا کرتے تھے، معمولی کپڑے پہنتے، ان کی کل کائنات جوان کی ذات کے لیے تھی، وہ دو چار جوڑے کم قیمت کے کپڑے، ہوائی چپل، سر پر گرم ٹوپی، سماعت کے لیے کان میں آلہ اور آٹھ سو روپے والا معمولی موبائل تھا، ان کا شمار یوپی اسمبلی کے غریب ترین ایم ایل اے میں ہوتا تھا، لیکن سیاسی لوگوں میں وہ بہت مقبول تھے، اس لیے جب انہوں نے اپنی زندگی کے نوے برس پورے کیے تو یوپی اسمبلی میں باضابطہ قرارداد کے ذریعہ ان کی سیاسی سماجی خدمات کا اعتراف کیا گیا اور اسے قابل تحسین قرار دیا گیا، کسی کی زندگی میں اسمبلی میں ایسی قرارداد کا پاس ہونا ایک تاریخی واقعہ تھا۔

میں عالم بدیع الزماں صاحب سے کبھی نہیں ملا اور نہ میں ان کو جانتا تھا، لیکن چند سال قبل جب میرا مضمون ''یاتراؤں کی سیاست'' انقلاب میں چھپا تو انہوں نے مجھے فون کیا اور جاننا چاہا کہ کیا آپ عملی سیاست میں ہیں، میں نے کہا، سیاست پڑھنے، دیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں، ہر روز ہونے والے تماشوں پر دل کھول کر ہنستا ہوں اور عملی سیاست سے دور کی صاحب سلامت کو ترجیح دیتا ہوں، کئی بار چیئرمین شپ کی پیش کش کو ٹھکرا چکا ہوں، بہار مدرسہ بورڈ اور حج کمیٹی کی رکنیت کے علاوہ ہمیشہ سیاسی عہدے ومناصب سے گریز کرتا رہا ہوں، خوب ہنسے، مضمون کی تعریف کی اور کہا کہ آپ نے بالکل صحیح تجزیہ کیا ہے اور سیاسی یاتراؤں کے دروبست کو بڑے سلیقے سے نمایاں کیا ہے، وہ مختلف موضوعات پر ایک گھنٹہ تک بات کرتے رہے، اندازہ ہوا کہ اس دور میں بھی وہ مطالعہ کے شوقین ہیں اور مجھ جیسے چھوٹے لوگوں کی تحریریں بھی بالاستیعاب پڑھتے ہیں، گفتگو کا رخ مسلمانوں کی طرف ہوا تو انہوں نے مسلمانوں کو بھی موجودہ صورت حال کا ذمہ دار قرار دیا، پھر انہوں نے مسلم تحریکوں سے متعلق مسلم قائدین کی پوری تاریخ الٹ ڈالی، وہ ڈاکٹر عبد الجلیل فریدی کے ساتھ بھی کام کر چکے تھے اور انہیں سب کچھ یاد تھا، نوے سال کے ارذل عمر میں پہنچ کر بھی ان کا حافظہ غضب کا تھا، ایسا مجھے محسوس ہوا※ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت، مسلم سیاست کو ان کا نعم البدل اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پروفیسر تاج انور - کچھ یادیں کچھ باتیں

احمد صغیر
رابطہ:09931421834

جب میں نے مرزا غالب کالج گیا میں انٹر میں داخلہ لیا تو پہلی بار کلاس میں تاج انور صاحب کو دیکھا۔ لمبے چوڑے سانولے رنگ کے بیحد خاموش طبیعت کے آدمی۔ انٹر میں بس کلاس تک ہی معاملہ رہا۔ جب بی۔اے اردو (آنرس) میں اسی کالج میں میرا داخلہ ہو گیا تو تھوڑی سی قربت بڑھی اس وقت تک رسالوں میں میرے افسانے شائع ہونے لگے تھے۔ چونکہ میں کلاس پابندی سے کرتا تھا تو تھوڑی سی اور قربت بڑھی۔ انہیں بھی معلوم ہو گیا تھا کہ افسانے لکھتا ہوں۔ وہ یہ جان کر بے حد خوش ہوئے۔

ایک دن ہمت کرکے میں ان کے گھر پہنچ گیا۔ اُن دنوں وہ کہکشاں منزل محلہ کریم گنج میں رہتے تھے۔ میں نے کال بیل دبایا۔ دروازہ ان کی منجھلی بیٹی روشی نے کھولا۔ میں سیڑھی سے چڑھ کر ڈرائنگ روم میں پہنچ گیا۔ دو کمروں پر مشتمل یہ فلیٹ تھا۔ جہاں ڈرائنگ روم تھا وہیں تاج انور صاحب کے سونے کا بھی کمرہ تھا۔ جس میں تین کرسیاں تھی اور ایک ٹیبل لگا تھا۔

کچھ ہی دیر میں وہ آ گئے اور اپنی مخصوص نشست پر بیٹھ گئے۔ میں ان کے سامنے کی کرسی پر بیٹھا تھا۔ انہوں نے بہت خلوص سے خیریت دریافت کی اور آنے کی وجہ پوچھی۔ میں نے کہا امتحان نزدیک ہے اس لئے نوٹس کے لئے آیا ہوں۔ وہ مسکرائے اور کہا۔ میں نے آج تک کسی طالب علم کو نوٹس نہیں لکھوایا اور نہ میں نوٹس تیار کرتا ہوں کہ آپ کو دے دوں۔ آپ ایسا کیجئے جو سلیبس میں پڑھنا ہے کسی ایک کتاب کو پڑھ کر آیئے۔ پھر بات کرینگے۔

میں لوٹ آیا اور جس کتاب کو تاج انور صاحب نے پڑھنے کو کہا تھا پڑھ لیا اور پڑھ کر پھر ان کے گھر گیا۔ انہوں نے پوچھا آپ نے کتاب پڑھی۔ میں نے کہا۔ جی پڑھ لیا۔ تو پھر آپ مجھے بتائیں کہ اس کتاب میں کیا ہے۔ بھلا میں کیا بتا سکتا تھا۔ جتنا سمجھا تھا بتا دیا۔ وہ خاموشی سے سنتے رہے پھر کہا اب میں سمجھاتا ہوں اور انہوں نے اس کتاب پر تفصیلی لکچر دی۔ لیکن یہ لکچر کلاس سے الگ تھی۔ پھر انہوں نے کہا۔ جو میں نے سمجھایا ہے کل اسے لکھ کر لایئے۔

میں گھر آ گیا اور جتنی باتیں انہوں نے سمجھائی تھیں جتنا یاد رہ گیا، اسے لکھ دیا اور اسے لے کر پھر ان کے گھر پہنچ گیا۔ انہوں نے پڑھا اور کہا۔ اگر آپ اس کی شروعات اس طرح سے کرتے تو کیسا رہتا۔ شروع کے چند جملے انہوں نے لکھ دیئے۔ پھر آخر کے کچھ جملے بدل دیئے اور کہا۔ لیجئے آپ کا نوٹس تیار ہو گیا۔ اسی طرح جو بھی کتابیں پڑھنی ہیں اس کا مطالعہ کیجئے۔ اس طرح میں ہر کتاب پڑھتا گیا۔ انہیں سناتا گیا۔ وہ اپنی رائے دیتے رہے میں لکھتا گیا۔ اسے کاٹ چھانٹ کر درست کرتے رہے اور اس طرح نوٹس تیار ہو گیا۔ اس وقت بی اے دو سال کا ہوتا تھا اور ان دو سالوں میں ان کا بے حد عزیز شاگرد بن گیا۔ انہیں خوشی اس بات کی تھی کہ مجھے مضمون لکھنا آ گیا تھا۔ آج میں جو بھی مضمون لکھ رہا ہوں پروفیسر تاج انور صاحب کی محنت کا ہی نتیجہ ہے کہ انہوں نے میرے اندر کے تخلیق کار کو پہچانا میرے اور پر محنت کی اور میں کامیاب ہوا۔

بی۔اے پاس کرنے کے بعد مگدھ یونیورسٹی میں ایم۔اے میں داخلہ لے لیا۔ لیکن تاج انور صاحب کے یہاں میرا جانا کبھی بند نہیں ہوا۔ اکثر شام کو میں ان کے گھر پہنچ جاتا۔ وہ ادب پر بات کرتے رہتے اور میں سنتا رہتا۔ آج مجھے ادب کی جو تھوڑی بہت سوجھ بوجھ ہے اس میں پروفیسر تاج انور صاحب کا بڑا دخل ہے۔

1986 میں جب میں نے ماہنامہ ''ترسیل'' نکالنا شروع کیا تو پروفیسر تاج انور اس کے مدیر اعلیٰ تھے۔ وہ اس رسالے کو اونچائی تک لے گئے۔ اس کا ہر شمارہ اعلیٰ تخلیق سے مزین ہوتا یہاں تک کہ اس رسالہ کی گونج پاکستان تک تھی۔ ناصر بغدادی، احمد ہمیش، قتیل شفائی وغیرہ پابندی سے چھپتے رہے۔

میں جو بھی افسانہ لکھتا تاج انور صاحب کو پڑھنے کو ضرور دیتا۔ انہوں نے کبھی میرے افسانہ پر قلم نہیں چلایا اگر کہیں پر کچھ ترمیم یا اضافہ کرنا ہوتا تو بتا دیتے کہ اسے اس طرح لکھئے اور میں اپنی زبان میں لکھتا۔ ان کا ماننا تھا کہ اگر میں نے لکھ دیا تو پھر وہ میری زبان ہو جائے گی۔ وہ کہتے آپ سے پہلے بھی بہتوں نے افسانے لکھے۔ آپ کے سنئیر بھی لکھ رہے ہیں اور آپ بھی لکھ رہے ہیں تو آپ اس بھیڑ میں کیسے پہچانے جائیں گے۔ اس لئے آپ قلم کے ذریعہ فوٹوگرافی کیجئے ایسا لگے کہ سارے مناظر آنکھوں کے سامنے گھوم رہے ہیں اور میں نے یہی طریقہ اختیار کیا۔ آپ کو میرے افسانے پڑھنے کے بعد اندازہ ہو جائے گا کہ اس میں فوٹوگرافی ہے۔ اس کی طرف پروفیسر کوثر مظہری، غضنفر اقبال وغیرہ نے اپنے مضامین میں اشارہ کیا ہے۔

پروفیسر تاج انور نے پی ایچ۔ڈی نہیں کی۔ جس وقت وہ مرزا غالب میں بحال ہوئے تھے اس وقت ایم اے پر ہی بحالی ہوتی تھی۔ اس زمانے میں انوگرہ میموریل کالج، گیا میں بھی اردو کی ایک پوسٹ آئی تھی۔ انہوں نے انٹرویو بھی دیا لیکن وہاں انجم فاطمی بحال ہو گئے۔ مرزا غالب کالج، اقلیتی ادارہ تھا اس لئے وہ یہاں سے نکلنا چاہتے تھے لیکن قسمت نے نکلنے نہیں دیا۔ ہاں تو میں بات پی ایچ۔ڈی کی کر رہا تھا۔ جب وہ نوکری میں آ گئے تو پی ایچ۔ڈی کا ارادہ کیا اور پروفیسر افصح ظفر سے رابطہ کیا کہ ان کی

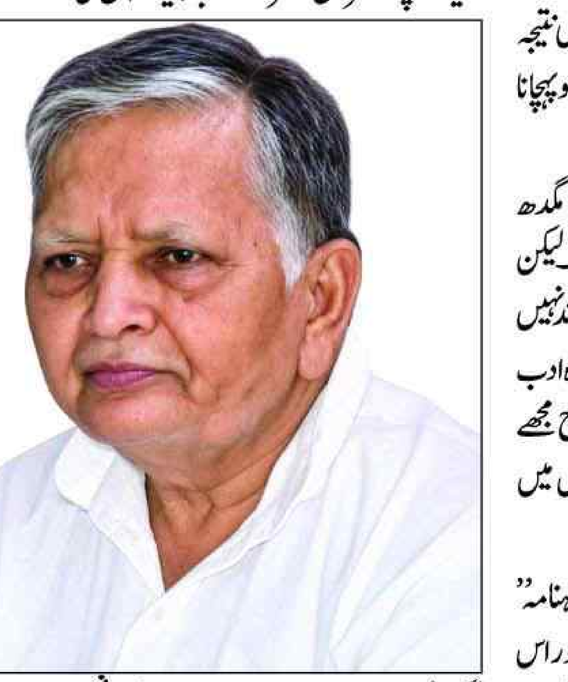

نگرانی میں کیا جائے۔ اس وقت پروفیسر افصح ظفر مگدھ یونیورسٹی میں تھے۔ افصح ظفر صاحب نے حامی بھر دی اور شاد عظیم آبادی موضوع بھی طے ہو گیا۔ افصح ظفر صاحب نے کہا آپ لکھنا شروع کر دیجئے اور لکھ کر مجھے دیتے رہیئے میں دیکھتا رہوں گا۔ جب رجسٹریشن کا وقت آئے گا رجسٹریشن کرا لیجئے گا اور تھیسس جمع کر دیجئے گا۔ اس وقت سال میں ایک بار رجسٹریشن ہوتا تھا لیکن اسٹوڈنٹس اپنا فارم اور سینوپسس ڈیپارٹمنٹ میں جمع کرتے رہتے تھے۔ ڈیپارٹمنٹ اپنے یہاں میٹنگ کرکے PRC کی میٹنگ میں فارم لے کر جاتے تھے اور وہاں دستخط وغیرہ کے بعد رجسٹریشن ہو جاتا تھا۔ ٹیچروں کے لئے وقت کی پابندی نہیں تھی وہ دو سال میں بھی جمع کر سکتے تھے۔

تاج انور صاحب نے پوری تھیسس لکھ ڈالی اور افصح ظفر صاحب کے حوالے کر دیا۔ افصح ظفر صاحب جیسے جیسے وقت ملتا پڑھتے جاتے۔ افصح ظفر صاحب کے یہاں کئی ٹیچروں کا آنا جانا تھا اور انہیں ٹیچروں میں سے کسی نے نہ جانے کیسے تاج انور کی تھیسس چرا لی۔ افصح ظفر صاحب بے حد پریشان ہوئے۔ وہ کسی پر الزام بھی نہیں لگا سکتے تھے کیونکہ ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا انہوں نے کئی لوگوں سے پوچھا لیکن کچھ حاصل نہیں ہوا۔ جب یہ بات تاج انور صاحب کو معلوم ہوئی تو انہوں نے تہیہ کر لیا کہ وہ پی ایچ۔ڈی نہیں کرینگے اور آخر وقت تک وہ پی ایچ۔ڈی نہیں کیا۔ میں نے بہت کوشش کی، میں نے یہاں تک کہا کہ آپ بولتے جایئے میں لکھ لوں گا۔ وہ حامی تو بھر دیتے کہ اگلے ہفتے سے آپ بیٹھئے میں لکھوا دوں گا لیکن وہ اگلا ہفتہ کبھی نہیں آیا۔ تاج انور صاحب کی جو تھیسس چوری ہوئی تھی اس پر گیا کے ہی ایک لکچرر نے پی۔ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر لی۔

تاج انور صاحب نے مجھے بہت دنوں کے بعد بتایا کہ اردو ناول پر کام کر رہا ہوں جلد ہی ایک کتاب منظر عام پر آئے گی۔ میں بے حد خوش ہوا اور انتظار کرتا رہا کہ وہ مسودہ کب مجھے ملے کہ میں کمپوزنگ کرا کر پبلشر کے حوالے کروں لیکن وہ کتاب بھی آج تک نہیں آئی۔ مجھے امید ہے وہ مسودہ ان کے گھر پر ضرور ہوگا کیونکہ دلی جانے کے بعد بھی جب میں نے ان سے ملاقات کی اور اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا ہاں گیا سے تو لے کر آیا تھا۔ کسی بورے میں باندھ کر اوپر ڈال دیا ہے۔ ذیشان (ان کے صاحب زادے) سے کہوں گا کہ نکال کر آپ کے حوالے کر دے۔ اللہ کرے وہ مسودہ محفوظ ہو اور چھپ جائے۔

تاج انور صاحب کا شمار بہترین انشائیہ نگاروں میں ہوتا ہے اور جب بھی بہار کے انشائیہ نگاروں کی فہرست بنائی جائے گی اس میں تاج انور صاحب کا نام ضرور شامل ہوگا۔ جہاں تک میرا قیاس ہے تقریبا پچیس تیس انشائیے رسالوں میں شائع ہوئے۔ سب سے زیادہ آل انڈیا ریڈیو پٹنہ سے ان کے انشائیے نشر ہوئے اور وہ سبھی انشائیے آل انڈیا ریڈیو کا رسالہ "آواز" میں شائع ہوئے میں کوشش کروں گا کہ اگر وہ انشائیے مل جاتے ہیں تو میں کتابی شکل میں شائع کردوں گا۔

جیسا کہ سبھی کو معلوم ہے کہ تاج انور صاحب کلام حیدری کے ساتھ کئی سالوں کا کام کیا۔ ''آہنگ'' اور ''مورچہ'' کو وہ کئی سال تک دیکھتے رہے۔ اس کے علاوہ جب سرور عثمانی نے ''مفاہیم'' نکالا تو اس کی ادارت بھی تاج انور صاحب کے سپرد کی گئی اور انہوں نے مفاہیم کو بلندی تک پہنچایا۔

تاج انور صاحب اپنا دکھ کسی کو نہیں بتاتے تھے وہ خاموشی سے ساری پریشانیوں کو جھیل جاتے۔ مرزا غالب کالج کی نوکری سے سبکدوش ہونے کے بعد ان کی مالی حالت بگڑتی چلی گئی۔ کیونکہ اس کالج میں کام کرنے والوں کے لئے پنشن کا انتظام نہیں تھا۔ تاج انور صاحب اور نہ جانے کتنے لوگ نوکری سے سبکدوشی کے بعد مالی مشکلات کا سامنا کیا۔ تاج انور صاحب کی تین بیٹیاں روزی، روشی اور نوشی ہیں اور ایک بیٹا ذیشان ہے۔ روزی کی شادی شہزاد انجم سے ہوئی۔ روشی کی شادی خالہ زاد بھائی معراج سے ہوئی۔ ذیشان کی نوکری جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہوگئی تو تاج انور صاحب پوری فیملی کے ساتھ دلی شفٹ ہو گئے۔ وہیں ذیشان اور نوشی کی شادی ہوئی۔ تاج انور صاحب کی اہلیہ پر فالج کا اثر ہوا۔ جب وہ گیا میں تھیں تب بھی بستر پر رہتی تھیں اور دہلی جانے کے بعد بھی بستر پر ہی رہیں۔ بیٹیوں نے ان کی بہت خدمت کی اور بالآخر دہلی میں ہی ان کا انتقال ہو گیا۔ تاج انور صاحب نے کبھی اپنے غم کو ظاہر نہیں ہونے دیا وہ ہر غم کو پی جاتے تھے۔

دہلی میں رہتے ہوئے ان سے دو بار ملاقات ہوئی۔ میں چاہتا تھا ان کے انشائیوں کی کتاب ان کی زندگی میں شائع ہو جائے۔ میں نے بہت کوشش کی۔ دلی کے لوگوں سے بھی کہا کہ رسالوں میں جو انشائیے شائع ہوئے ہیں اس کی اگر نشاندہی بھی کر دی جائے تو میں حاصل کر کے ترتیب دے دوں گا۔ اب ساری کوشش مجھے ہی کرنی ہوگی۔ اب پتہ نہیں ان کے لکھے مسودے گھر پر موجود ہیں یا نہیں ذیشان سے پوچھنے پر ہی پتہ چلے گا۔

تاج انور صاحب اپنے شاگردوں سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے شاگردوں کی ایک لمبی فہرست ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم، اسد ظہیر، احمد صغیر، پروفیسر شہزاد انجم، شکیل علائی، احسان اللہ دانش، اشہد کریم اُلفت وغیرہ ایک بڑی تعداد ہے۔

•••

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی

(جامعہ کی نئی رفتار کے پیچھے ایک باصلاحیت منتظم)

پروفیسر ڈاکٹر ایم رحمت اللہ
اے جے کے ماس کمیونیکیشن ریسرچ سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
رابطہ:9818462389

دوسری اور آخری قسط

تعلیمی توسیع کے لیے انتظامی تعاون

آج کے دور میں یونیورسٹی کی ترقی صرف موجودہ پروگراموں کے انتظام تک محدود نہیں رہ سکتی۔ نئے اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعلیمی پروگرام شروع کرنا بھی اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ضرورت بن چکا ہے۔ جامعہ نے بھی نئی ٹیکنالوجیز، قابل تجدید توانائی، بایوٹیکنالوجی، سماجی علوم، مینجمنٹ اور دیگر عصری شعبوں میں تعلیمی توسیع کی سمت میں اقدامات کیے ہیں۔

نئے پروگرام کا آغاز صرف ایک تعلیمی فیصلہ نہیں ہوتا۔ اس کے لیے منظوری، اساتذہ کی تقرری، بنیادی ڈھانچہ، مالی وسائل، داخلہ نظام اور مختلف یونیورسٹی اداروں کے درمیان تال میل ضروری ہوتا ہے۔

ان تمام مراحل میں رجسٹرار کا دفتر ایک اہم ادارہ جاتی مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس لیے پروفیسر رضوی کا کردار روایتی انتظامی امور سے آگے بڑھ کر جامعہ کی تعلیمی ترقی کے لیے ضروری ادارہ جاتی ماحول پیدا کرنے سے بھی جڑا ہوا ہے۔

تعلیمی اور انتظامی قیادت کے درمیان پل

رجسٹرار کے لیے سب سے اہم صلاحیتوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ یونیورسٹی کے تعلیمی اور انتظامی دونوں پہلوؤں کو سمجھتا ہو۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کا علمی سفر انہیں اس ذمہ داری کے لیے خصوصی طور پر موزوں بناتا ہے۔ برسوں تک استاد اور محقق کی حیثیت سے کام کرنے کے باعث وہ اساتذہ کی پیشہ ورانہ ضروریات اور علمی ترجیحات کو سمجھتے ہیں، جبکہ موجودہ منصب انہیں یونیورسٹی کے قواعد وضوابط اور قانونی طریقہ کار کے مطابق کام کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔

یہ دوہرا تجربہ تعلیمی اور انتظامی شعبوں کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنے میں مددگار ہوسکتا ہے۔ نیلسن منڈیلا سینٹر فار پیس اینڈ کانفلکٹ ریزولوشن کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے ان کا سابقہ تجربہ بھی قابل ذکر ہے، جہاں انہوں نے علمی قیادت، تحقیق کے انتظام اور ادارہ جاتی رابطے کی ذمہ داریاں انجام دیں۔

ادارہ جاتی تعاون اور شراکت داری

جدید یونیورسٹی انتظامیہ اب صرف اپنے کیمپس تک محدود نہیں ہے۔ دوسرے تعلیمی اداروں، سرکاری تنظیموں، پیشہ ور اداروں اور قومی و بین الاقوامی علمی نیٹ ورکس کے ساتھ تعاون بھی یونیورسٹی کی ترقی کا اہم حصہ بن چکا ہے۔

جامعہ اور اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر، دہلی کے درمیان مفاہمت کی یادداشت سے متعلق ایک پروگرام میں بھی پروفیسر رضوی نے مطالعات، سیمینار، تربیت اور مشترکہ تحقیق کی اہمیت پر زور دیا۔ اس تعاون کا مقصد پائیدار، لچکدار اور کم کاربن والے شہری منصوبہ بندی اور ڈیزائن کے شعبے میں مہارت پیدا کرنا تھا۔

ایسی کوششیں ظاہر کرتی ہیں کہ رجسٹرار کا کردار صرف داخلی انتظامیہ تک محدود نہیں بلکہ ادارہ جاتی شراکت داری کو مضبوط بنانے میں بھی اہم ہے۔

عالمی سمجھ والا ایک اسکالر

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کی بین الاقوامی تعلقات اور اسٹریٹیجک اسٹڈیز میں علمی مہارت ان کی انتظامی شخصیت کو ایک منفرد جہت فراہم کرتی ہے۔

انہوں نے مغربی ایشیا کی سیاست، ہندوستان - ایران تعلقات، توانائی سلامتی اور امن وتنازعات کے حل جیسے اہم موضوعات پر تحقیق کی ہے۔ قومی و بین الاقوامی علمی فورمز پر ان کی سرگرمی نے انہیں مختلف ممالک، اداروں اور فکری روایتوں سے واقفیت کا موقع فراہم کیا ہے۔

یہ وسیع نقطۂ نظر جامعہ جیسے ادارے کے لیے اہم ہے، جو اپنی تاریخی شناخت کے ساتھ ساتھ عالمی علمی روابط اور بین الاقوامی تعلیمی

موجودگی کو بھی مضبوط کرنا چاہتا ہے۔

وائس چانسلر کے انتخاب کی اہمیت

وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف کی جانب سے پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کو رجسٹرار کی ذمہ داری سونپنا اس لیے بھی اہم ہے کہ کسی بھی وائس چانسلر کی تعلیمی اور ادارہ جاتی وژن اسی وقت مؤثر انداز میں عملی شکل اختیار کرسکتی ہے جب اس کے ساتھ ایک قابل اور فعال انتظامی ٹیم موجود ہو۔

رجسٹرار اس عمل کی اہم ترین کڑیوں میں سے ایک ہوتا ہے۔

پروفیسر رضوی کی کارکردگی کو اس لیے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف کی قیادت اور ان کی تشکیل کردہ انتظامی ٹیم کے وسیع تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔

پروفیسر رضوی کو نومبر 2024 میں قائم مقام رجسٹرار کی ذمہ داری سونپی گئی تھی اور وہ اس وقت جامعہ کے رجسٹرار کے طور پر اپنی ذمہ داری انجام دے رہے ہیں۔ ان کا انتخاب ایسے وقت میں ہوا جب جامعہ کو انتظامی کارکردگی، تعلیمی توسیع اور ادارہ جاتی تال میل کے درمیان بہتر توازن کی ضرورت تھی۔

آگے کا سفر

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تاریخ نہایت شاندار ہے۔ تحریک آزادی سے اس کی وابستگی، اس کی علمی روایات اور ہندوستانی تعلیم کے میدان میں اس کی خدمات نے اسے ملک کی ممتاز جامعات میں شامل کیا ہے۔ اس لیے اس کے انتظام کی ذمہ داری سنبھالنے والوں کے سامنے صرف موجودہ نظام کو چلانے کا نہیں بلکہ مستقبل کی تعمیر کا چیلنج بھی ہوتا ہے۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کے سامنے بھی یہی چیلنج ہے کہ جامعہ کی روایات اور بنیادی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے اسے زیادہ مؤثر، جدید، جواب دہ اور عالمی معیار کی یونیورسٹی کے طور پر آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ان کا سفر اس بات کی مثال ہے کہ علمی بصیرت اور انتظامی صلاحیت ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں۔ ایک تجربہ کار استاد اور محقق جب یونیورسٹی انتظامیہ کی ذمہ داری سنبھالتا ہے تو اس کا علمی تجربہ ادارہ جاتی ترقی کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

آخر میں جامعہ کی کسی بھی کامیابی کا سہرا کسی ایک فرد کے سر نہیں باندھا جاسکتا۔ یہ ایک اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہوتی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف جامعہ کو مجموعی قیادت اور وژن فراہم کر رہے ہیں؛ رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کو انتظامی تال میل کی اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے اور وہ اسے انجام دے رہے ہیں؛ کنٹرولر امتحانات پروفیسر احتشام الحق، فنانس آفیسر پروفیسر محمد کمال الدین نبی، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر نیلوفر افضل، چیف پراکٹر پروفیسر اسد ملک، تمام فیکلٹیز کے ڈین، شعبہ جات کے سربراہان، مراکز کے ڈائریکٹرز، غیر تدریسی عملہ اور سب سے بڑھ کر جامعہ کے طلبہ اس ادارہ جاتی سفر کے اہم شرکا ہیں۔

ان سب کی اجتماعی کوششوں سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ایک زیادہ مضبوط، مؤثر، جواب دہ اور علمی اعتبار سے زیادہ فعال ادارے کے طور پر آگے بڑھانے کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

'جب جب وہ یاد آئے': ایک اجمالی جائزہ

اسلم چشتی، پونے
رابطہ:9422006327

دوسری اور آخری قسط

''الغرض اکبر رضا جمشید کی شخصیت کئی اعتبار سے اہم ہے۔ وہ نہ صرف قانون کے ماہر ہیں بلکہ سماجی ومعاشرتی اور ادبی اعتبار سے بھی ان کی شخصیت اور دانشوری مسلّم ہے۔ آپ عمر کے موجودہ پڑاؤ پر بھی لگاتار اردو وادب کے شعرا وادبا کا مطالعہ کر رہے ہیں اور ادبی اعتبار سے لعل وگہر کے متلاشی ہیں۔''
(اکبر رضا جمشید، ص:۳۳، کتاب ہذا)

''احسن امام احسن جب کسی سے موبائل پر گفتگو کرتے ہیں تو گھڑی کے کانٹے کی پروا نہیں کرتے۔ گفتگو تشفی بخش کرتے ہیں۔ اگر فون بے وقت آجائے تو وہ یہ نہیں دیکھتے کہ رات کا گیارہ بج چکا ہے۔ وہ بات کرتے ہیں اور کرتے ہیں۔ احسن امام احسن اگر آپ کے واٹس ایپ سے جڑے ہیں تو روزانہ دعاؤں کا میسیج ضرور آئے گا۔ اس کا بھی مجھے مشاہدہ ہے۔ احسن امام احسن کی فطرت میں غریب غربا کی مدد کرنا، حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا وغیرہ جیسی خوبیاں بھی بدرجہ احسن ملتی ہیں۔''
(احسن امام احسن، ص:۳۸، کتاب ہذا)

''کلیم اللہ کلیم کو اردو سے کتنی محبت ہے اس کا اندازہ یوں بھی ہوجاتا ہے کہ انہوں نے اس زبان کے فروغ کے لئے ۲۰۱۸ء میں ایوارڈ کا سلسلہ شروع کیا اور اردو کے ادبا وشعرا کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ سے نوازا۔ اس ایوارڈ میں سند کے علاوہ رقم بھی دی جاتی ہے اور یہ سب آپ اپنی جیب خاص سے کیا کرتے ہیں۔ ادبا وشعرا کو ان کی زندگی میں ان کی تعظیم وتکریم کرنا ایک ایسا قدم ہے جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ایوارڈ کی پہلی تقریب ماہ نومبر ۲۰۱۸ء کو بہار اردو اکادمی کے سمینار ہال میں منعقد کی گئی تھی۔''
(کلیم اللہ کلیم ص:۴۱، کتاب ہذا)

''ڈاکٹر سید محمد عارف حسن مریض کا مرض اور اس کی کیفیت سے واقفیت حاصل کرنے میں جلد بازی نہیں کرتے۔ راقم الحروف نے بار ہا دیکھا کہ ڈاکٹر صاحب نے جب کیفیت بتائی تو مریض نے اپنا سر ہلا کر تائید کی۔''
(ڈاکٹر سید محمد عارف حسن، ص:۴۶، کتاب ہذا)

''پروفیسر محمد مصلح الدین کی کتابوں اور مقالات ومضامین کے تناظر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے فکر وخیال اور نقد ونظر کے اعتبار سے سلجھے ہوئے ادیب و دانشور ہیں۔ زبان و بیان پر گرفت کے علاوہ ان کا انداز و اسلوب جاندار اور اہمیت کا حاصل ہے اور وہ لگاتار ادبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہیں نہ ستائش کی تمنا ہے نہ صلے کی پروا۔''
(پروفیسر محمد مصلح الدین، ص:۵۷، کتاب ہذا)

''آج کا مسلمان مسلک کے خیمے میں بٹا ہوا ہے۔ حالات کی ابتری کا عالم یہ ہے کہ پہلے وہ مسلکی ہے پھر مسلمان ہے۔ حکیم صاحب کی ذات مقدس مسلکی لعنت سے پاک ہے۔ ایک صاحب نے جب ان کا مسلک جاننا چاہا تو حکیم صاحب نے برجستہ کہا کہ ''وہ محمدی مسلک کے ماننے والے ہیں۔''
(پروفیسر محمد یونس حسین حکیم، ص:۶۳، کتاب ہذا)

''پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم اسم بامسمیٰ ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار نے جو نام رکھا تھا آپ نے اس کی لاج رکھ لی۔ راقم الحروف کا یہ خیال ہے کہ جو شخص آپ سے قریب ہوا اس کی توقیر میں بھی اضافہ ہوا۔'' (پروفیسر محمد توقیر عالم، ص:۶۸، کتاب ہذا)

''ڈاکٹر محمد اسرار حسن خاں کو پڑھنے پڑھانے سے دلی دلچسپی رہی ہے وہ جہاں بھی رہے طلبا و طالبات میں مقبول رہے۔ یہ دولت اسی استاد کو حاصل ہوتی ہے جو ایمانداری سے پڑھائے۔ ڈاکٹر محمد اسرار حسن کی مقبولیت کی جھلک اس وقت دیکھنے کو ملی جب ٹیچرس ڈے کے موقع پر سری اروند مہیلا کالج کی طالبات آپ کے گھر پر آدھمکیں۔ جب کہ آپ رجسٹرار کے عہدہ پر فائز تھے۔ کالج چھوڑ چکے تھے مگر پھر بھی طالبات آپ کو بھلا نہیں سکیں۔'' (پروفیسر محمد اسرار حسن خاں، ص:۷۳، کتاب ہذا)

''پروفیسر عبدالمغنی غریب غرباء سے محبت رکھتے تھے اور اکثر وبیشتر ان کی امداد بھی کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں کئی طلبا کی پیسوں سے مدد بھی کی تھی جس کی بدولت ان طلبا نے اپنی پڑھائی مکمل کی اور اونچے منصب پر فائز ہوئے۔ آج بھی پٹنہ کے ایک کالج میں ایک صاحب انگریزی کے پروفیسر ہیں جن کے تعلیمی اخراجات پروفیسر عبدالمغنی نے جیب خاص سے ادا کئے تھے۔ راقم الحروف نے بارہا دیکھا تھا کہ جب بھی کوئی شخص پیروی کے لئے آتا اور کسی کے نام رقعہ لکھ دینے کی گذارش کرتا تو آپ نے اسے کبھی مایوس نہیں کیا۔''
(پروفیسر عبدالمغنی، ص:۷۵، کتاب ہذا)

''شفاعت صاحب نام ونمود یا دکھاوے کی خاطر کسی کی مدد نہیں کرتے بلکہ ان کے دل میں انسانیت کی خدمت کا جذبہ پیدائشی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ جہاں بھی رہے اشرف المخلوقات کی خدمت سے غافل نہیں ہوئے۔''
(پروفیسر محمد شفاعت، ص:۸۳، کتاب ہذا)

''مولانا چودھری ابوالکلام عثمانی قادری چشتی نظامی بچپن ہی سے طبعاً صوفیانہ مزاج کے حامل تھے۔ کم بولنا، کم کھانا، نماز اور روزے کی پابندی اور اپنی ضروریات پر دوسروں کی ضروریات کو فوقیت دینا یہ وہ اوصاف ہیں جو صوفیانہ اعلیٰ اقدار کی حامل ہیں اور راہ سلوک طے کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔ چودھری محمد عبد السلام نے صحیح فرمایا تھا کہ چودھری محمد ابوالکلام پیدائشی صوفی تھے۔ جیوں جیوں عمر بڑھتی گئی صوفیانہ اوصاف مزید نمایاں ہوتے گئے۔'' (مولانا چودھری محمد ابوالکلام عثمانی، ص:۹۳، کتاب ہذا)

''اصل نام محمد کمال الدین لیکن ادبی نام کمال جعفری تھا۔ موخر الذکر نام ہی ان کی شہرت کا باعث بنا۔ میری ملاقات ان سے پہلی بار پٹنہ میں ہوئی جب وہ آل انڈیا ریڈیو پٹنہ کے اردو سروس میں بحیثیت پروگرام ایگزی کیوٹیو جوائن کرنے آئے تھے۔ اس کے بعد ملاقاتوں کا جو سلسلہ شروع ہوا تو ان کے تبادلہ کے بعد ہی تھما۔ جب جب ان سے ملا ان کی بشری خوبیاں آشکار ہوتی گئیں۔ کمال جعفری کی شخصیت دبنگ تھی۔ وہ ادبا و شعرا کے لئے کچھ بھی کر گذرنے کا حوصلہ رکھتے تھے۔''
(کمال جعفری، ص:۹۶، کتاب ہذا)

''فیاض احمد کو بہانہ بازی کرتے ہوئے میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ لائبریری میں اگر کوئی طالب علم ان کے پاس پہنچتا اور کتاب نہیں ملنے کی بابت بتاتا تو وہ خود کتاب تلاش کر کے اسے دستیاب کرا دیتے تھے۔ لائبریری میں یہ کہہ کر ٹالنا کوئی مشکل کام نہیں کہ کتاب بائنڈنگ میں گئی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فیاض احمد طلبا میں بے حد مقبول تھے۔'' (فیاض احمد، ص:۱۰۳، کتاب ہذا)

''الحاج محمد نسیم احمد ایک صوفی منش تھے۔ وہ پیسے کے پیچھے بھاگتے نہیں تھے۔ مل گیا تو ٹھیک ہے نہیں ملا تب بھی ٹھیک ہے۔ میں نے بارہا دیکھا کہ ٹائپ کرنے کے بعد وہ پیسے مانگتے نہیں تھے۔ راقم الحروف کے بھی کئی مضامین کو انہوں نے ٹائپ کیا تھا مگر معاوضہ دینے پر بھی انہوں نے لینے سے انکار کر دیا تھا۔''
(الحاج محمد نسیم احمد، ص:۱۰۵، کتاب ہذا)

''علامہ درویشانہ زندگی بسر کرتے تھے۔ نام ونمود کے وہ طالب نہیں تھے۔ میں اکثر ان سے ملتا تھا۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے کہا کہ میاں تم اگر اپنے انگوٹھے کے ناخون پر کسی کی تصویر دیکھنا چاہتے ہو تو اسے اپنے ذہن میں رکھو، علامہ کے خاموش ہوتے ہی میں نے کہا اچھا آپ میرے ذہن کی مطلوبہ تصویر دکھلائیے۔ انہوں نے اپنی دونوں آنکھیں بند کیں۔ تھوڑے وقفے کے بعد انہوں نے اپنی آنکھیں کھولیں اور فرمایا کہ انگوٹھے کے ناخون پر دیکھو۔ مجھے اس وقت سخت حیرت ہوئی کہ واقعی انگوٹھے کے ناخون پر امتیاز کی تصویر موجود تھی جبکہ وہ دہلی میں رہتے تھے۔''
(علامہ واقف عظیم آبادی، ص:۱۰۹، کتاب ہذا)

۱۱۲ صفحات کی اس کتاب کے پبلشر ڈاکٹر محمد مظاہر الحق ہیں، سن اشاعت ۲۰۲۳ء ہے، کمپوزنگ توقیر احمد کی ہے۔ قیمت ۵۰۰ روپے، صائمہ پبلی کیشن پٹنہ میں طباعت کے مراحل سے گزر کر یہ اُردو حلقوں تک پہنچی ہے۔ ملنے کا پتہ نعمت اللہ ایجوکیشنل سوسائٹی، شاہین منزل، نوگھروا سلطان گنج، پٹنہ ۸۰۰۰۰۶ درج کیا گیا ہے (یہ تفصیل قارئین کی سہولت کے لیے لکھی گئی ہے)۔

اپنی نوعیت کی یہ الگ ہی خاکوں کی کتاب ہے جو ۱۷ شخصیات کی عظمتوں کا ثبوت پیش کرتی ہے۔ اس کام کے لیے ناچیز مبارک باد پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ''جب جب وہ یاد آئے'' کو پذیرائی عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔

☆☆☆

امریکہ وینزویلا کے تیل کے ذخائر میں حصص حاصل کرنے کے معاہدے کے قریب: ذرائع

واشنگٹن، 28 اگست (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ وینزویلا کے خام تیل کے ذخائر تک طویل مدتی رسائی یقینی بنانے کے لیے ایک معاہدے پر کام کر رہی ہے، رائٹرز سے بات کرنے والے ذرائع نے بتایا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ معاہدہ جلد ہی طے پا کر منظرعام پر آسکتا ہے۔ توقع ہے کہ اس کے تحت امریکی حکومت وینزویلا کے بعض تیل کے ذخائر پر حقوق حاصل کرے گی، جنہیں امریکی کمپنیاں ترقی دیں گی، جبکہ وہاں سے حاصل ہونے والے تیل کی فراہمی امریکہ کے لیے یقینی بنائی جائے گی۔ ایک ذریعے نے کہا، یہ معاملہ حقیقی ہے اور امریکہ اور وینزویلا کی حکومتوں کی اعلیٰ ترین سطح پر زیرِ بحث ہے۔ ایک دوسرے ذریعے نے بتایا کہ معاہدے کو عملی شکل دینے کے لیے قانونی ماڈل کے طور پر لیز کا طریقہ زیرِ غور ہے، جبکہ اس کے بعد ہر تیل کے میدان کو امریکی تیل پیدا کرنے والی کمپنیوں میں تقسیم کرنے کے لیے نیلامی یا ٹینڈر کرایا جا سکتا ہے۔ رائٹرز نے مذاکرات میں شامل 17 تیل کے میدانوں کی ایک فہرست دیکھی ہے۔ اس میں وسیع وعریض اور بینوکوبلیٹ کے ایسے تیل کے ذخائر شامل ہیں جہاں ابھی پیداوار شروع نہیں ہوئی، جبکہ جھیل ماراکائیبو کے پختہ اور پہلے سے ترقی یافتہ علاقوں کو بھی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض علاقوں کو اس وقت ایک چھوٹی چینی کمپنی چلا رہی ہے، جس کا معاہدہ سابق صدر نکولس مادورو کے دورِ حکومت میں طے پایا تھا۔ وائٹ ہاؤس نے سوالات امریکی محکمہ توانائی کی جانب بھیج دیے۔ وینزویلا کی وزارتِ تیل، سرکاری تیل کمپنی پی ڈی وی ایس اے اور امریکی محکمہ توانائی نے تبصرے کے لیے بھیجی گئی درخواستوں کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ وینزویلا کی وزیرِ تیل پاؤلا بیناؤ سے بھی رابطہ نہیں ہو سکا۔ بلومبرگ نے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ امریکہ کے ساتھ تعلقات مضبوط ہونے کے ساتھ وینزویلا تیل پیدا کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک سے علیحدگی پر بھی غور کر رہا ہے۔ وینزویلا 1960 میں اوپیک کا بانی رکن بنا تھا، تاہم کئی برسوں سے وہ اوپیک کی مقرر کردہ پیداوار کی حد پوری نہیں کر سکا، کیونکہ اس کی سرکاری تیل کی صنعت بدانتظامی اور بدعنوانی کے باعث زوال کا شکار رہی ہے۔ واشنگٹن طویل عرصے سے تیل کی قیمتوں پر اوپیک کے اثر ورسوخ کی مخالفت کرتا آیا ہے۔ وینزویلا کے پاس دنیا کے سب سے بڑے خام تیل کے ذخائر موجود ہیں، تاہم ملک میں موجودہ ہائیڈروکاربن قوانین تیل کے علاقوں کے لیے زمین یا ذخائر کی لیز کی اجازت نہیں دیتے، جبکہ آئین تیل کی صنعت کی بنیادی سرگرمیوں کو ریاست کے اختیار میں رکھتا ہے۔ حال ہی میں کی جانے والی تیل کے قوانین میں اصلاحات کے تحت مشترکہ منصوبوں اور پیداوار میں شراکت داری کے معاہدوں کے ذریعے تیل کے میدانوں کو چلانے کی اجازت دی گئی ہے۔ وینزویلا کی حکومت کئی دہائیوں سے غیرملکی تیل پیدا کرنے والی کمپنیوں کو ملک کے تیل کے ذخائر اپنے اثاثوں کے طور پر درج کرنے سے روکتی رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق واشنگٹن اور کراکس کے درمیان زیرِ غور معاہدے کی مکمل تفصیلات ابھی سامنے نہیں آئی ہیں، تاہم اس معاہدے سے آئینی سوالات اٹھ سکتے ہیں اور اسے قانونی چیلنجز کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ جنوری میں امریکہ کی جانب سے سابق صدر نکولس مادورو کو اقتدار سے ہٹائے جانے اور گرفتار کیے جانے کے بعد سے واشنگٹن وینزویلا کے خام تیل کی امریکہ میں موجود ریفائنریوں کے لیے مستحکم فراہمی یقینی بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ساتھ ہی امریکہ ملک کی خستہ حال توانائی کی صنعت میں امریکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی کوشش بھی کر رہا ہے۔ وینزویلا اس وقت یومیہ تقریباً 12 لاکھ 50 ہزار بیرل خام تیل پیدا کرتا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کو نومبر میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات سے قبل پٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث دباؤ کا سامنا ہے۔ سستے تیل کی فراہمی اور پیداوار میں اضافے سے ایندھن کی قیمتوں میں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ امریکہ اپنی اسٹریٹجک پٹرولیم ریزرو (SPR) کو دوبارہ بھرنے کے لیے بھی راستے تلاش کر رہا ہے۔ یہ ہنگامی حالات کے لیے محفوظ رکھا جانے والا تیل کا ذخیرہ ہے۔ ان امکانات میں امریکی تیل پیدا کرنے والی کمپنیوں کے ساتھ خام تیل کا تبادلہ بھی شامل ہے۔
2022 میں روس کے یوکرین پر حملے کے بعد امریکا نے اس ذخیرے سے بڑی مقدار میں تیل نکالا تھا، جبکہ فروری میں ایران کے خلاف جنگ شروع ہونے کے بعد ایک مرتبہ پھر اس ذخیرے سے تیل استعمال کیا گیا۔
تاہم مالی وسائل کی کمی اور ذخیرے میں جاری دیکھ بھال کے مسائل نے انتظامیہ کی جانب سے اسٹریٹجک پٹرولیم ریزرو کو دوبارہ مطلوبہ سطح تک بھرنے کی کوششوں کو محدود کر دیا ہے۔

ڈاکٹر شکیل معین، گورکھپور، یوپی میں "فراق ایوارڈ" سے نوازے گئے

گورکھپور (یوپی) 28 اگست (پریس ریلیز) گورکھپور، اتر پردیش کی فعال اور معیاری تنظیم "فراق لٹریری فاؤنڈیشن" نے فراق گورکھپوری کی یاد میں منعقد ایک بڑے اور معیاری پروگرام کا انعقاد کیا اور فراق گورکھپوری کو زبردست ڈھنگ سے یاد کیا جسمیں بہار سے بلائے گئے مشہور اور نامور شاعر ڈاکٹر شکیل معین مہمانِ ذی وقار کی حیثیت سے شامل ہوئے، جنہیں ریاست اقلیتی کمیشن کے نائب چیئرمین محترمہ چارو چودھری، مشہور سماجی شخصیت اور فاؤنڈیشن کے صدر جناب ارشاد جمال سمعانی، سکریٹری جناب وسیم مظہر اور سرپرست ڈاکٹر فیضان اللہ نے تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے بیچ ڈاکٹر شکیل معین کے پچاس سالہ ادبی اور سماجی خدمات کے لیے "فراق ایوارڈ" اور توصیفی سند سے نوازا۔ گورکھپور کے اسلامیہ انٹر کالج کے خوبصورت آڈیٹوریم، بخشی پور میں ہوئے اس پروگرام کا افتتاح محترمہ چارو چودھری اور گورکھپور کے مشہور لنکس اسپیشلسٹ ڈاکٹر ارشد ندیم نے کیا اور فراق صاحب پر معیاری مقالے جناب قاضی کلام الحق اور ڈاکٹر فیضان اللہ نے پڑھے۔ اسکے بعد جناب حافظ نصراللہ کی صدارت اور جناب ناظم الحق بلرامپوری کی نظامت میں شاعروں کے اعزاز کے بعد بہترین آل انڈیا مشاعرہ شروع ہوا جسمیں جناب سباس چندر یادو، عالم غازیپوری، وسیم سلیم پوری، محترمہ بھاونا دویدی، ڈاکٹر بہار گورکھپوری، کمل پانڈے کمل، کیلاش شریواستو، وسیم مظہر اور ڈاکٹر شکیل معین کے علاوہ بہت سارے شاعروں کی شرکت رہی اور پیشکش نے محفل کو اونچائی دی اور دیر رات تک چلنے والے اس مشاعرے سے بڑی تعداد میں موجود سامعین لطف اندوز ہوتے رہے۔

مسجد اقصیٰ میں قابض دشمن کی پابندیوں کے باوجود دسیوں ہزار فرزندانِ توحید نے نماز جمعہ ادا کی

یروشلم 28 اگست (ایجنسی) دسیوں ہزار فلسطینی شہریوں نے مسجد اقصیٰ مبارک اور اس کے احاطوں میں نماز جمعہ ادا کی۔ دوسری طرف قابض اسرائیلی افواج نے مسجد کے راستوں اور مقبوضہ بیت المقدس کے پرانے شہر کے تمام داخلی راستوں پر سخت فوجی اقدامات نافذ کر رکھے تھے۔ قابض فوج نے مسجد اقصیٰ کے اطراف میں اپنے سیکورٹی اقدامات کو انتہائی سخت بنا دیا اور مسجد کے راستوں اور پرانے شہر کے داخلی راستوں پر فوجی ناکے اور رکاوٹیں کھڑی کر دیں جبکہ نمازیوں کو انتہائی سخت تذلیل آمیز تلاشی کے عمل سے گذارا گیا اور ان کے شناختی کارڈ کی سخت جانچ پڑتال کی گئی۔ قابض فوج نے متعدد فلسطینی شہریوں کو مسجد تک پہنچنے سے یکسر روک دیا جو کہ عبادات کی آزادی اور اسلامی مقدس مقامات تک رسائی کے حق پر ایک سنگین حملہ ہے اور فلسطینی عوام پر مسلسل عائد کی جانے والی قابض دشمن کی ان پابندیوں کا حصہ ہے۔ ہزاروں نمازیوں نے قابض دشمن کی ان تمام رکاوٹوں اور ہتھکنڈوں کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور مسجد اقصیٰ تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے جہاں انہوں نے صمود کا مظاہرہ کرتے ہوئے نماز جمعہ ادا کی اور اسرائیلی ہتھکنڈوں کے باوجود مسجد کے اندر نماز پڑھنے اور اس کے دفاع میں ڈٹے رہنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا جن کا مقصد فلسطینیوں کو مسجد تک پہنچنے سے روکنا ہے۔ تمام سخت گیر اقدامات کے باوجود ہمیں سامنے آیا ہے کہ جب قابض فوج کی سرپرستی میں آبادکاروں کی طرف سے مسجد اقصیٰ پر دھاوے بولنے کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور نمازیوں کو مسجد تک پہنچنے سے روکا جا رہا ہے اور مقدس مقامات کو یہودیانے کی کوششوں میں مسجد اقصیٰ اور اس کے احاطوں میں سکیورٹی کے گھناؤنے اقدامات میں مسلسل اضافہ کیا جارہا ہے۔

بائیس سالہ قید کے بعد فلسطینی اسیر حسن عرار صہیونی زندانوں سے رہا

غزہ 28 اگست (ایجنسی) قابض اسرائیلی حکام نے رام اللہ کے گاؤں قراوہ بنی زید سے تعلق رکھنے والے اسیر حسن عرار کو بائیس سال قید مسلسل کے بعد رہا کر دیا۔ کلب برائے اسیران نے انکشاف کیا کہ رہائی پانے والے اسیر عرار اپنے والدین دونوں سے محروم ہو چکے ہیں جوان کی قید کے برسوں کے دوران اس دارِفانی سے کوچ کر گئے تھے جبکہ وہ ان کی وفات سے بے خبر رہے اور نہ ہی انہیں اپنے پیاروں کا آخری دیدار نصیب ہوا۔ اس کے علاوہ وہ اپنی قید کے عرصے میں اپنے دو بھائیوں سے بھی محروم ہو گئے۔ کلب برائے اسیران نے واضح کیا کہ اسیر عرار کا یہ المیہ اس تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس کا سامنا لاتعداد فلسطینی اسیران کو ہے جنہوں نے اپنی قید کے ایام میں اپنے خاندان کے پیاروں کو کھو دیا اور قابض صہیونی دشمن کی اس سفاکانہ پالیسی کی وجہ سے وہ نہ تو اس سانحے کی خبر پا سکے اور نہ ہی اپنے پیاروں کو الوداع کہہ سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صہیونی دشمن نے آج تک اسیران کے اپنے خاندانوں کے ساتھ رابطوں پر آہنی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ کلب برائے اسیران نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ظالمانہ پالیسی غزہ کے اسیران کے حق میں کہیں زیادہ دردناک اور ظالمانہ پہلو مسلط کرتی ہے جنہیں اس نسل کشی کے آغاز سے لے کر آج تک اپنے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کے بنیادی حق سے محروم رکھا گیا ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ان میں سے کئی ایک کے انجام کے بارے میں معلومات کا سلسلہ بھی مکمل طور پر منقطع ہے۔ اسیران کے حقوق کے لیے کام کرنے والے اداروں کے فراہم کردہ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ قابض اسرائیلی حکام نے اپنے عقوبت خانوں میں نو ہزار چار سو سے زائد فلسطینی اسیران کو قید کر رکھا ہے جن میں بانوے خواتین اسیران اور تین ہزار تین سو چوبیس انتظامی اسیران بھی شامل ہیں جبکہ ان کے علاوہ ایک ہزار تین سو سولہ ایسے اسیران بھی قید ہیں جنہیں قابض حکام نے غیر قانونی جنگجوؤں کے نام نہاد درجے میں ڈال رکھا ہے۔

ناروے کے بادشاہ ہیرالڈ پنجم کا 89 برس کی عمر میں انتقال

اوسلو، 28 اگست (یواین آئی) ناروے کے بادشاہ ہیرالڈ پنجم کا جمعہ کو 89 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہیں گزشتہ ہفتے خون سے متعلق ایک نایاب بیماری کے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اوسلو کے شاہی محل نے بتایا کہ بادشاہ نے مقامی وقت کے مطابق صبح 6 بج کر 35 منٹ پر دارالحکومت اوسلو کے نیشنل اسپتال میں آخری سانس لی۔ بادشاہ کے انتقال کے بعد شاہی محل کی چھت پر لہرانے والے شاہی پرچم کو نصفِ مستول پر جھکا دیا گیا، جبکہ ان کی آخری رسومات کے دن تک قومی سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس موقع پر برطانیہ کے بادشاہ چارلس سوم اور سویڈن کے بادشاہ کارل شانزدہم گستاف سمیت دنیا بھر کے رہنماؤں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے 53 سالہ بیٹے ہاکون نئے بادشاہ بن گئے ہیں۔ تاریخ دانوں کے مطابق 35 سال تک تخت پر رہنے والے ہیرالڈ پنجم کو ایک مقبول اور اصلاح پسند بادشاہ کے طور پر یاد کیا جائے گا۔

نیپال میں ناگپور کے 106 افراد محفوظ

ناگپور، 28 اگست (یواین آئی) مہاراشٹر کے ناگپور سے تعلق رکھنے والے 106 افراد نیپال میں اچانک آنے والے سیلاب کے دوران محفوظ ہیں۔ انہوں نے کھٹمنڈو کے پشوپتی ناتھ مندر کے علاقے میں پناہ لے رکھی ہے۔ حکام نے جمعہ کے روز یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ گروپ نیپال کے مختلف حصوں میں آنے والے شدید سیلاب کے بعد وہاں پھنس گیا تھا۔ سیلاب کے باعث آمدورفت اور مواصلاتی نظام متاثر ہوا ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے سیلاب میں پھنسے مسافروں اور ان کے اہل خانہ کی اپیل کے بعد مداخلت کرتے ہوئے ان کی بحفاظت واپسی کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ رابطہ اور تال میل قائم کیا۔ حکام نے بتایا کہ ناگپور کے پھنسے ہوئے افراد نے اس کے بعد مقامی حکام اور ہنگامی امدادی ٹیموں کی نگرانی میں اپنے گھروں کو واپسی کا سفر شروع کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ نیپال۔تبت سرحدی علاقے میں اچانک آنے والے شدید سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں پورے ملک میں بڑے پیمانے پر امدادی اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کی گئی ہیں۔ حکام صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور متاثرہ بھارتی شہریوں کی مدد کر رہے ہیں۔

حکومت راحت دینے کے بجائے مشکلات بڑھا رہی ہے: سیلجا

سرسا، 28 اگست (یواین آئی) ہریانہ میں سرسا حلقے سے رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے کہا کہ ریاست کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی پالیسیوں اور مختلف محکموں میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کا براہ راست اثر عام لوگوں پر پڑ رہا ہے۔ ریاست کے کئی شہروں میں صفائی ملازمین احتجاج کر رہے ہیں، پٹواری اور قانون گو کی ہڑتال سے محصولات سے متعلق کام متاثر ہو رہے ہیں اور نجی ڈاکٹروں کی جانب سے یکم ستمبر سے آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت علاج بند کرنے کی وارننگ سے مریضوں کی تشویش بڑھ گئی ہے۔ حکومت کو ٹکراؤ کے بجائے بات چیت کے ذریعے مسائل کا حل نکالنا چاہیے۔ کماری سیلجا نے کہا کہ صفائی ملازمین کی تحریک کے سبب شہروں میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، جس سے صفائی اور عوامی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ حکومت کو ملازمین کے جائز مطالبات پر بات چیت کرنی چاہیے۔ پٹواری اور قانون گو کی تحریک سے زمین، محصولات اور دیگر ضروری کاموں کے لیے عام شہری پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان اسکیم کے تحت نجی اسپتالوں اور ڈاکٹروں کی ادائیگی سمیت مختلف مسائل ہیں۔ اگر یکم ستمبر سے علاج بند ہوا تو غریب اور ضرورت مند خاندانوں کو سب سے زیادہ پریشانی ہوگی۔ حکومت کو اسپتال چلانے والوں سے فوری بات چیت کر کے بلاتعطل علاج یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی سے پریشان عوام پر پانی کی شرحوں اور سرکاری دستاویزات کی فیس بڑھا کر اضافی بوجھ ڈالنا مناسب نہیں ہے۔ پینے کے پانی کی نئی شرحوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ وہیں محصولات کے محکمے میں مصدقہ نقل کی فیس ایک روپے سے بڑھا کر 100 روپے اور فوری نقل کے لیے 5 ہزار روپے تک کرنے کی تجویز کی خبریں تشویش ناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیسوں کا معقول ہونا ضروری ہے، لیکن آمدنی بڑھانے کے لیے عام شہریوں کی بنیادی ضروریات کو مہنگا کرنا حل نہیں ہے۔ حکومت کو مجوزہ اضافے کا جائزہ لے کر عوام کو راحت دینی چاہیے۔

دہلی ایس آئی آر: کم ووٹنگ والے علاقوں میں ڈیجیٹائزیشن بھی ہوا کم

نئی دہلی 28 اگست (پریس ریلیز) دہلی میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے ڈرافٹ مرحلہ میں ایک پیٹرن سامنے آیا ہے۔ جن اسمبلی حلقوں میں 2025 کے اسمبلی انتخابات میں ووٹنگ کم ہوئی تھی، وہاں ڈیجیٹائزیشن کی شرح بھی اوسط سے کم ہونے کا امکان ہے۔ اس سے وہاں کے ووٹرز کا ایک بڑا حصہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے باہر ہو سکتا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی لائیو' پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق دہلی میں 70 اسمبلی حلقے ہیں، اور ڈاٹا کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ 2025 کے انتخابات میں سب سے کم ووٹنگ والے 18 اسمبلی حلقوں میں سے) 17 جو مجموعی اسمبلی سیٹوں کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ ہیں (میں ڈیجیٹائزیشن شرح دہلی کی 67 فیصد اوسط سے کم تھا۔ یہ پیٹرن مجموعی طور پر ایس آئی آر عمل کے بارے میں الیکشن کمیشن کی وضاحت سے میل کھاتا ہے۔ جن علاقوں میں ایسے ووٹرز کی تعداد زیادہ ہے جو دوسری جگہ منتقل ہو گئے ہیں، جن کی موت ہوگئی ہے یا جو کسی دیگر وجہ سے نااہل ہیں، وہاں ووٹنگ کم ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ریویژن کے دوران ایسے ناموں کی شرح بھی زیادہ ہو سکتی ہے جنہیں 'ان کلیکٹیبل) 'معلومات نہ مل پانے والے (کے طور پر چھانٹ دیا گیا۔ یہ اسمبلی حلقے پوری دہلی میں پھیلے ہوئے ہیں اور ان میں امیر علاقے اور کم آمدنی والے علاقے دونوں شامل ہیں۔ تاہم اہم بات یہ ہے کہ ڈاٹا کا تجزیہ پوروانچلی یا مسلم آبادی والے علاقوں میں ایک جیسا پیٹرن نہیں دکھاتا ہے۔ جن 15 علاقوں میں پوروانچلی ووٹر ایک بڑی سیاسی طاقت مانے جاتے ہیں، ان میں سے 7 میں ڈیجیٹائزیشن کی شرح دہلی کی اوسط سے کم ہے، جبکہ 8 میں یہ اوسط سے زیادہ ہے۔ سامنے آئے ڈاٹا کے مطابق سنگم وہار میں ڈیجیٹائزیشن کی شرح 59 فیصد، براری میں 61 فیصد اور رٹھالا میں 64 فیصد ہے۔ لیکن پوروانچلی آبادی والے دوسرے علاقوں میں یہ شرح کافی زیادہ ہے۔ یہ شرح ٹمیالا میں 76 فیصد، دوارکا میں 72 فیصد اور بابرپور میں 73 فیصد ہے۔ انگریزی روزنامہ 'انڈین ایکسپریس' کے ڈاٹا کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ جن 7 علاقوں میں مسلم آبادی کافی زیادہ ہے، وہاں بھی ڈیجیٹائزیشن کی شرح بہت کم نہیں ہے۔ 5 علاقوں میں یہ شرح شہر کی اوسط سے زیادہ ہے، جبکہ 2 میں یہ اوسط سے کم ہے۔ اوکھلا میں یہ شرح سب سے کم یعنی تقریباً 55 فیصد ہے، جبکہ چاندنی چوک میں 61 فیصد ہے۔ دوسری طرف مٹیا محل میں تقریباً 75 فیصد ووٹرز کا ڈاٹا ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔ بابرپور میں یہ شرح 3 7 فیصد اور مصطفیٰ آباد میں تقریباً 72 فیصد ہے۔ تاہم ایس آئی آر کے بعد کتنے لوگوں کے نام لسٹ سے ہٹائے گئے ہیں، اس کا پتہ 4 نومبر کو حتمی ووٹر لسٹ شائع ہونے کے بعد ہی چلے گا۔ ڈرافٹ لسٹ 31 اگست کو شائع ہونی ہے، جس کے بعد جن ووٹرز کے نام لسٹ میں نہیں ہیں، وہ اپنا نام شامل کروانے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ ڈاٹا جمع کرنے کا کام گزشتہ ہفتے ختم ہوا۔ دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ڈاٹا کے مطابق تقریباً ڈیڑھ ماہ چلی اس کارروائی کے دوران تقریباً 97.51 لاکھ ووٹرز کے فارم جمع کر کے الیکشن کمیشن پورٹل پر اپلوڈ کیے گئے۔ یہ تعداد دہلی میں ایس آئی آر کا عمل شروع ہونے کے وقت لسٹ میں موجود 1.45 کروڑ ووٹروں کا 67 فیصد ہے۔ باقی بچے 47.58 لاکھ ووٹر، جو مجموعی ووٹرز کا تقریباً 33 فیصد ہیں، انہیں 'معلومات نہ مل پانے والے' زمرہ میں رکھا گیا ہے۔ اس زمرہ میں وہ ووٹرز شامل ہیں جو گھر پر نہیں ملے، کہیں اور منتقل ہو گئے یا جن کی موت ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی ڈپلی کیٹ اندراج اور 'دیگر وجوہات' سے لسٹ میں شامل لوگ بھی اس میں ہیں۔ ڈرافٹ لسٹ سے ان کے نام ہٹائے جا سکتے ہیں، تاہم لسٹ میں اصلاح کے عمل کے دوران انہیں اپنا نام شامل کروانے کا موقع ملے گا۔ واضح رہے کہ ایس آئی آر کے دوران بوتھ لیول افسران (بی ایل او) گھر گھر جا کر اینومریشن فارم تقسیم کرتے ہیں، ووٹرز کو انہیں بھرنے میں مدد کرتے ہیں اور بھرے ہوئے فارم جمع کرتے ہیں۔ اس کے بعد بی ایل او معلومات کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے آفیشل پورٹل پر اپلوڈ کرتے ہیں۔ اس عمل کو ڈیجیٹائزیشن کہا جاتا ہے۔ ڈیجیٹائزیشن ریٹ ان ووٹرز کے تناسب کو ظاہر کرتا ہے جن کے فارم اپلوڈ ہو چکے ہیں اور جن کے ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ صرف آدرش نگر اس پیٹرن سے الگ ہے، جہاں ووٹنگ 6 5 فیصد رہی، لیکن ڈیجیٹائزیشن ریٹ تقریباً 0 7 فیصد درج کیا گیا۔ مہرولی، جہاں سب سے کم 53 فیصد ووٹنگ ہوئی تھی، وہاں تقریباً 9 5 فیصد ووٹروں کا ڈاٹا ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔ کستوربا نگر میں ووٹنگ 54 فیصد تھی، وہاں ڈیجیٹائزیشن ریٹ تقریباً 56 فیصد ہے۔ اسی طرح تغلق آباد میں ووٹنگ 56 فیصد تھی اور ڈیجیٹائزیشن تقریباً 52 فیصد ہے۔

کھرگے، راہل، پرینکا نے دی رکشا بندھن کی مبارکباد

نئی دہلی، 28 اگست (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے اہل وطن کو رکشا بندھن کے مبارک تہوار کی مبارکباد دی ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ رکشا بندھن بھائی بہن کے پیار، اعتماد اور اٹوٹ رشتے کا جشن ہے۔ یہ تہوار باہمی احترام، مساوات اور ایک دوسرے کے تئیں ذمہ داری کے جذبے سے بھی جوڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات، مذہب اور عقیدے کی حدود سے بالاتر ہو کر بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام دینے والا یہ تہوار معاشرے کی خوبصورت روایتوں کی علامت ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ محبت کے دھاگوں سے بندھا بھائی بہن کا اٹوٹ رشتہ پیار اور اعتماد کے ساتھ اور بھی مضبوط ہو۔ انہوں نے دعا کی ہے کہ راکھی کا مقدس بندھن تمام اہل وطن کی زندگی میں محبت، اتحاد اور ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرے۔ محترمہ واڈرا نے بھی اہل وطن کو رکشا بندھن کی دلی مبارکباد دی۔

اسرائیل کے قید خانوں میں 370 فلسطینی بچے موجود ہیں: رپورٹ

تل ابیب، 28 اگست (یواین آئی) فلسطینی قیدیوں کے حقوق کے مرکز کی جانب سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق، اس وقت تقریباً 370 فلسطینی بچے اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں۔ ان بچوں کی اکثریت میگیدو اور عوفر جیلوں میں بند ہے۔ حقوقِ انسانی کے لیے کام کرنے والے اس گروپ نے بتایا کہ اگست کے آغاز تک اسرائیل کی جانب سے قید کیے گئے 9,400 سے زائد فلسطینی قیدیوں اور حراستی متبادلوں میں یہ بچے بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی افواج نے سال 2026 کے پہلے چھ مہینوں میں 276 فلسطینی بچوں کو حراست میں لیا۔ گروپ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے فلسطینی بچوں کو حراست میں لینا اب محض انفرادی واقعات تک محدود نہیں رہا، بلکہ یہ مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی القدس میں گرفتاریوں کی مہم کا ایک مستقل حصہ بن چکا ہے۔ رپورٹ میں اسرائیل کی جانب سے انتظامی حراست کے عمل کو جاری رکھنے پر بھی توجہ دلائی گئی ہے، جو فلسطینیوں کو بغیر کسی جرم کے یا بغیر کسی عدالتی کارروائی کے اور غیر اعلانیہ شواہد کی بنیاد پر ایسی مدت کے لیے حراست میں رکھنے کی اجازت دیتا ہے جس میں بار بار توسیع کی جا سکتی ہے۔ فلسطینی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے کئی بار اسرائیلی حکام پر یہ الزام لگایا ہے کہ وہ کم عمر بچوں سمیت دیگر قیدیوں کو انتہائی سخت حالات میں رکھتے ہیں اور انہیں مناسب خوراک اور طبی دیکھ بھال فراہم نہیں کرتے۔

NF ریلوے کے جنرل منیجر نے نیوجلپائی گوڑی ریلوے اسٹیشن کا معائنہ کیا

مالیگاؤں، 28 اگست (ایجنسی) مسٹر آشیش بنسل، جنرل منیجر، شمال مشرقی سرحدی ریلوے (تعمیر) نے 27 اگست 2026 کو نیوجلپائی گوڑی ریلوے اسٹیشن پر کیے جانے والے وسیع پیمانے پر تعمیر نو اور جدید کاری کے کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے سینئر افسران اور متعلقہ حکام کے ساتھ تھے۔ تفصیلی معائنہ کے دوران، مسٹر بنسل نے اسٹیشن کو جدید، جدید ترین، اور مسافروں کے لیے دوستانہ ریلوے سہولت کے طور پر تیار کرنے کے لیے مختلف بنیادی ڈھانچے اور مسافروں کی سہولیات کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران، مسٹر بنسل نے پراجیکٹ کے اہم اجزاء کی پیشرفت کا جائزہ لیا، بشمول ارائیول ٹرمینل بلڈنگ، ڈیپارچر ٹرمینل، ایلیویٹڈ روڈ، پوڈیم پارکنگ کی سہولیات، ایئر کنکورس، نئے فٹ اوور برجز (FOBs)، پلیٹ فارم کی ترقی کے کام، سطحی سڑکیں، اور مسافروں کی دیگر سہولیات۔ ری ڈیولپمنٹ پلان میں گاڑیوں کی بہتر ٹریفک، پارکنگ کی مخصوص سہولیات، مسافروں کو چھوڑنے کے علاقے اور اسٹیشن کی مختلف سہولیات کے درمیان بہتر رابطہ شامل ہے۔ مسٹر بنسل نے مختلف مقامات پر کام کی پیشرفت کا جائزہ لیا اور حفاظت اور معیار کے مقررہ معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے سخت نگرانی، موثر کوآرڈینیشن اور پروجیکٹ کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام میں تیزی لائیں اور مقررہ مدت کی پابندی کو یقینی بنائیں۔ نیوجلپائی گوڑی ریلوے اسٹیشن کی جدید کاری اور دوبارہ ترقی کا مقصد مسافروں کی سہولت، رسائی اور سفر کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانا ہے۔ یہ پروجیکٹ اسٹیشن کو جدید انفراسٹرکچر اور جدید مسافروں کی سہولیات کے ساتھ تیار کرے گا، جس سے شمالی بنگال اور شمال مشرق کے لیے ایک اہم ریلوے گیٹ وے کے طور پر نیوجلپائی گوڑی کے کردار کو مزید تقویت ملے گی۔ پروجیکٹ کے ماسٹر پلان میں نیوجلپائی گوڑی جنکشن ریلوے اسٹیشن کی جامع جدید کاری اور دوبارہ ترقی شامل ہے، جو شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے کٹیہار ڈویژن کے تحت آتا ہے۔

ٹرمپ نے اونٹاریو جھیل کا نام تبدیل کر کے لیک امریکہ رکھ دیا

واشنگٹن، 28 اگست (اسپوتنک/یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ اور کینیڈا کے درمیان واقع اونٹاریو جھیل کا نام تبدیل کر کے لیک امریکہ رکھنے کے لیے ایک انتظامی حکم نامے پر دستخط کیے ہیں۔ ٹرمپ نے حکم نامے پر دستخط کرنے سے قبل اوول آفس میں کہا، ہم اونٹاریو جھیل کا نام فوری طور پر تبدیل کر کے لیک امریکہ کرنے جا رہے ہیں۔ میں ابھی اس حکم نامے پر دستخط کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے وہ کوئی خاص پیغام نہیں دے رہے، تاہم وہ طویل عرصے سے اس بارے میں سوچ رہے تھے۔ ایک روز قبل صدر ٹرمپ نے کینیڈا کے ساتھ جاری تجارتی تنازع کے دوران ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی، جس میں انہوں نے نقشے پر علامتی طور پر اونٹاریو جھیل کا نام تبدیل کر کے لیک امریکہ دکھایا تھا۔ تاہم کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی جانب سے اس کا نام لیک امریکہ رکھے جانے کے باوجود کینیڈا اس جھیل کو اونٹاریو جھیل ہی کہتا رہے گا۔ کارنی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، ہم جانتے ہیں کہ امریکہ تجارتی تعلقات، خارجہ پالیسیاں، قومی یادگاروں اور آبی ذخائر کے نام بھی تبدیل کر رہا ہے، لیکن کینیڈین جانتے ہیں کہ حقیقت میں اس کا نام اونٹاریو جھیل ہی ہے۔ تب بھی، اب بھی اور ہمیشہ یہی رہے گا۔ وزیر اعظم نے یاد دلایا کہ جھیل کا نام مقامی باشندوں کی زبان سے لیا گیا ہے اور اس کی تاریخ چار صدیوں سے بھی زیادہ پرانی ہے۔ یہ نام کینیڈین کنفیڈریشن اور امریکہ کے اعلانِ آزادی، دونوں سے بھی پہلے کا ہے۔ کارنی کے مطابق لیک اونٹاریو کا نام وینڈاٹ زبان کے لفظ اونٹاریو سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب جھیل خوبصورت ہے، جھیل بڑی ہے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نام 400 سال سے زیادہ پرانا ہے۔ اونٹاریو جھیل گریٹ لیکس نظام کا حصہ ہے اور امریکہ اور کینیڈا کی سرحد پر واقع ہے۔ اس کے ساحل امریکی ریاست نیویارک اور کینیڈا کے صوبے اونٹاریو سے ملتے ہیں۔

مشرقی ریلوے کی خبریں

مشرقی ریلوے نے فیئرلی پلیس پر رکشا بندھن منایا

کولکاتا، 28 اگست (پریس ریلیز) پیار، دیکھ بھال اور بندھن کے خوبصورت بندھن کا جشن مناتے ہوئے، مشرقی ریلوے نے آج فیئرلی پلیس میں واقع اپنے ہیڈکوارٹر میں رکشا بندھن کا پرمسرت تہوار شاندار طریقے سے منایا۔ اس موقع پر، ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے نے ایسٹرن ریلوے بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے ارکان کے ساتھ تقریبات کی قیادت کرتے ہوئے پورے ایسٹرن ریلوے خاندان کے ساتھ اس تہوار کی محبت، خوشی کے لمحات اور دلی خوشی بانٹی۔ دن بھر کی تقریبات میں روایتی تقریبات کے ساتھ ساتھ خواتین کو بااختیار بنانے پر ایک خصوصی انٹرایکٹو سیشن بھی شامل تھا، جو فیئرلی پلیس کے اڈیشا آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ محترمہ گیتیکا پانڈے نے ایسٹرن ریلوے کے پرنسپل چیف پرسنل آفیسر ڈاکٹر مہوا ورما کی موجودگی میں چراغ جلا کر سیشن کا آغاز کیا۔ اپنے کلیدی خطاب میں، جنرل منیجر نے پیشہ ورانہ ترقی، کام کی جگہ کی بہبود، اور خواتین ملازمین کی حوصلہ افزائی پر خصوصی زور دیا کہ وہ کھلے مکالمے کے ذریعے اپنے تجربات، خیالات اور تجاویز کا اشتراک کریں۔ ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور کھیلوں کی عمدگی کے لیے مضبوط عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے، محترمہ گیتیکا پانڈے نے ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی ایک باصلاحیت ٹریک سائیکلسٹ تریاشا پال کو ایک خصوصی ٹریک سائیکل پیش کیا۔ تریاشا پال اس سال کے آخر میں جاپان میں ہونے والے ایشین گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گی۔ اس کے علاوہ تمغہ جیتنے والی تیر اندازوں سونیا ٹھاکر اور لکشمی ہیمبرم کو ان کی شاندار کامیابیوں کے اعتراف میں تیر سے نوازا گیا۔ ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے جامع نقطہ نظر کو آگے بڑھاتے ہوئے، مشرقی ریلوے نے مستقبل میں کئی اہم اقدامات اور ورکشاپس کا اعلان کیا۔ ان میں ذہنی اور جسمانی تندرستی سے متعلق آرٹ آف لیونگ سیشنز، ریٹائرمنٹ کے قریب ملازمین کے لیے ٹارگٹڈ منی اور ہیلتھ مینجمنٹ پروگرام، خواتین ملازمین کے لیے عملی غذائی تجاویز کے ساتھ خصوصی منی مینجمنٹ کونسلنگ، جنسی ہراسانی سے متعلق آگاہی ورکشاپس، اور ذہنی صحت کے مسائل پر خصوصی سیشن شامل ہیں۔ براہ راست مدد فراہم کرنے کے لیے، ضرورت مند ملازمین کے لیے دماغی صحت سے متعلق مشاورت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک وقف مشاورتی کمرہ قائم کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، کام کی جگہ میں بہتری کے ایک حصے کے طور پر، فیئرلی پلیس میں خواتین کے ٹفن روم کو بڑھایا جا رہا ہے، اور نیوکویلا گھاٹ بلڈنگ میں خواتین کے نئے ٹفن روم کے لیے ایک مناسب جگہ کی فعال طور پر نشاندہی کی جا رہی ہے۔ رکشا بندھن کی خوشی کی تقریبات اور خواتین کو بااختیار بنانے پر متاثر کن انٹرایکٹو سیشن کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر ایسٹرن ریلوے کے تمام پرنسپل ڈپارٹمنٹل ہیڈز موجود تھے اور باہمی تعاون، خوشگوار تعلقات، مل جل کر آگے بڑھنے اور باہمی تعاون کے جذبے کو متحد ہو کر مضبوط کیا۔ ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، شری شبرام ماجھی نے کہا، "رکشا بندھن دیکھ بھال، وقار اور باہمی تعاون کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی علامت ہے۔ یہ وہ اقدار ہیں جو ہمارے مسافروں اور ریلوے خاندان کے ہر فرد کے لیے مشرقی ریلوے کی وابستگی کی رہنمائی کرتی ہیں۔"

آر پی ایف آسنسول ڈویژن نے شراوانی میلہ کے لیے سیکورٹی آپریشن کامیابی کے ساتھ مکمل کیا

کولکاتا، 28 اگست (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے کی مجموعی رہنمائی اور قیادت میں، ریلوے پروٹیکشن فورس، آسنسول ڈویژن نے 29 جولائی 2026 کو شروع ہونے والے شراوانی میلہ 2026 کے دوران تقریباً ایک ماہ تک کامیابی سے سیکورٹی اور مسافروں کی مدد کا آپریشن کیا۔ یاتریوں کو روزانہ، RPF نے اہم یاتری اسٹیشنوں پر چوبیس گھنٹے سیکورٹی کو یقینی بنایا: جھارسوگوڈا، بیدیا ناتھ دھام، دیوگھر، اور باسوکیناتھ۔ RPF 378 افسران اور اہلکاروں کی ایک سرشار ٹیم کو منصفانہ مدت کے دوران یاتریوں کی محفوظ، ہموار اور منظم نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ اس عرصے کے دوران ڈویژن نے مختلف خصوصی آپریشنز کے تحت کئی اہم کامیابیاں حاصل کیں۔ آپریشن ننھے فرشتے کے تحت اپنے خاندانوں سے الگ ہونے والے آٹھ بچوں کو بحفاظت بازیاب کر کے ان کے اہل خانہ یا چائلڈ ویلفیئر افسران کے حوالے کر دیا گیا۔ آپریشن امانت کے تحت، ٹرینوں یا سٹیشنوں پر مسافروں کے پیچھے چھوڑے گئے سامان کے 9 کیسز، جن کی کل 1,25,500 تھی، کو برآمد کیا گیا اور متعلقہ مسافروں کو بحفاظت واپس کر دیا گیا۔ آپریشن سیوا کے تحت دو سنگین معاملات میں فوری مدد فراہم کی گئی جن میں معمر اور بیمار حجاج شامل تھے۔ مسافروں کی حفاظت کے سلسلے میں مسافروں سے متعلق جرائم کے چار مقدمات درج کر کے چار ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ مزید برآں، آپریشن ستارک کے تحت، شراب کی غیر قانونی نقل وحمل کے تین کیسز کا پتہ چلا، جس کے نتیجے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا اور 64،360 روپے مالیت کی 73,170 لیٹر غیر قانونی شراب ضبط کی گئی۔ شراوانی میلہ 2026 کے دوران آر پی ایف آسنسول ڈویژن کی طرف سے کی گئی کوششیں مسافروں کی حفاظت، مؤثر ہجوم کے انتظام، جرائم کی روک تھام، اور یاتریوں کو فوری اور انسانی امداد فراہم کرنے کے لیے اس کی غیر متزلزل عزم کو ظاہر کرتی ہیں۔ ان مربوط اور سرشار کوششوں کے ذریعے RPF، آسنسول ڈویژن نے لاکھوں عازمین کے لیے ایک محفوظ، ہموار، اور پریشانی سے پاک یاترا کے تجربے کو یقینی بنانے میں اہم کامیابی حاصل کی۔ چیف پبلک ریلیشن آفیسر، مشرقی ریلوے، شری شبرام ماجھی نے کہا، "شراوانی میلہ 2026 کے دوران ہمارے RPF اہلکاروں کی مثالی لگن نے لاکھوں یاتریوں کے لیے ہموار، محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ مسافروں کی بہبود اور ہجوم کے انتظام کے میدان میں ایک بہترین معیار قائم کرتا ہے۔"

ڈی ایم کے جنتا دربار میں 24 لوگوں کی فریاد سنی گئی

بیگوسرائے ،28اگست (نورعالم)۔ حکومت بہار کے پروگرام کے تحت لاگو کی گئی "سب کا سمان، زندگی آسان" مہم کے ایک حصے کے طور پر، کلکٹریٹ کے دفتر سیل میں ایک عوامی عدالت کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ضلع مجسٹریٹ بیگوسرائے، رچی پانڈے نے کی۔ ضلع کے مختلف بلاکس اور شہری علاقوں کے شہریوں نے ذاتی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے درخواستیں جمع کرائیں۔ کل 24 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ان میں زمین کے تنازعات، میوٹیشن، حد بندی، تجاوزات اور مختلف محکموں بشمول ریونیو ایڈمنسٹریشن سے متعلق معاملات شامل تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام درخواستوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ضروری کارروائی کریں اور مقررہ مدت کے اندر شکایات کے معیار اور تسلی بخش حل کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ، رچی پانڈے نے کہا کہ عوامی عدالت انتظامیہ اور عوام کے درمیان براہ راست رابطے کے لیے ایک موثر اور طاقتور ذریعہ ہے۔

چیف ضلع جج نے قومی لوک عدالت کی تیاریوں کو لیکر تھانہ انچارج کے ساتھ کی میٹنگ

بیگوسرائے ،28اگست (نورعالم)۔ ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے چیرمین اور چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رشی کانت نے 12 ستمبر کو ضلعی عدالتوں میں منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کی تیاریوں کے سلسلے میں اسٹیشن سربراہوں کے ساتھ میٹنگ کی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ فریقین کو وقت پر نوٹس جاری کریں جن میں بات چیت کی جاسکتی ہے۔ معلومات کے مطابق، میٹنگ میں سی جے ایم کویتا کماری، ندھی پرساد آریہ، ایس ڈی پی او صدر کے علاوہ ضلع کے تمام تھانوں کے اسٹیشن سربراہان موجود تھے۔ چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو ہدایت دی کہ وہ سول کورٹ، بیگوسرائے اور دیگر سب ڈویژنل عدالتوں میں زیر التوا زیر التوا مقدمات میں جاری کیے گئے نوٹسز پر زیادہ سے زیادہ عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ معزز چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رشی کانت نے میٹنگ میں ہدایات دیں۔ تمام تھانہ صدر اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے متعلقہ تھانوں کے علاقوں میں موصول ہونے والی قومی لوک عدالت کے نوٹس فوری طور پر پیش کیے جائیں اور سروس رپورٹ دوبارہ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کو جمع کرائی جائے۔ تمام تھانہ انچارجوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی سطح پر فریقین کے ساتھ رابطہ قائم کریں اور انہیں قومی لوک عدالت اور اس سے پہلے منعقد ہونے والی نشستوں میں شرکت کی ترغیب دیں۔ زیادہ سے زیادہ مقدمات پر عملدرآمد کے لیے فریقین کو تشہیر اور دیگر ذرائع سے آگاہ کیا جائے۔ اس کے لیے ڈی ایس پی صدر سے بھی درخواست کی گئی کہ وہ اپنی سطح پر تمام تھانہ انچارجز کو ہدایت دیں، تاکہ 2026-09-12 کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ قابل ذکر مقدمات کو انجام دیا جاسکے۔

ماحولیات کی حفاظت ہمارا اولین فرض: وزیر شرون کمار

بہارشریف 28اگست (الیاس خان) رکشابندھن کے پرمسرت موقع پر دیہی ترقی اور اطلاع و تعلقات عامہ کے وزیر شرون کمار نے بہار شریف کے کارگل پارک میں ایک درخت میں دھاگہ باندھ کر اس کی حفاظت کا عہد کیا۔ انہوں نے کہا "جس طرح ایک بہن اپنے بھائی کی حفاظت کے لیے دعا کرتی ہے، اسی طرح آج ہمیں درختوں اور پودوں کی حفاظت کا عہد لینا ہوگا۔ یہی حقیقی رکشا بندھن ہے۔ درخت ہمیں آکسیجن، سایہ اور پھل فراہم کرتا ہے۔ اس کی حفاظت کرنا ہمارا اولین فرض ہے۔ "ہم سب کو بہار کے روشن مستقبل کے لیے پودا لگانا چاہیے۔ پودے کے ساتھ ایک مقدس دھاگہ باندھ کر ہم نے عہد کیا ہے کہ جب تک یہ درخت نہیں بچ جاتا اس کی مکمل دیکھ بھال کریں گے۔ اس اقدام کا مقصد معاشرے اور عام لوگوں میں ماحولیات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے تاکہ لوگ درختوں کو بچانے کی طرف راغب ہوں۔ رکشابندھن پر بہن بھائی کے رشتے کے ساتھ فطرت کے ساتھ اپنے رشتے کو مضبوط کریں۔ ایک پودا لگائیں اور بھائی کی طرح اس کی پرورش کریں۔" آج سماج کو بہار کو پلاسٹک سے پاک اور منشیات سے پاک نہیں بلکہ درختوں سے بھرپور بنانے کی ضرورت ہے۔ آج میں نے اس پودے کے ساتھ راکھی باندھی اور عہد کیا کہ میں اور میرا خاندان اس کی دیکھ بھال کریں گے۔ پانی زندگی ہے؛ ہریالی خوشحالی ہے۔ جب سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کی باگ ڈور سنبھالی تو بہار کا گرین کور صرف 7 فیصد تھا جو بڑھ کر 19 فیصد ہو گیا ہے۔ ہمیں اپنے گرین کور کو قومی اوسط 33 فیصد تک لانے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے تمام بہاریوں کا تعاون ہونا چاہیے۔ اگر ہم اپنے بچوں کا مستقبل چاہتے ہیں تو ہمیں آنے والی ماحولیاتی تبدیلیوں کو روکنا بہت ضروری ہے۔ ہم سب کو اپنی سالگرہ، اپنے والدین کی سالگرہ پر ایک درخت لگانا چاہیے اور اس کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اس موقع پر ریاستی سکریٹری گریز انصاری، بلاک صدر، ترجمان ڈاکٹر، پروفیسر آنند اور محکمہ جنگلات کے کئی افسران اور سماجی کارکن موجود تھے۔

ضلع بھر میں رکشا بندھن کا مقدس تہوار جوش وخروش سے منایا گیا

بیگوسرائے ،28اگست (نورعالم)۔ ضلع بھر میں رکشابندھن کا تہوار جوش وخروش سے منایا گیا۔ بہنوں نے اپنے بھائیوں کی کلائیوں پر راکھی باندھی، ان کی لمبی عمر اور خوشحالی کی خواہش کی۔ بازار خاص طور پر مٹھائی اور راکھی کی دکانوں پر سرگرمی سے بھرے ہوئے تھے۔ Bachhwara AASE کے مطابق بھائی کی کلائی پر راکھی باندھنے کی خوشی مہنگائی سے بڑھ جاتی ہے۔ بازار میں صبح سے ہی بہنوں اور جوان عورتوں کا ہجوم لگ گیا۔ رنگ برنگی راکھیوں سے سجی دکانیں اور مٹھائی کی خریداری نے پورے بازار کو تہوار کے ماحول میں بدل دیا۔ رکشا بندھن کا تہوار بھائیوں اور بہنوں کے درمیان مقدس محبت اور اٹوٹ بندھن کی علامت ہے، جو پران اور ویدوں کے زمانے سے تعلق رکھتا ہے۔ گاؤں میں بہن بھائیوں نے نئے کپڑوں میں ملبوس اپنے بھائیوں کی آرتی کی، صندل کا تلک لگایا، ان کی کلائیوں پر ریشم کا دھاگہ باندھا، انہیں مٹھائی کھلائی، اور ان کی لمبی عمر کی خواہش کی۔ بھائیوں نے اپنی بہنوں کی حفاظت کا وعدہ کیا۔ بھائیوں نے اپنی بہنوں کو زیادہ سے زیادہ تحائف پیش کیے۔ رکشابندھن کا مقدس تہوار جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ زیادہ تر گھروں میں تہوار کا ماحول تھا۔ ہر گھر میں نت نئے پکوان جن میں کھیر پوری، ورمیسیلی اور مٹھائیاں شامل تھیں۔ رکشا بندھن برونی اور گڑھاڑہ کے ساتھ ساتھ آس پاس کے علاقوں میں بھی جوش وخروش سے منایا گیا۔ رکشابندھن مقدس محبت، اعتماد اور بھائیوں کے درمیان باہمی تحفظ کے وعدے کی علامت ہے۔ بہنوں نے اپنے بھائیوں کی کلائیوں پر راکھی باندھی اور ان کی لمبی عمر کی خواہش کی۔ بھائیوں نے وعدہ کیا کہ وہ ہر حال میں اپنی بہنوں کی حفاظت اور مدد کریں گے۔ افسانوی اور تاریخی کہانیاں بھی لوگوں میں مقبول ہیں۔ دیوی لکشمی اور بادشاہ بالی، دروپدی اور شری کرشن، اندرا اور شچی، اور دیگر کے درمیان تحفظ کا وعدہ لوگوں کے لیے ایک تحریک ہے۔ چودہی آسے کے مطابق، رکشابندھن، بھائی اور بہن کے درمیان مقدس رشتہ، جمعہ کو پورے بلاک میں تہوار جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ ساون کے مہینے کے پورے چاند کے دن منایا جانے والا یہ تہوار ہر بھائی اور بہن کے لیے ایک خاص موقع سمجھا جاتا ہے۔ سنسکرت کے اسکالر پنڈت رمیش چندر جھا بتاتے ہیں کہ ہندو عقائد کے مطابق رکھشا بندھن پوجا تک بھائی بہن کا بھوکا رہنا لازمی ہے۔ خالی پیٹ پوجا کرنا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بھائی کی دعا کامیاب ہوتی ہے، اور کیے گئے وعدے ہمیشہ پورے ہوتے ہیں۔ بھائی کی کلائی پر راکھی باندھنے کے لیے کوئی وقت برا نہیں سمجھا جاتا۔ تاہم اگر کسی اچھے وقت میں بھائی کی لمبی عمر اور خوشی کی تمنا کی جائے تو تمام پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں۔ تاہم، پورے چاند کے دن چاند گرہن کے بارے میں قیاس آرائیوں کا کوئی اثر نہیں ہوا، کیونکہ اس میں سوتک کی مدت نہیں تھی۔ تاہم، جو لوگ مذہب اور صحیفوں کی پیروی کرتے ہیں وہ راہو کال اور یاما گنڈہ کے ادوار میں راکھی باندھنے سے گریز کرتے ہیں۔ اس کے بعد دن بھر راکھی باندھنے کا تہوار رکشا بندھن بہت دھوم دھام سے منایا گیا۔

محبت رسول میں خود کو فنا کردینا انسان کی معراج ھے: تاج نظامی

مدھے پورہ ،28اگست (پی این ایس) محبت رسول ایک عظیم سرمایہ ہے اس کے بغیر ایمان کا کوئی تصور نہیں یہ وہ دولت ہے جس کے لئے انسان اپنی ساری متاع قربان کردیتا ہے حتیٰ کہ اپنی جان بھی لٹانے سے انسان دریغ نہیں کرتا محبت رسول سے بڑھ کر دنیا کی کوئی دولت نہیں محبت رسول میں خود کو فنا کردینا انسان کی معراج ہے یہ باتیں گزشتہ شب بارھویں شریف کے اہم اور تاریخی موقع پر خانقاہ فریدیہ نظامیہ واقع پیناچوسہ ضلع مدھے پورہ بہار الہند کے وسیع اور پاکیزہ صحن میں صاحب سجادہ پیر طریقت الشیخ حضرت مولوی محمد نظام الدین صاحب قبلہ کی سرپرستی میں منعقدہ محفل میلاد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خطیب حضرت علامہ مولانا مفتی اعجاز حیدر ثقافی امام وخطیب جامع مسجد پیپنا نے کہیں انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہمیں اپنی حالت بہتر کرنی ہوگی ہم زبانی طور پر دعویدار محبت رسول ہیں لیکن عملی طور پر نہیں ہمارا اخلاق و کردار ہمارے اقوال و افعال ہمارے احوال سیرت طیبہ سے بالکل عاری ہے سیرت طیبہ سے مزین ہو کر زندگی گزارنا ہی دراصل زندگی ہے اس خاص موقع پر حضرت مولانا محمد تاج الدین نظامی بانی امام وخطیب قادری مسجد وولی عہد خانقاہ فریدیہ نظامیہ نے بھی جامع گفتگو فرمائی اور انہوں نے کہا کہ آمد رسول سے قبل دنیائے انسانیت تاریکی اور ظلمت و ضلالت کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں تھی سسکتی ہوئی انسانیت پر رب کائنات نے کرم فرمایا اور اپنے محبوب مکرم نبی رحمت کو مبعوث فرما کر احسان عظیم فرمایا۔ حضرت حافظ اعجاز احمد فریدی نے اپنے دوران خطاب کہا کہ آمد رسول رب کائنات کا بڑا فضل ہے اس موقع پر خوشی کا اظہار کرنا عین حکم قرانی ہے۔ حافظ وعامل محمد ایاز احمد فریدی نے مجلس کی نظامت کے ساتھ ساتھ نعت رسول پاک پیش کرکے حاضرین کے قلوب کو منور کیا موصوف اور آپ کے دیگر رفقاء جناب تعلمون فریدی جناب محمد الطاف حسین جناب محمد اسماعیل فریدی جناب محمد تنویر فریدی نے اس عظیم الشان مجلس رسول کو سجانے میں ایک اہم کردار نبھایا۔ اخیر میں بارگاہ نبوت میں سلام پیش کرکے پوری امت مسلمہ کی فلاح وظفر اور کامیاب زندگی کے لئے رقت آمیز دعائیں کی گئیں۔ اللہ رب العزت ہمیں آمد رسول کا صدقہ عطاء فرمائے آمین۔

بھرواڑہ میں ڈائل 112 ٹیم پر حملہ، ایس آئی سمیت 4 پولیس اہلکار زخمی

سنگھواڑہ دربھنگہ 28اگست (محمد مصطفیٰ) سنگھواڑہ تھانہ علاقہ کے نگر پنچایت بھرواڑہ گدری بازار میں جمعرات کی رات تقریباً ساڑھے نو بجے نشے میں دھت نوجوان نے جم کر ہنگامہ کیا اور اسے قابو کرنے پہنچی ڈائل 112 پولیس ٹیم پر ہی حملہ کر دیا۔ حملے میں سنگھواڑہ تھانہ کے ایس آئی دنیش شرما سمیت چار پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ ایس آئی دنیش شرما کو آنکھ کے قریب شدید چوٹ آئی، جس پر ان کے زخم پر چار ٹانکے لگائے گئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بھرواڑہ وارڈ نمبر ایک واقع گدری بازار میں ایک نوجوان کے شراب پی کر مارپیٹ اور ہنگامہ کرنے کی اطلاع پولیس کو ملی تھی۔ اطلاع دینے والے شیوش پرکاش کمار ساہو کے مطابق پولیس ٹیم موقع پر پہنچی تو ایک نوجوان گالی گلوچ کر رہا تھا۔ اس کے چہرے پر پہلے سے چوٹ لگی ہوئی تھی اور خون بہہ رہا تھا۔ آس پاس کے لوگ اسے سمجھا کر پرسکون کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ پولیس اہلکاروں نے بھی نوجوان کو سمجھانے اور پرسکون کرنے کی کوشش کی لیکن وہ مزید مشتعل ہوگیا۔ الزام ہے کہ اس نے ہاتھ میں پہنے لوہے کے کڑے سے ایس آئی دنیش شرما پر جان لیوا حملہ کر دیا اور گالی دیتے ہوئے دھمکی دی کہ تم کیسے آگئے، بھاگو، ورنہ جان سے مار دیں گے۔ آج سب کو مار کر ختم کر دیں گے لوہے کا کڑا لگنے سے ایس آئی دنیش شرما کی آنکھ کے قریب شدید چوٹ لگی اور وہ سڑک پر گر پڑے۔ اس دوران بیچ بچاؤ کرنے پہنچے سپاہی انیش کمار اور خاتون سپاہی منیتا کماری پر بھی حملہ کیا گیا، جس سے دونوں زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چوکیدار سیتارام یادو، گشتی افسر اور اضافی پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے ملزم کی شناخت بھرواڑہ کے مٹھو کمار ساہ، والد مرحوم شتروگھن ساہ عرف ستّو ساہ کے طور پر کی۔ پولیس کے مطابق ملزم کے منہ سے شراب کی تیز بو آرہی تھی۔ پولیس جب اسے گرفتار کرکے گاڑی میں بٹھانے لگی تو وہ بار بار جھٹک کر باہر نکلنے کی کوشش کرتا رہا اور ہاتھ پاؤں سے پولیس گاڑی کے شیشے پر وار کرتا رہا۔ کافی جدوجہد کے بعد پولیس اہلکاروں نے اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اسے گاڑی میں سوار کیا۔ اس دوران ہوم گارڈ جوان روشن کمار رائے بھی زخمی ہو گئے۔ تمام زخمی پولیس اہلکاروں کو علاج کے لیے سنگھواڑہ سی ایچ سی لے جایا گیا، جہاں ایس آئی دنیش شرما کے زخم پر چار ٹانکے لگائے گئے۔ ملزم کے خون کا نمونہ الکوحل کی جانچ کے لیے محفوظ کیا گیا ہے۔ تھانہ میں بریتھ اینالائزر مشین سے جانچ کے دوران بھی اس کے سانس میں الکوحل کی مقدار پائی گئی۔ اس معاملے میں ایس آئی دنیش شرما کی تحریری شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تھانہ صدر بسنت کمار نے بتایا کہ سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے، گالی گلوچ اور مارپیٹ سمیت ایکسائز اور شراب بندی قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس نے گرفتار نوجوان کو جمعہ کے روز عدالتی حراست میں بھیج دیا۔

جشن عید میلاد النبی موقع پر شاہ کبیر گنج میں ہوا کل ہند نعتیہ مشاعرہ

سہسرام 28اگست (انجم ایڈوکیٹ) مرکزی نوجوان سیرت کمیٹی محلہ شاہ کبیر گنج سہسرام کے زیر اہتمام مورخہ 27 اگست بروز جمعرات بوقت 9 بجے شب 1501 ویں جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم و 51 واں کل ہند نعتیہ مشاعرہ کے موقع پر محلہ شاہ کبیر گنج سہسرام میں کل ہند نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا خصوصاً یوم پیدائش حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور عرس مخدوم صابر پاک منعقد ہوا، جسکی سرپرستی فرمائی الحاج حافظ سید شاہ ابوزرحنات قادری شیرازی میاں صاحب قبلہ سجادہ نشین خانقاہ قادریہ ابدالیہ سہسرام نے، صدارت فرمائی معروف کہنہ مشق شاعر جناب اختر امام انجم نے اور مشاعرہ کی نظامت کو بحسن وخوبی انجام دیا معروف ناظم سید وارث علی چشتی قادری کانپوری نے کی، مشاعرہ کی شروعات سے قبل مورخہ 26 اگست کی شب اسی اسٹیج پر بچوں کا انعامی نعتیہ مقابلہ ہوا جسمیں شریک بچوں کو اول دوئم اور سوئم انعام کے ساتھ کچھ بچوں کو کونسلیشن پرائز بھی دیا گیا جسمیں اول انعام حافظ شمائل احمد بارہ دری سہسرام کو، دویم انعام حماد عالم بڑا تیجپورہ سہسرام کو اور سوئم انعام بشری شمیم مغلپورہ سہسرام کو دیا گیا ساتھ ہی کونسلیشن پرائز عباس فضل صابری کبیر گنج سہسرام کو، عمر علی نواب کرنسرائے سہسرام، عظمیٰ ناز کبیر گنج سہسرام اور زید عالم اورنگ آباد کو دیا گیا جبکی منصفی اختر امام انجم ایڈوکیٹ، ڈاکٹر تنویر عالم وممتاز فرازی نے کی تھی۔ تلاوت قرآن پاک سے اس کل ہند نعتیہ مشاعرہ کی شروعات ہوئی۔ مشاعرہ میں سہسرام کے معتبر شعراء کے ساتھ مہمان شاعر محبوب ظفر دہلوی، ممتاز ٹانڈوی، شمس تبریز کولکاتا، اشفاق رضا اشرفی سمستی پور، ذاکر سہسرامی، تابش قادری مرادآبادی، صدر مشاعرہ اختر امام انجم نے اپنے نعتیہ کلام سے تمام شامل شرکاء کو محفوظ کرتے رہے، جہاں خصوصی طور پر ڈاکٹر جاوید اختر، اخلاق احمد رضوی، محمد مقصود عالم، حافظ محمد عارف، صحافی سراج علی انصاری، ٹیپو سلطان، راغب احمد سہسرام کے ساتھ اہم ودیگر فرزندان توحید کا ایک جم غفیر امنڈ پڑا تھا۔ اس مشاعرہ کمیٹی کے صدر جناب مناخان، منہاج عالم جنرل سکریٹری عمران الفضل خان عرف مالٹو بابو، محمد مرتضیٰ وغیرہم نے تمام عقیدت مندان حضور صلی اللہ علیہ وسلم وحضرت صابر پاک سے شرکت کی مودبانہ گزارش کی تھی، مشاعرہ خصوصاً ممتاز ٹانڈوی سے ہی خاصہ منسوب رہا۔ جن شعراء نے اپنا کلام پیش کیا انکے اسمائے گرامی اور انکے چنندہ شعر قارئین روزنامہ کے ذوق کی تسکین کیلئے پیش ہیں۔

صدر مشاعرہ اختر امام انجم سہسرام

رحمت دو جہاں آپ ہیں یا نبی

ممتاز ٹانڈوی

مرا دل مدینہ بناتے ہیں آقا
مقدر کو میرے جگاتے ہیں آقا

محبوب ظفر دہلوی

جنت میں فاطمہ کی کنیزیں جہاں رہیں
یارب مری دعا ہے سبھی ماں وہاں رہیں

شمس تبریز گریڈیہوی

صدیوں سے موجود تھیں کعبے کی دیواریں مگر
بڑھ گئیں ہیں اسکی عظمت آپ کے آنے کے بعد

شہباز رضا قادری بنارس

دل میں علی نہیں ہے تو ایمان ہی نہیں
یا علی مولا علی یا علی مولا علی

ذاکر سہسرامی

مزلومیت کو منزل امن وامان ملی
ظلم وستم مٹانے کو سرکار آگئے

تابش قادری مرادآبادی

پتہ جو میرے ابوبکر اور عمر کا ہے
قسم خدا کی وہی ہے مرے نبی کا پتہ

یاد کئے گئے شعری مجموعہ "گل نغمہ" کے شاعر فراق گورکھپوری

بھاگلپور ،28اگست (پریس ریلیز) انجمن باغ وبہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام محمد شاداب عالم کی رہائش گاہ پر ڈاکٹر محمد صدیق کی صدارت میں فراق گورکھپوری کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے ساہتیہ اکاڈمی ایوارڈ یافتہ فراق گورکھپوری کے حیات وادبی کارنامے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پدم بھوشن اور اردو شاعری کے پہلے شاعر گیان پیٹھ ایوارڈ حاصل کرنے والے فراق گورکھپوری جدید اردو ادب کی تاریخ کا ایک ایسا روشن باب ہے جسے بھلایا نہیں جا سکتا۔ وہ بیک وقت غزل گو، نظم نگار، رباعی گو، مکتوب نگار، تنقید نگار، مضمون نگار، مترجم، شفیق استاد تھے۔ انہوں نے جدید اردو غزل کو فکری گہرائی، جذبوں کی آنچ، حسن وعشق کے وقار، جمالِ فطرت کی منظر نگاری، منعویت، اشاریت اور رمزیت کے لازوال رنگوں سے لالہ زار بنایا ہے۔ انکی شاعری میں ہندوستانی تہذیب، تمدن، عقائد، افکار اور سماجی زندگی کی بھرپور ترجمانی ملتی ہے۔ فراق ان نقادوں میں شمار کئے جاتے ہیں جنہوں نے مغربی تنقید کے زیر اثر اردو میں تاثرتی دابستان کی روایات کو توانائی اور تابناکی عطا کی۔ انکا اصل نام رگھوپتی سہائے، تخلص، فراق اور قلمی نام فراق گورکھپوری۔ 28 اگست 1896ء کو گورکھپور، یوپی میں پیدا ہوئے اور وفات 3 مارچ 1982ء دہلی میں۔ والد کا نام منشی گورکھ پرشاد جو وکیل تھے اور شاعری میں عبرت تخلص کرتے تھے۔ والدہ کا نام دلاری دیوی اور اہلیہ کا نام کشوری دیوی تھا۔ 1913ء میں ہائی اسکول سکینڈ کلاس کیا، 1918ء میں الہ آباد یونیورسٹی سے بی۔ اے کیا اور 1930ء میں آگرہ یونیورسٹی سے ایم۔ اے انگریزی سے کیا۔ 1930ء میں شعبہ انگریزی الہ آباد یونیورسٹی میں لکچرار ہوئے۔ وہ انگریزی کے پروفیسر تھے۔ شیلی، ورڈس ورتھ، کیٹس سے بے حد متاثر تھے۔ انہیں بچپن میں پتنگ اڑانے کا بہت شوق تھا۔ انکی تصانیف میں شعلہ باز، روح کائنات، مشعل، رمز وکنایت، روپ (رباعیات کا مجموعہ) گل نغمہ (1960 میں ساہتیہ اکاڈمی ایوارڈ)، غزلستان، شبنمستان، گلبانگ، شعرتان، نغمہ نما، غزل، پچھلی رات، دھرتی کی کروٹ، گلکاریاں، اردو کی عشقیہ شاعری، اندازے، حاشیے، اردو غزل گوئی، ہمارا سب سے بڑا دشمن، من آنم (خطوط کا مجموعہ) وغیرہ اہم ہیں۔ انہیں کئی ایوارڈ بھی ملے جن میں غالب ایوارڈ (1981)، ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ، گیان پیٹھ ایوارڈ ((1969، پدم بھوشن (1968) وغیرہ اہم ہیں۔ انکی اہم نظموں میں شام عیادت، حسن کی دیوی، جدائی، آدھی رات، پرچھائیاں، دھرتی کی کروٹ، روٹیاں، داستانِ آدم، جگنو، رقص شباب وغیرہ ہیں۔ اس موقع پر جوثر ایاغ نے کہا کہ فراق گورکھپوری منفرد لب و لہجے، جمالیاتی رچاؤ اور انسانی تجربے کی کسک کے شاعر تھے۔ ڈاکٹر محمد صدیق نے کہا کہ فراق گورکھپوری نظم کے بھی بڑے شاعر تھے، انہوں نے اپنی نظمیں بہت ڈوب کر کہی ہیں۔ شہزور اختر نے کہا کہ فراق گورکھپوری ان گنتی کے شاعروں میں ہیں جنہوں نے غزل کو ایک نیا موڑ دیا اور نئے مزاج سے آشنا کیا۔ محمد شاداب عالم نے کہا کہ فراق گورکھپوری پوری دنیا کے اردو عوام کے محبوب شاعر تھے۔ محمد سہیم الدین نے کہا کہ فراق گورکھپوری نے نہ صرف اردو شاعری کو بلکہ اردو زبان کو بہت کچھ دیا۔ نشست میں شامل محمد محبوب عالم، نوشین جہاں وغیرہ نے فراق گورکھپوری کی شاعری سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

رسل معجزہ لے کرآئے اور ہمارے نبی سراپا معجزہ بن کرآئے: مفتی آل مصطفی مرکزی مظفرپوری

سمستی پور روسڑا 28اگست (پریس ریلیز) سرزمین مبی روسڑا ضلع سمستی پور بہار میں جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع سے آمد مصطفی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت ناشر مسلک اعلی حضرت حضرت حافظ وقاری منظر عالم صاحب قبلہ دارالعلوم امجدیہ رضویہ گھوسی یوپی اور قیادت حضرت حافظ وقاری غفران احمد قادری پرشرام سمستی پور نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم سے بزم نور کا آغاز ہوا اس کے بعد حمد ونعت کا دور شروع ہوا، خطیب اہلسنت حضرت مولانا عبدالباری رضوی صدرالمدرسین مدرسہ ملت اسلامیہ روسڑا سمستی پور نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پوری کائنات کے لیے رحمت بن کر آئے، خطیب باوقار حضرت حافظ وقاری غفران احمد قادری سمستی پور نے اپنے خطاب میں کہا کہ آقائے کائنات صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی آمد کا صدقہ ہے کہ پوری دنیا میں علم کا اجالا پھیلا، جہالت کی تاریکی دور ہوئی اور سارا عالم نور سے جگمگا اٹھا۔ تلمیذ حضور تاج الشریعہ نازش علم وادب حضرت مولانا مفتی محمد آل مصطفی رضوی مرکزی مظفرپوری نے اپنے خطاب میں کہا کہ سارے رسل معجزہ لے کرآئے اور ہمارے نبی سراپا معجزہ بن کرآئے مسکرادیں تو اندھیروں میں اجالا پیدا ہوجائے اور اشارہ کردیں تو حضرت حلیمہ کی جھونپڑی پر محلوں کا شباب آجائے۔ شہنشاہ خطابت حضرت مولانا غلام جیلانی جامعی نے اپنے خطاب میں کہا کہ دنیا میں کردار کی پاکیزگی، اخلاق کی خوشبو اور انصاف کی ضیائیں جو پھیلی ہوئی ہیں وہ سب میرے نبی کے قدموں کی برکت ہے۔ شہنشاہ خطابت عمدۃ العلماء ناشر مسلک اعلی حضرت حضرت علامہ مولانا سید امام الدین ہاشمی صاحب قبلہ پٹنہ نے آمد رسول پر نکات آفریں گفتگو کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا کہ خوش نصیب لوگ نبی کی پیدائش کی یاد مناتے ہیں ان کی آمد کا تذکرہ کرتے ہیں اصل زندگی وہی ہے جو رسول گرامی وقار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے اجالے میں گزرے، نبی رحمت آمد کا مقصد ہی یہی تھا کہ ظلم، گمرہی، جہالت، بدکرداری اور بے حیائی کا خاتمہ ہو اور ہر طرف انصاف، ہدایت، علم اور حیا کی خوشبو پھیلے اور دماغ عالم معطر ہو آج ہمارا مسلم معاشرہ علمی پسماندگی، بے حیائی اور اخلاقی زبوں حالی کا شکار ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ شرعی پابندیوں کے ساتھ اپنے بچے اور بچیوں کو زیور علم سے آراستہ کریں، جب ہمارا معاشرہ علم وآگہی کے اجالوں سے روشن ومنور ہوگا تو حسن اخلاق، کردار کی بلندی، قوت فکر، خوف خدا، محبت رسول اور اسلامی تقدس ہماری اندر از خود پیدا ہوگا۔ نقابت کے فرائض نقیب سدابہار حضرت حافظ وقاری منظر عالم صاحب مبی روسڑا نے بڑے اچھے انداز میں انجام دیئے۔ شاہکار ترنم حضرت احمد بلیاوی صاحب یوپی، شہنشاہ ترنم حضرت حافظ نوشاد عالم صاحب خطیب وامام مصطفی پور مہولی، شہنشاہ نغمات حضرت ارشاد عالم صاحب سمستی پور، مداح خیرالانام حضرت حافظ وقاری مراد علی مراد صاحب پرشرام صاحبان نے اپنے نعتیہ کلام سے سامعین کو محظوظ ولطف اندوز کیا۔ اس پروگرام میں علمائے کرام حضرت مولانا امین الدین مصباحی صاحب، حضرت حافظ رستم علی صاحب نے شرکت کی۔ گاؤں اور شہر کے معززین میں محمد اعجاز الحق صاحب، انظار الحق، نیاز الحق، سراج الحق، اکرام الحق، محمد تصور صاحب، محمد قمر رضا، محمد رضا، محمد اظہر، محمد بابر عالم، محمد خورشید عالم، محمد قمرل صاحب، محمد نسیم، محمد مستقیم، محمد جعفر صاحب، محمد قربان عالم بھی شریک محفل ہوئے۔ صلوۃ وسلام اور عمدۃ العلماء حضرت علامہ مولانا سید امام الدین ہاشمی

ارریہ ضلع انتظامیہ نے منشیات کے خلاف سخت کارروائی کی

اررِیہ 28اگست (مشتاق احمد صدیقی) ضلع میں منشیات کی غیر قانونی تجارت اور منشیات کی لت کو موثر طریقے سے روکنے کے لئے ضلع مجسٹریٹ اررِیہ مسٹر ونود دوہن اور پولس سپرنٹنڈنٹ اررِیہ مسٹر جتیندر کمار کی مشترکہ صدارت میں نارکو کوآرڈینیشن سینٹر (NCORD) اور ہندوستان اینڈ نیپال سرحد سے متعلق مختلف سکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے این سی او آر ڈی اور ڈرگ انسپکٹر، اررِیہ اور ضلع ڈرگ انسپکٹر کو ہدایت دی کہ وہ، پولس اور امتناع کے محکمے کے ساتھ مل کر منشیات کے مراکز کا معائنہ کریں۔ میٹنگ میں انکشاف کیا گیا کہ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کے مطابق، سونا پور اور سکٹی میں ایس ایس بی 52 ویں بٹالین کے ذریعہ نشان دہی کی گئی کہ کئی جگہوں پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ضلع کے تمام سکیورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ وہ منشیات کے استعمال کے خلاف تشہیر اور کارروائی میں بھرپور تعاون کریں۔ محکمہ پولس کو منشیات سے متعلق مقدمات میں گرفتار افراد کے خلاف فوری تحقیقات مکمل کرکے حتمی چارج شیٹ عدالت میں جمع کرانے کی بھی ہدایت کی گئی۔ پنچایتی راج افسر اور ضلع پبلک ریلیشن آفیسر کو پنچایت سطح پر پنچایتی نمائندوں کے ذریعے منشیات کے استعمال کے خلاف وسیع پیمانے پر تشہیری مہم چلانے کی ہدایت دی گئی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ اسکولوں کے اونچے درجات میں پڑھنے والے بچوں پر خصوصی نگرانی رکھیں اور فاربس گنج سب ڈویژن کے اندر سماجی تحفظ اور صحت کے محکموں کے ذریعے نشہ چھڑانے کے مرکز کے قیام کے لئے ضروری کوششیں کریں، تاکہ منشیات کے عادی افراد کو علاج اور ضروری مدد فراہم کی جاسکے۔ میٹنگ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولس نے غیر قانونی منشیات کے خلاف بھرپور مہم چلانے اور گرفتاری اور ضبطی کی کارروائی کے ساتھ ساتھ اس کاروبار میں ملوث اہم مافیا تک پہنچنے کی ہدایت کی۔ ہندوستان اور نیپال سرحد سے متعلق میٹنگ میں مختلف ایجنسیوں کے درمیان بہتر بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن، معلومات کے تبادلے اور ہدایات کی موثر تعمیل کے لئے خصوصی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں سرحدی علاقے کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکیورٹی، بارڈر مینیجمنٹ، ٹرانسپورٹ، کمرشل ٹیکس، کسٹم، صحت، تعلیم، ڈیزاسٹر مینیجمنٹ، بینکنگ، ڈرگ کنٹرول، انکم ٹیکس، رجسٹریشن اور دیگر متعلقہ موضوعات پر بھی ضروری بات چیت کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ افسران کو ایک دوسرے کے ساتھ تال میل سے کام کرنے اور سرحدی علاقے سے متعلق معاملات پر خصوصی نظر رکھنے کی ہدایت کی۔ اس میٹنگ میں متعلقہ حکام موجود تھے۔

کثیر مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد

سنگھواڑہ دربھنگہ 28اگست (محمد مصطفیٰ) غیر قانونی شراب کے خلاف چلائی جارہی مہم کے تحت پولیس نے جمعہ کی دیر رات سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے کوراگاؤں میں چھاپہ ماری کرکے 66 بوتل غیر ملکی شراب برآمد کی۔ پولیس کے مطابق شراب گولو کمار عرف وکاس پانڈے کے گھر کی گیلری، باورچی خانے اور گھر کے قریب جھاڑی میں چھپا کر رکھی گئی تھی۔ چھاپہ ماری کے دوران ملزم گولو کمار عرف وکاس پانڈے فرار پایا گیا۔ پولیس نے برآمد شراب کو ضبط کرکے تھانہ کے مال خانہ میں محفوظ رکھ دیا ہے۔ تھانہ صدر بسنت کمار نے بتایا کہ معاملے میں فرار ملزم کے خلاف ایکسائز ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی کی گئی ہے

مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کی جدید عمارت کی چوتھی منزل کی ڈھلائی آج

پٹنہ 28 اگست (پریس ریلیز)۔ ہندوستان کی سرزمین ہمیشہ سے علم و فضل، دین و دانش اور تہذیب و شرافت کی آماج گاہ رہی ہے۔ اس سرزمین کے مختلف گوشوں میں ایسے علمی و دینی مراکز قائم ہوئے جنہوں نے نہ صرف تشنگان علوم کو سیراب کیا بلکہ ملت کی فکری، دینی، تعلیمی اور سماجی رہنمائی میں بھی تاریخ ساز کردار ادا کیا۔ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ، بہار بھی انہی عظیم مراکز میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے، جو عرصہ دراز سے ہندوستان کے دینی و ملی افق پر ایک روشن مینار کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ یہ ادارہ محض ایک تعلیمی مرکز نہیں بلکہ علم، عمل، فتویٰ، قضا، اصلاح، تربیت اور ملی رہنمائی کا ایک جامع مرکز ہے۔ اس ادارے نے ملک کے مختلف میدانوں میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں اور بالخصوص دینی و شرعی مسائل میں عوام و خواص کی رہنمائی، اسلامی تعلیمات کی اشاعت اور نئی نسل کی دینی تربیت میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ مرکزی ادارہ شرعیہ کی بنیاد 1967ء میں رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے عزم، اخلاص، بصیرت اور بے مثال جدوجہد سے رکھی۔ یہ بنیاد محض اینٹ اور پتھر کی بنیاد نہ تھی بلکہ اخلاص، قربانی، علم اور ملت کی خدمت کے جذبے پر استوار ایک عظیم مشن کی بنیاد تھی۔ یہ وہ دور تھا جب ہندوستانی مسلمانوں کو ایک ایسے مضبوط علمی و شرعی مرکز کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی تھی جو بدلتے ہوئے حالات میں ملت کی دینی رہنمائی کر سکے، شرعی مسائل کا حل پیش کر سکے اور نئی نسل کو اسلامی علوم سے آراستہ کر سکے۔ انہوں نے اپنے خون جگر سے اس پودے کی آبیاری کی، اپنی صلاحیتیں اس کے لیے وقف کیں اور ایک ایسا ادارہ قائم کیا جو آنے والی نسلوں کے لیے علم و ہدایت کا سرچشمہ بن سکے۔ آج اگر مرکزی ادارہ شرعیہ ایک تناور درخت کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے تو اس کے پیچھے بانی ادارہ کی جدوجہد کے ساتھ ساتھ ان بے شمار مخلصین، معاونین، منتظمین، اساتذہ اور وابستگان کی قربانیاں بھی شامل ہیں جنہوں نے ہر دور میں اسے اپنا وقت، صلاحیت، مال اور خون جگر دے کر سینچا ہے۔ واضح رہے کہ کسی بھی ادارے کی ترقی صرف ایک فرد کی کوششوں کا نتیجہ نہیں ہوتی۔ ادارے افراد سے بنتے ہیں، لیکن افراد کے اخلاص، اتحاد، قربانی اور مسلسل محنت سے ادارے تاریخ رقم کرتے ہیں۔ مرکزی ادارہ شرعیہ کے سفر میں بھی ایسے بے شمار مخلصین گزرے ہیں جنہوں نے اس ادارے کو اپنا سمجھ کر اس کی ترقی کے لیے کوششیں کیں۔ کسی نے اپنی دولت پیش کی، کسی نے وقت دیا، کسی نے علمی خدمات انجام دیں اور کسی نے اپنی صلاحیتیں ادارے کے لیے وقف کر دیں۔ یہی وہ قربانیاں ہیں جن کے نتیجے میں آج مرکزی ادارہ شرعیہ ایک مضبوط علمی و دینی مرکز کی حیثیت سے ہمارے سامنے موجود ہے۔ موجودہ دور میں مرکزی ادارہ شرعیہ کی باگ ڈور قائد ملت، صدر ادارہ شرعیہ مولانا غلام رسول بلیاوی صاحب سنبھالے ہوئے ہیں۔ وہ پوری پامردی، عزم، حوصلے اور اخلاص کے ساتھ ادارے کو ترقی کی نئی منزلوں سے ہم کنار کرنے میں مصروف ہیں۔ ادارے کی موجودہ سرگرمیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ اگر قیادت میں عزم ہو، ارادہ مضبوط ہو اور مقصد ملت کی خدمت ہو تو محدود وسائل کے باوجود بڑے بڑے کارنامے انجام دیے جا سکتے ہیں۔ آج مرکزی ادارہ شرعیہ میں صرف ایک شعبہ نہیں بلکہ متعدد اہم دینی و شرعی شعبے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ دارالافتاء کے ذریعے عوام و خواص کے شرعی مسائل کا حل پیش کیا جا رہا ہے، دارالقضاء کے ذریعے شرعی معاملات میں رہنمائی کی جا رہی ہے اور ریسرچ سنٹر کے ذریعے عصری تقاضوں کے مطابق دینی و علمی تحقیق کے میدان میں کام کیا جا رہا ہے۔ یہ تمام شعبے اس بات کا مظہر ہیں کہ مرکزی ادارہ شرعیہ عصر حاضر کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے اپنی علمی و دینی خدمات کو وسعت دے رہا ہے۔ مرکزی ادارہ شرعیہ کا ایک اہم اور قابل فخر شعبہ اس کا تعلیمی مرکز جامعہ شرعیہ ہے، جہاں نئی نسل کو دینی علوم سے آراستہ کرنے کا عظیم کام انجام دیا جا رہا ہے۔ آج یہاں تقریباً ساڑھے تین سو طلبہ درس نظامی اور حفظ قرآن کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ طلبہ ملت کے اپنے مستقبل کی بنیاد ہیں۔ یہی وہ نونہال ہیں جو کل ملت کے ائمہ، خطبا، مدرسین، مفتیان، داعیان اور خادم دین بننے کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ ساڑھے تین سو طلبہ دراصل ملت کے مستقبل کی امید ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں کتابیں ہیں، سینوں میں قرآن ہے، زبانوں پر دین کی بات اور آنکھوں میں مستقبل کے خواب ہیں۔ یہی نوجوان مختلف علاقوں میں دین و شریعت کی شمعیں روشن کریں گے۔ اس لیے مرکزی ادارہ شرعیہ کی تعمیر و ترقی میں تعاون دراصل مستقبل کے معماران ملت کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ مرکزی ادارہ شرعیہ آج ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ سینچر کو مرکزی ادارہ شرعیہ کی چوتھی منزل کی فلک بوس عمارت کی تعمیر اور ڈھلائی ہونے جا رہا ہے۔ یہ صرف ایک نئی منزل کی تعمیر نہیں، بلکہ ادارے کے بڑھتے ہوئے تعلیمی و دینی مشن کی ضرورت ہے۔ جب طلبہ کی تعداد بڑھتی ہے، جب تعلیمی شعبے وسیع ہوتے ہیں، جب دارالافتاء، دارالقضاء، ریسرچ سنٹر اور دیگر شعبہ جات اپنی خدمات کو وسعت دیتے ہیں تو عمارت کی ضرورت بھی بڑھتی ہے۔ لہٰذا اس نئی منزل کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بہار میں مارک شیٹ پر اب 'فیل' نہیں لکھا جائے گا: وزیر تعلیم

پٹنہ،28 اگست (پی این ایس)۔ محکمہ تعلیم میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے طلباء کو لے کر بڑا فیصلہ لینے کی تیاری کر رہا ہے۔ وزیر تعلیم سنیلیش تیواری نے اعلان کیا ہے کہ طلبہ کی مارک شیٹ اور سرٹیفکیٹ پر اب لفظ "فیل" نہیں لکھا جائے گا۔ اس کے بجائے، لفظ "استعمال کے لیے اہلیت" استعمال کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے قواعد میں ترمیم کی جائے گی اور بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کو جلد ہی ضروری ہدایات جاری کی جائیں گی۔ وزیر تعلیم نے یہ اعلان جمعرات کی رات وکاس بھون کے مدن موہن آڈیٹوریم میں منعقدہ جائزہ میٹنگ کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ امتحان میں مطلوبہ نمبر حاصل کرنے میں ناکامی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ طالب علم میں ٹیلنٹ کی کمی ہے۔ اس لیے طلبہ کے حوصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے سرٹیفکیٹس پر "فیل" جیسے الفاظ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ سنیلیش تیواری نے کہا کہ امتحان میں ناکام ہونا طالب علم کی قابلیت کا حتمی ثبوت نہیں ہے۔ بچوں کے اعتماد اور حوصلے کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ اس فلسفے کو مدنظر رکھتے ہوئے سند پر الفاظ تبدیل کیے جائیں گے۔ محکمہ تعلیم نے کہا ہے کہ اس سلسلے میں بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کو جلد ہی ضروری رہنما خطوط جاری کیے جائیں گے۔ وزیر تعلیم نے میٹرک کے سپلیمنٹری امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء کے لیے خصوصی انتظامات کا بھی اعلان کیا۔ ان طلبہ کے لیے ایک ماہ تک خصوصی کلاسز کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان کلاسز کا مقصد طلبہ کو امتحان کے لیے بہتر طریقے سے تیار کرنا اور ان کی کامیابی کے امکانات کو بڑھانا ہے۔ محکمہ نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس انتظام کو مؤثر طریقے سے نافذ کریں۔ میٹنگ میں 5 ستمبر کو پٹنہ کے سری کرشنا میموریل ہال میں منعقد ہونے والے یوم اساتذہ کی تقریبات کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ سمرت چودھری تقریب کا افتتاح کریں گے۔ دونوں نائب وزیر اعلیٰ بھی موجود رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ اسی تقریب میں "ٹیچر کو آپریشن پورٹل" کا آغاز کریں گے۔ ہر ضلع سے ایک منتخب استاد کو ریاستی ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ سرسوتی ودیا نکیتن کے طور پر منتخب پٹنہ کے 10 ماڈل اسکولوں کے بچوں کو بھی یوم اساتذہ کی تقریبات میں مدعو کیا جائے گا۔ DIETs، SCERTs، اور اساتذہ کے تربیتی مراکز کے اساتذہ بھی شرکت کریں گے۔ جائزہ اجلاس میں بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل سمیت مختلف محکموں کی آمدنی اور اخراجات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر تعلیم نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ منصوبوں پر مؤثر عمل آوری اور دستیاب وسائل کے صحیح استعمال پر خصوصی توجہ دیں۔ اس میٹنگ میں محکمہ تعلیم کے سکریٹری راجیو روشن، اسپیشل سکریٹری دھرمیندر کمار اور کئی دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

سمپرک ایڈورٹائزر نے 32 سال مکمل کیے

پٹنہ،28 اگست (پی این ایس)۔ سمپرک ایڈورٹائزر، پٹنہ، ایک مشہور اشتہاری فرم جس نے بہار کے اشتہاری منظر نامے میں اپنی پہچان بنائی ہے، اپنے شاندار سفر کے 32 سال مکمل کر چکے ہیں۔ تین دہائیوں کے دوران، فرم نے اپنی وشوسنییتا، شفاف نقطہ نظر، اور معیاری خدمات کے ذریعے اشتہارات کے شعبے میں ایک مضبوط موجودگی قائم کی ہے۔ اپنے قیام کے بعد سے، سمپارک ایڈورٹائزر نے پرنٹ میڈیا اشتہارات کے میدان میں مسلسل کام کیا ہے، متعدد معتبر اخبارات، تعلیمی اداروں، تجارتی اداروں، اور سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے ساتھ کامیابی کے ساتھ کام کیا ہے۔ فرم نے بدلتے وقت اور مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنی خدمات اور طریقہ کار کو مسلسل ڈھال لیا ہے۔ فرم کے مالک، اوگریش کمار جھا نے کہا کہ اس کی 32 سالوں کی کامیابی کے اہم ستون اس کے گاہکوں کا غیر متزلزل اعتماد، اخبارات کے ساتھ مضبوط اور قابل اعتماد تعلقات، اور ایک شفاف نقطہ نظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اشتہارات محض تشہیر کا ذریعہ نہیں ہیں بلکہ کسی تنظیم، کاروبار یا برانڈ کو صحیح سامعین تک مؤثر طریقے سے پہنچانے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور سوشل میڈیا نے اشتہارات کی دنیا کو مکمل طور پر نئی شکل دی ہے۔ اس تبدیلی کو ذہن میں رکھتے ہوئے، Sampark Advertiser اب پرنٹ ایڈورٹائزنگ سے آگے ڈیجیٹل میڈیا، سوشل میڈیا مارکیٹنگ، برانڈنگ، اور میڈیا کنسلٹنسی میں اپنی خدمات کو وسعت دینے کے لیے آگے بڑھ رہا ہے۔ اوگریش کمار جھا نے تمام کلائنٹس، میڈیا تنظیموں اور شراکت داروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے تنظیم کے 32 سالہ سفر میں اپنا تعاون اور اعتماد برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں، تنظیم قابل اعتماد، معیار اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ اشتہارات کی دنیا میں نئے امکانات تلاش کرتے ہوئے آگے بڑھے گی۔

شاعر ستیہ نارائن کو شیام رجک کا خراج عقیدت

پٹنہ،28 اگست (پی این ایس)۔ بہار گیت کے مصنف ستیہ نارائن کی کل رات موت ہوگئی۔ قدم کنواں پٹنہ واقع ان کی رہائش گاہ پر شیام رجک نے پہنچ کر ان کے جسد خاکی پر ترنگا اوڑھا کر انہیں آخری وداعی دی۔ ساتھ ہی غمزدہ اہل خانہ کو تسلی دی۔ ان کی موت سے مجھے ذاتی طور پر گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ ستیہ نارائن ہندی پرگتی سمیتی، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے سابق صدر تھے۔ 1974 میں جے پی تحریک کے دوران نکڑ شاعری کے ذریعہ انہیں اپنی الگ پہچان بنائی۔ ستیہ نارائن کو ان کی تصانیف اور بہار کی ثقافت میں اہم رول ادا کرنے کے لئے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

گنگا، گنڈک، کوسی ندی میں پانی کی سطح میں اضافہ، سیلاب کا خطرہ

پٹنہ،28 اگست (پی این ایس)۔ نیپال کے کیچمنٹ علاقوں میں مسلسل بارش کی وجہ سے گنگا، گنڈک، کوسی اور بدھی گنڈک سمیت کئی ندیوں کے پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ بہار کے سرحدی اور نشیبی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال کے خدشے کے پیش نظر انتظامیہ ہائی الرٹ پر ہے۔ نشیبی علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ متعلقہ محکمہ چوکس ہے۔ محکمہ آبی وسائل کے ایک سینئر افسر نے جمعہ (28 اگست) کو بتایا کہ نیپال کے کیچمنٹ علاقوں میں مسلسل بارش کی وجہ سے ریاست میں کئی دریاؤں کے پانی کی سطح بتدریج بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی اضلاع میں کئی مقامات پر ندیاں خطرے کے نشان سے اوپر پہنچ چکی ہیں یا بہہ رہی ہیں۔ جمعہ کو محکمہ کے تازہ ترین بلیٹن کے مطابق ریاست میں کئی مقامات پر گنڈک، کوسی، گنگا، بدھی گنڈک، اور گھاگھرا ندیاں خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں، جب کہ کچھ جگہوں پر ان کے پانی کی سطح انتہائی سطح تک پہنچ گئی ہے۔ بلیٹن کے مطابق دریائے گنڈک گوپال گنج اور اس کے سدھاوالیا بلاک میں خطرے کے نشان پر پہنچ گیا ہے۔ دریائے کوسی کھگڑیا، کٹیہار اور کرسیلا میں خطرے کے نشان کو چھو رہا ہے، جبکہ برہی گنڈک بھی کھگڑیا میں خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہا ہے۔ دریائے گنگا پٹنہ کے دیگھا، ہاتھیدہ اور گاندھی گھاٹ اور بھاگلپور کے کہلگاؤں میں خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے۔ سیوان ضلع کے دارولی میں دریائے گھاگھرا خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

چھوٹی کھگول میں محفل عید میلاد النبی ﷺ کا انعقاد

چھوٹی کھگول 28 اگست (شعیب قریشی)۔ چھوٹی کھگول کی جامع مسجد کی پہلی منزل پر قائم الفلاح دینیات سینٹر کے طلبہ و طالبات کی جانب سے بعد نماز جمعہ محفل عید میلاد النبی ﷺ کا اہتمام کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں اہل علاقہ اور محبان رسول ﷺ نے شرکت کی۔ محفل کا باقاعدہ آغاز حضرت قاری منظر وارثی، امام و خطیب جامع مسجد چھوٹی کھگول نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک سے کیا۔ تلاوت کے بعد حضرت قاری منظر وارثی نے انتہائی دل افروز انداز میں بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی، جس سے محفل کی فضا عشق رسول ﷺ سے معطر ہوگئی۔ اس کے بعد الفلاح دینیات سینٹر کے طلبہ و طالبات نے مختلف موضوعات پر اپنی صلاحیتوں کا خوبصورت مظاہرہ پیش کیا۔ طلبہ و طالبات نے سیرت طیبہ اور عید میلاد النبی ﷺ کے پیغام کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف رول پلے پیش کیے، جنہیں حاضرین نے بے حد پسند کیا۔ اس موقع پر ارسلان عالم، حسیبہ پروین، رقیبہ پروین، انابیہ پروین اور محمد سرتاج نے اپنے اپنے منفرد اور دلکش انداز میں نعتیہ اشعار پیش کر کے محفل کو روحانی کیفیت سے سرشار کر دیا۔ محمد عمان عالم اور محمد احسان کلیم نے اردو زبان میں عید میلاد النبی ﷺ کے موضوع پر پُراثر تقاریر پیش کیں، جبکہ سمیرہ احمد اور ثاقب کریم نے انگریزی زبان میں عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے اپنی تقاریر کے ذریعے حضور اکرم ﷺ کی سیرت و تعلیمات کو اجاگر کیا۔ محمد شاد نے خوبصورت انداز میں دعائے قنوت سنائی۔ محفل میں شریک حاضرین نے الفلاح دینیات سینٹر کے طلبہ و طالبات کی علمی، دینی اور ادبی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور اس طرح کے دینی و تربیتی پروگراموں کو بچوں کی شخصیت سازی کے لیے نہایت مفید قرار دیا۔ محفل کے اختتام پر مولانا سید اویس احمد فردوسی نے دعا فرمائی۔ دعا کے ساتھ ہی محفل اختتام پذیر ہوئی۔ محفل میں بالخصوص محمد فیضان، سجاد عالم، شمس الدین، محمد سلطان، شہنواز عالم، محمد شاداب اور محمد نثار سمیت کثیر تعداد میں اہل علاقہ اور عقیدت مندوں نے شرکت کی۔

خانقاہ شاہ ارزانی میں عرس پیغمبر اسلام ﷺ کے موقع پر نعتیہ مشاعرہ

پٹنہ 28 اگست (پریس ریلیز) عظیم آباد کی سب سے قدیم علمی، ادبی اور روحانی خانقاہ، خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی میں حضور نبی کریم ﷺ کا عرس تقریباً پانچ سو سال سے بہت ہی تزک و احتشام کے ساتھ منایا جا رہا ہے حسب روایت سابق اس سال بھی عرس پیغمبر اسلام ﷺ کی تقریبات کا آغاز 9 ربیع الاول کو قبل نماز فجر اور بعد نماز فجر درود و سلام پڑھ کر ہوا۔ 11 ربیع الاول کو بین المذاہب مذاکرہ کا اہتمام ہوا جس کی صدارت زیب سجادہ امین طریقت حضرت پروفیسر سید شاہ حسین احمد نے کی مذاکرہ کا موضوع تھا "اکیسویں صدی کے درپیش مسائل اور حضور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کی معنویت" مقررین تھے حضرت مولانا حسن رضا خان، مولانا سید اسد رضا، مولانا دلبر رضا کاظمی، پروفیسر دھرمندر کمار تیواری، گیانی گگن دیپ سنگھ قومی تنظیم کے چیف ایڈیٹر سید اشرف فرید۔ اس بین المذاہب مذاکرہ کی نظامت سینیر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی نے کی بعد نماز ظہر صاحب سجادہ نے حضور نبی کریم ﷺ کے موئے مبارک کی زیارت کرائی ہزاروں لوگ موئے مبارک کی زیارت سے فیض یاب ہوئے بعد نماز عشا کل ہند نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوا مشاعرہ کے مہمان خصوصی ڈاکٹر ریحان غنی نے فرمایا خانقاہ شاہ ارزانی کے افراد کے علمی کارنامے انکے توکل، ان کی انسان دوستی اور علمی اور روحانی تعلیمات اور اس پر عمل کی وجہ سے یہ خانقاہ پورے ہندوستان میں جانی اور پہچانی جاتی ہے ہر سال کی طرح اس سال بھی آئے اہم شعراء کی آمد نے مشاعرہ کو صرف با وقار بلکہ ایک خاص قسم کی روحانیت کا احساس دلا رہی ہے اس خانقاہ کے سجادہ نشین پروفیسر سید شاہ حسین احمد ان سے منسلک تمام افراد اور موجود تمام شعراء اکرام سامعین کو حضور کی آمد کی تاریخ پر مبارک ہم باد پیش کرتا ہوں مشاعرے کی نظامت معروف شاعر جناب اثر فریدی نے کی، اپنے خاص لب ولہجہ اور خاص انداز کے ساتھ موصوف اوینا ش امن کو آواز دی۔

جشنِ اردو میں اب صرف جشن نہیں، حساب بھی ہو: ڈاکٹر فیروز منصوری

پٹنہ، 28 اگست (پریس ریلیز)۔ بہار میں آٹھ سال بعد جشن اردو کے احیاء کو خوش آئند پہل قرار دیتے ہوئے اردو مشاورتی کمیٹی کے رکن، ماہر تعلیم اور سیاسی تجزیہ کار پروفیسر (ڈاکٹر) فیروز منصوری نے کہا ہے کہ اردو کے نام پر صرف تقریبات، مشاعرے اور تقاریر کافی نہیں ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بہار میں اردو کو حاصل قانونی حقوق اور ان کے حقیقی نفاذ کا عوامی سطح پر جائزہ لیا جائے۔ ڈاکٹر منصوری نے کہا کہ بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے اور اس کے لیے اردو ڈائریکٹوریٹ، بہار اردو اکادمی، مترجمین کا نظام اور اردو مشاورتی کمیٹی جیسا ادارہ جاتی ڈھانچہ موجود ہے۔ اس لیے بنیادی سوال یہ ہونا چاہیے کہ ان انتظامات کا فائدہ طلبہ، اساتذہ، اردو بولنے والے شہریوں، ادیبوں، محققین اور نوجوانوں تک کس حد تک مؤثر انداز میں پہنچ رہا ہے۔ ڈاکٹر منصوری نے کہا کہ اردو کی ترقی کے تناظر میں نتیش کمار کے طویل دور وزارت اعلیٰ میں کئی اہم ادارہ جاتی اقدامات کیے گئے۔ 2013 میں بہار دوسری سرکاری زبان (اردو) کیڈر رولز کا نفاذ، اردو اساتذہ کی بڑے پیمانے پر تقرری کی پالیسی اور انتظامی مترجمین کے کیڈر کو مضبوط بنانے کی کوششیں اس سمت میں اہم اقدامات تھے۔ انہوں نے کہا کہ 2013 میں تقریباً 27 ہزار اردو اساتذہ کی بحالی کا اعلان کیا گیا اور 2014 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ریاست کے اسکولوں میں اردو اساتذہ کی تقرری کی پالیسی کو دہرایا تھا۔ انتظامی سطح پر بھی اسسٹنٹ اردو ٹرانسلیٹر اور اردو ٹرانسلیٹر کے عہدوں کے ذریعے اردو کو سرکاری کام کاج سے جوڑنے کی کوشش کی گئی۔ ڈاکٹر منصوری کے مطابق، 2025 میں 715 اسسٹنٹ اردو ٹرانسلیٹروں کو تقرری نامے دیے گئے۔ اس کے بعد 126 اسسٹنٹ ٹرانسلیٹروں کی تقرری اور تقریباً 2600 اسسٹنٹ اردو ٹرانسلیٹروں کے لیے تقرری کا عمل آگے بڑھانے کا فیصلہ اس بات کی علامت ہے کہ انتظامیہ میں اردو کے لیے افرادی قوت کی ضرورت کو پالیسی کی سطح پر تسلیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا: "یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ نتیش کمار کے دور میں اردو سے متعلق ہر مسئلے کا حل ہو گیا تھا لیکن اردو کے لیے ادارہ جاتی ڈھانچہ، اساتذہ کی تقرری اور مترجمین کا کیڈر تیار کرنے کی سمت میں اہم اقدامات ضرور ہوئے۔" موجودہ حکومت کے سامنے اساتذہ، اعلیٰ تعلیم اور مدارس سے متعلق چیلنجز: موجودہ سمراٹ چودھری حکومت کے دور میں اردو سے متعلق عوامی بحث بنیادی طور پر اساتذہ کی معقولیت اور تبادلے، 'سرپلس' قرار دینے، مدارس کے نظام اور اعلیٰ تعلیم میں اردو کے عہدوں سے متعلق ہے۔ 2026 کی اساتذہ کی منتقلی کے عمل میں اردو اساتذہ کو 'سرپلس' قرار دیے جانے کی شکایات سامنے آئیں۔ بہار ریاستی اقلیتی کمیشن نے بھی بعض معاملات میں طلبہ کی حقیقی تعداد اور منظور شدہ عہدوں کی زمینی جانچ کر کے دوبارہ غور کرنے کا مطالبہ کیا۔ 17 اگست 2026 کو پٹنہ ہائی کورٹ کی جانب سے سرپلس اساتذہ کے تبادلے کے عمل پر عبوری روک لگائے جانے کے بعد حکومت کے لیے اس معاملے میں شفاف اور حقائق پر مبنی فیصلہ کرنے کی ضرورت مزید بڑھ گئی ہے۔ ڈاکٹر منصوری نے کہا کہ ڈگری کالجوں میں اسسٹنٹ پروفیسرز کی تقرری کے دوران اردو کے عہدوں کی صورت حال بھی واضح کی جانی چاہیے۔ اگر گورنر کی جانب سے کالجوں میں اردو اساتذہ کی تقرری کی یقین دہانی کرائی گئی تھی تو حکومت کو اس کی موجودہ صورت حال اور مقررہ مدت پر مبنی منصوبہ عوام کے سامنے رکھنا چاہیے۔ مدارس کی جانچ کے سلسلے میں انہوں نے کہا کہ انتظامی اور تعلیمی شفافیت کے لیے جانچ ضروری ہو سکتی ہے، لیکن اس عمل سے اساتذہ کی تنخواہیں اور طلبہ کی تعلیم متاثر نہیں ہونی چاہیے۔ موجودہ حکومت کے مثبت اقدامات کا بھی خیر مقدم: ڈاکٹر منصوری نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں بھی اردو سے متعلق بعض مثبت اقدامات سامنے آئے ہیں۔ تقریباً 2000 اردو مترجمین کی مجوزہ تقرری اور آٹھ سال بعد جشن اردو کا احیاء قابل خیر مقدم ہے۔ تاہم مجوزہ تقرری کو حقیقی تقرری اسی وقت تصور کیا جائے گا جب عہدوں پر تقرری کا عمل مکمل ہو جائے۔ انہوں نے کہا: "کسی بھی حکومت کے اچھے کام کا خیر مقدم اور خامیوں پر سوال یہ دونوں جمہوری عمل کا حصہ ہیں۔ اردو کو سیاسی الزام تراشی سے بالاتر اٹھا کر نتیجہ خیز پالیسی کا موضوع بنانا ہوگا۔" جشن کے ساتھ 'بہار اردو ترقی رپورٹ' جاری کی جائے۔ ڈاکٹر منصوری نے مطالبہ کیا کہ ہر جشن اردو کے موقع پر حکومت 'بہار اردو ترقی رپورٹ' جاری کرے۔ اس رپورٹ میں اردو پڑھنے والے طلبہ اور اساتذہ کی تعداد، خالی عہدے، سرکاری محکموں میں مترجمین کی صورت حال، یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اردو کے عہدے، اردو ڈائریکٹوریٹ اور اردو اکادمی کی اسکیمیں، مستفیدین اور اردو کے ڈیجیٹل مواد کی تفصیلات عوام کے سامنے رکھی جائیں۔

ہندو بہن مصنفہ انیتا نے مسلمان بھائی کو باندھی راکھی

پھلواری شریف، 28 اگست (تسنیم آروی)۔ رکشا بندھن کا مقدس تہوار بھائی اور بہن کے درمیان اٹوٹ محبت، اعتماد اور بندھن کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس تہوار کی رونق اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب یہ ذات پات اور مذہب کی حدود سے نکل کر انسانیت اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے۔ ایسا ہی ایک حسین منظر پٹنہ کے پھلواری شریف میں دیکھنے کو ملا جہاں ایک ہندو بہن نے اپنے مسلمان بھائی کی کلائی پر راکھی باندھ کر ہندو مسلم اتحاد اور باہمی بھائی چارے کی مثال قائم کی۔ پھلواری شریف میں، مصنفہ انیتا نے مسلمان بھائی آفتاب عالم کی کلائی پر راکھی باندھی، ان کی آرتی کی، اور بھائی کے طور پر ان سے آشیرواد مانگی۔ اس موقع پر بھائی ادے گاندھی بھی موجود تھے اور اس جذباتی بندھن کو مضبوط کرنے میں مدد کی۔ راکھی باندھنے کے بعد مصنفہ انیتا نے کہا کہ بھائی بہن کا رشتہ ذات اور مذہب سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھائیوں اور بہنوں کے درمیان یہ پیار ہندو مسلم اور مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے والوں کو منہ توڑ جواب ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو نفرت کی نہیں محبت، ہم آہنگی اور بھائی چارے کی ضرورت ہے۔ دریں اثناء آفتاب عالم نے کہا کہ یہ رشتہ کسی مذہب یا ذات کی بنیاد پر نہیں بلکہ بھائی بہن کے درمیان لازوال محبت اور اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ راکھی کا یہ دھاگہ صرف کلائی پر بندھا ہوا دھاگہ نہیں ہے بلکہ زندگی بھر ایک دوسرے کی خوشیوں اور غموں میں ساتھ کھڑے ہونے کا وعدہ ہے۔ بہن بھائیوں کا کہنا ہے کہ ان کا رشتہ زندگی بھر رہے گا۔ رکشا بندھن کے اس موقع پر، انہوں نے ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہنے، موٹی اور پتلی کے ذریعے ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرنے کے اپنے عزم کو دہرایا۔ پھلواری شریف میں ابھرنے والی اس بھائی بہن کے رشتے کی تصویر نہ صرف ہندو مسلم اتحاد اور سماجی ہم آہنگی کی علامت بن گئی بلکہ ذات پات اور مذہب کے نام پر سماج میں نفرت پھیلانے کی کوشش کرنے والوں کے لیے ایک مضبوط پیغام بھی بن گئی۔

یکم ستمبر کو وزیر اعلیٰ رہائش گاہ کا گھیراؤ کریں گے خواجہ سراؤں

پٹنہ 28 اگست (پی این ایس)۔ بہار حکومت نے خواجہ سراؤں کی فلاح و بہبود کے لیے بنائے گئے بہار اسٹیٹ ٹرانس جینڈر ویلفیئر بورڈ کو تحلیل کر دیا ہے۔ محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے 21 اگست 2026 کو جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ بورڈ کے نامزد اور آفیشل ممبران کو فوری طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ مرکزی حکومت کے دی ٹرانسجینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ترمیمی ایکٹ 2026 میں تبدیلیوں کے بعد بورڈ کی تشکیل نو کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت نے یہ فیصلہ لیا۔ بورڈ کی تحلیل کے خلاف احتجاجاً ٹرانس جینڈر برادری نے یکم ستمبر کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرانس جینڈر راجن سنگھ، جو بورڈ کے نائب صدر تھے، نے حکومت کے فیصلے کو غلط اور غیر آئینی قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بورڈ کو تحلیل کرنے سے پہلے بورڈ کے ممبران سے نہ تو مشاورت کی گئی اور نہ ہی باضابطہ طور پر آگاہ کیا گیا۔ جمعہ کو ای ٹی وی بھارت سے بات کرتے ہوئے راجن سنگھ نے کہا کہ وہ بہار اسٹیٹ کنر ویلفیئر بورڈ کے وائس چیئرمین ہیں، لیکن بورڈ کی تحلیل کے بارے میں حکومت کی طرف سے انہیں باضابطہ طور پر مطلع نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں میڈیا کے ذریعے بورڈ کی تحلیل کے حکم کا علم ہوا۔ حکومتی نوٹیفکیشن کے مطابق، بہار اسٹیٹ کنر ویلفیئر بورڈ کو 7 اگست 2025 کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے تین سال کے لیے دوبارہ تشکیل دیا گیا تھا۔ اب، 30 مارچ 2026 کو مرکزی حکومت کی طرف سے ٹرانس جینڈر پرسنز (تحفظ حقوق) ترمیمی ایکٹ، 2026 کے نوٹیفکیشن کے بعد، مختلف حصوں کی دوبارہ تشکیل کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔ ریاست میں مقیم ٹرانس جینڈر افراد کے حصے۔ جس کی بنیاد پر نامزد اور سرکاری ارکان کی رکنیت فوری طور پر ختم کر دی گئی ہے۔ راجن سنگھ نے وضاحت کی کہ بورڈ تقریباً 11 ماہ سے موجود تھا لیکن اس عرصے کے دوران انہیں دفتر فراہم نہیں کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بورڈ کے غیر سرکاری ارکان نے 11 ماہ کی تنخواہیں وصول نہیں کیں۔ نائب صدر ہونے کے باوجود انہیں تنخواہ بھی نہیں ملی۔ یہ بورڈ صرف کاغذ پر کام کرتا ہے، جیسا کہ حکومت نے اعلان کیا ہے۔ راجن سنگھ نے بورڈ کو تحلیل کرنے کے حوالے سے بھی سنگین دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 29 جولائی کی میٹنگ میں، انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے وقف مندر کی تعمیر کے لیے 112 کروڑ روپے کی منظوری کے لیے ایک قرارداد منظور کی تھی۔ راجن سنگھ نے الزام لگایا کہ اس کی وجہ سے محکمہ کے افسران اور وزیر کے درمیان بے چینی بڑھ گئی اور حکومت نہیں چاہتی تھی کہ مندر تعمیر ہو۔ بنکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرنے والی ٹرانس جینڈر پریا کنر عرف پریانشو راج نے بورڈ کی تحلیل کو لے کر مختلف رائے ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بورڈ کی تحلیل پر کوئی بڑا اعتراض نہیں ہے، کیونکہ ان کے مطابق، بورڈ نے اپنی تشکیل کے بعد سے ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں کیا ہے۔ حکومتی نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ترمیمی ایکٹ، 2026 کو مرکزی حکومت کی وزارت قانون و انصاف نے 30 مارچ 2026 کو مطلع کیا تھا۔ ترمیم شدہ قانون اور بدلتے ہوئے ماحول کی روشنی میں، مختلف قسم کے ٹرانسجینڈر انفرادی طبقوں کی دوبارہ شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے بورڈ کو دوبارہ منظم کرنا ضروری ہے۔ نتیجتاً، موجودہ نامزد اور حکومتی ارکان کی رکنیت/نامزدگی فوری اثر سے ختم کر دی گئی ہے۔

ریزرویشن کو ہاتھ لگایا تو بڑی آبادی سڑک پر نکل آئے گی: چراغ پاسوان

پٹنہ 28 اگست (پی این ایس)۔ رکشا بندھن کے موقع پر مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے قومی صدر چراغ پاسوان کی پٹنہ رہائش گاہ پر بھائی بہن کے رشتے کی خوبصورت تصویر دیکھی گئی۔ چراغ پاسوان نے اپنی بہنوں سے راکھی وصول کی۔ پارٹی کی سب سے کم عمر رکن اسمبلی شمبھاوی چودھری نے بھی انہیں راکھی باندھی۔ شمبھاوی نے چراغ کو اپنا بڑا بھائی اور پارٹی کا قومی صدر قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ہر سال انہیں راکھی باندھتی ہیں۔ اس نے کہا کہ اسے چراغ سے ہمیشہ پیار، آشیرباد اور تحفظ ملتا ہے۔ رکشا بندھن کے موقع پر شمبھاوی نے چراغ پاسوان کے ملک اور دنیا میں اعلیٰ مقام تک پہنچنے کی خواہش بھی کی۔ رکشا بندھن کے موقع پر، چراغ پاسوان نے ملک اور دنیا کے تمام بھائیوں اور بہنوں کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے ان خاندانوں کو بھی یاد کیا جنہوں نے اپنی جانیں گنوائیں اور نیپال میں سانحہ سے متاثر ہونے والوں کو بھی یاد کیا۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ رکشا بندھن نہ صرف ہندوستان بلکہ نیپال میں بھی بڑے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس مقدس تہوار پر نیپال کے متاثرہ لوگوں سے اظہار تعزیت کیا جائے۔ دریں اثناء چراغ پاسوان نے ایک بار پھر ریزرویشن کے معاملے پر اپنا موقف واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ تحفظات پر نظرثانی کا مطالبہ کرنے والے دراصل اس کے خاتمے کی طرف بڑھنا چاہتے ہیں۔ سماجی انصاف کی لڑائی میں تحفظات کو ایک طاقتور ہتھیار قرار دیتے ہوئے، چراغ پاسوان نے کہا کہ آئین نے محروم طبقات کو مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے اس کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحفظات کوئی خیرات نہیں بلکہ آئینی حق ہے۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ تحفظات پر بحث کرنا، ان کا جائزہ لینا بھی ناقابل قبول ہے۔

ڈی وائی پاٹل انسٹی ٹیوٹ آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی میں نئے سیشن کا افتتاح

پٹنہ 28 اگست (پی این ایس)۔ ڈی وائی پاٹل انسٹی ٹیوٹ آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، پٹنہ، میں نئے تعلیمی سیشن کا آغاز جوش و خروش کے ساتھ ہوا۔ آج انسٹی ٹیوٹ میں طلباء کا پہلا دن خاص اور یادگار رہا۔ کیمپس میں نئے طلباء کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین پریم رنجن کمار، وائس چیئرمین امریندر موہن سنگھ، ماہر تعلیم ڈاکٹر وجے بہادر سنگھ اور پرنسپل ڈاکٹر سچن بھاسکر نے طلباء کا خیر مقدم کیا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ معززین نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی تعلیم کے ساتھ نظم و ضبط، مثبت سوچ، قائدانہ صلاحیتوں اور شخصیت کی نشوونما پر توجہ دیں۔ طلباء کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے ادارے نے روزگار پر مبنی مختلف اور جدید کورسز متعارف کرائے ہیں۔ ایم بی اے، ایم سی اے، بی بی اے، بی سی اے، اور بی اے (جرنلزم اور ماس کمیونیکیشن) جیسے کورسز کے ذریعے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی علم، انتظامی مہارت، تکنیکی مہارت اور کمیونیکیشن کی مہارتوں کو فروغ دینے کا موقع ملے گا۔ پروگرام کے دوران طلباء نئے ادارے، نئے ماحول اور نئے آغاز کے بارے میں بہت پرجوش تھے۔ انسٹی ٹیوٹ کے عہدیداروں نے طلباء کو یقین دلایا کہ انسٹی ٹیوٹ انہیں معیاری تعلیم، جدید سہولیات، تجربہ کار اساتذہ کی رہنمائی اور ایک اعلیٰ تعلیمی ماحول فراہم کرنے کی کوشش جاری رکھے گا۔ ڈی وائی میں یہ نیا باب پاٹل انسٹی ٹیوٹ آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، پٹنہ، طلباء کے خوابوں کو روشن کرنے، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار کرنے کے عزم کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کا مقصد طلباء کو ہنر مند، خود انحصاری، ذمہ دار، اور مستقبل کے لیے تیار پیشہ ور افراد کے طور پر تیار کرنا ہے۔

نیل منی پٹیل نے وزیر اعلیٰ کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا

پٹنہ،28 اگست (پی این ایس)۔ راشٹریہ سماجک نیائے مورچہ کے قومی صدر اور بی جے پی کے سینئر لیڈر راو پیندر چوہان، پرنسپل جنرل سکریٹری نریش مہتو اور قومی ترجمان نیل منی پٹیل نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ایک ویمن یونیورسٹی قائم کرنے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین کی ترقی اور خودمختاری کی سمت میں خواتین یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔ چانسلر سے لے کر پرنسپل اور دیگر ملازمین صرف خواتین ہوں گی، اس لیے تمام کلاسز کی طالبات کے لیے اس یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا بہت آسان ہوگا اور خواتین کے لیے آزادانہ اور محفوظ ماحول کا تصور کرنا ممکن ہوگا۔ مورچہ قائدین نے کہا کہ رکشا بندھن کے موقع پر ریاستی حکومت نے بہار کی خواتین اور طالبات کی حفاظت کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا ہے جس میں بڑے پیمانے پر بہار پولس کی خواتین کانسٹیبلوں کو تقریباً 14700 اسکوٹر دیے گئے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب سمرت چودھری جی کی قابل قیادت میں این ڈی اے حکومت خواتین کی تعلیمی ترقی، تحفظ اور خود انحصاری کے لیے مضبوطی سے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری جی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مسلسل مضبوطی سے کام کر رہے ہیں۔ حکومت نوجوانوں، طلبہ اور خواتین کی مناسب ترقی کے لیے پوری طرح سنجیدہ ہے۔

بہار بورڈ کلاس 12 سائنس کے طلباء کے لئے برانڈ امتحانی چیمپئن گس پیپر '2027' جاری کیا

پٹنہ 28 اگست (پی این ایس)۔ پبلیکیشنز کے پبلشر ڈاکٹر مشتاق احمد نے بہار بورڈ کلاس 12 سائنس بورڈ کے امتحان کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے 'Brilliant Exam Champion Guess Paper 2027' جاری کیا ہے۔ نئے ایڈیشن میں اہم معروضی، مختصر جوابات اور طویل جواب والے سوالات شامل ہیں، جو تیاری کو آسان اور زیادہ منظم بنانے کے لیے باب کے لحاظ سے منظم کیے گئے ہیں۔ یہ طلباء کو ہر باب کے لیے اہم سوالات کی مشق کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ کتاب میں فوری نظر ثانی کے لیے ایک یادداشت کا نقشہ اور مختصر وقت میں اہم تصورات کا جائزہ لینے کے لیے ایک امتحانی آئینہ شامل ہے۔ اس میں بورڈ پیٹرن کی بنیاد پر ماڈل پیپرز اور کیو آر کوڈ حل بھی شامل ہیں۔ 2026 بورڈ کا سوالیہ پرچہ، حل کے ساتھ، طلباء کو امتحان کے تازہ ترین پیٹرن کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔ شاندار امتحانی چیمپئن گیس پیپر 2027 کلاس 12 سائنس فزکس، کیمسٹری، ریاضی اور بیالوجی کے مضامین ہندی اور انگریزی میڈیم میں دستیاب ہے، جبکہ انگریزی اور ہندی کے مضامین الگ الگ دستیاب ہیں۔ برانڈ امتحان چیمپیئن گس پیپر 2027 اب بہار کے معروف بک اسٹورز پر دستیاب ہے۔

تلنگانہ اوپن: راشد خان نے سات سال بعد خطاب جیتا، تین شاٹس سے جیت درج کی

وِیکارآباد، 28 اگست (ہ س)۔ دہلی کے تجربہ کار گولفر راشد خان نے سات سال کے طویل انتظار کو ختم کرتے ہوئے تلنگانہ اوپن-2026 کا خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔ دووٹی گولف کاونٹی میں کھیلے گئے ایک کروڑ روپے انعامی رقم والے ٹورنامنٹ کے آخری راونڈ میں پانچ انڈر 67 کا اسکور کرتے ہوئے راشد نے تین شاٹس کے فرق سے جیت درج کی۔ 35 سالہ راشد نے چاروں راونڈز میں 65، 67، 66 اور 67 کا اسکور کیا اور مجموعی طور پر 23 انڈر 265 کے اسکور کے ساتھ اپنا 15 واں پیشہ ورانہ خطاب جیتا۔ یہ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی میں ان کی 11 ویں جیت ہے۔ خطاب کے ساتھ راشد نے 15 لاکھ روپے کی انعامی رقم حاصل کی اور 2026 ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں چھٹے نمبر پر پہنچ گئے۔ ان کی اس سیزن کی کل کمائی 509,95,44 روپے ہوگئی ہے۔ راشد کی پچھلی ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی جیت مئی 2019 میں چنڈی گڑھ گولف کلب کے زیر اہتمام پی جی ٹی آئی پلیئرز چیمپئن شپ میں سامنے آئی تھی۔ سات سال کی جدوجہد کے بعد جیت کی واپسی کو انہوں نے ایک جذباتی لمحہ قرار دیا۔ راشد نے کہا، ”میں اس وقت کیسا محسوس کر رہا ہوں، اسے لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ میری پچھلی جیت کو سات سال گزر چکے ہیں اور اس دوران میں نے اپنے کھیل میں سخت جدوجہد کی۔ کئی اتار چڑھاو آئے، لیکن میں نے بہت کچھ سیکھا۔ جب آپ ایسے دور سے گزرتے ہیں تو آپ کو سمجھ آتا ہے کہ آپ کو دراصل کیا کرنا ہے۔“ راشد آخری راونڈ کا آغاز سرفہرست رہنے والے انگد چیما سے دو شاٹس پیچھے رہ کر کر رہے تھے۔ انہوں نے ابتدائی دو ہولز میں بوگی کرکے خراب شروعات کی لیکن تیسرے سے پانچویں ہول تک مسلسل تین برڈیز لگا کر شاندار واپسی کی۔ آٹھویں ہول پر ایک اور برڈی کے بعد انہوں نے برتری اپنے کنٹرول میں کر لی۔ انہوں نے کہا، ”میری شروعات انتہائی خراب رہی۔ پہلے ہی پار-5 پر بوگی ہوگئی اور دوسرا ہول بھی کافی مشکل تھا۔ اس کے باوجود مجھے معلوم تھا کہ اگر میں اپنے منصوبے پر قائم رہا اور برڈی کے مواقع پیدا کرتا رہا تو واپسی کر سکتا ہوں۔ تیسرے، چوتھے اور پانچویں ہول کی برڈی فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی۔“ انگد چیما نے فرنٹ نائن میں تین بوگی کیں، جس سے راشد نے ٹرن تک تین شاٹس کی برتری حاصل کر لی۔ اس کے بعد راشد نے 10 ویں سے 12 ویں ہول تک مسلسل تین برڈیز لگا کر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی۔ 15 ویں ہول پر حاصل کیا گیا پار راشد کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوا۔ انہوں نے بتایا، ”میرے پاس پار کے لیے 13-12 فٹ کا پٹ تھا، جبکہ انگد کے پاس برڈی کے لیے 10 فٹ سے کم کا موقع تھا۔ وہ لمحہ ٹورنامنٹ کا فیصلہ کن موڑ ثابت ہوا۔“ دہلی کے ہنی بیسویا نے آخری راونڈ میں نو برڈیز اور دو بوگی کے ساتھ سات انڈر 65 کا شاندار اسکور کیا۔ وہ مجموعی طور پر 20 انڈر 268 کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ انہیں 10 لاکھ روپے کی انعامی رقم ملی۔ وہ سیزن کی کمائی کے معاملے میں 092,72,51 روپے کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ گروگرام کے ویر اہلاوت نے بھی آخری راونڈ میں 65 کا اسکور کیا اور مجموعی طور پر 19 انڈر 269 کے اسکور کے ساتھ انگد چیما کے ساتھ مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر رہے۔ چیما، جو تیسرے راونڈ کے بعد سرفہرست تھے، آخری راونڈ میں 73 کا اسکور کرنے کی وجہ سے خطاب کی دوڑ سے باہر ہوگئے۔ موجودہ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی رینکنگ کے ٹاپ کھلاڑی سپتک تلوار 281 کے مجموعی اسکور کے ساتھ مشترکہ طور پر 24 ویں مقام پر رہے۔ انہیں 450,14,1 روپے ملے اور ان کی سیزن کی کل کمائی 684,47,87 روپے ہوگئی۔

اے ایف سی انڈر-17 ویمنز ایشین کپ کوالیفائرز کی تیاری میں بھارت

نئی دہلی، 28 اگست (ہ س)۔ بھارتی انڈر-17 خواتین فٹ بال ٹیم اے ایف سی انڈر-17 ویمنز ایشین کپ 2027 کوالیفائرز کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے ستمبر میں فلپائن کے خلاف دو بین الاقوامی دوستانہ میچ کھیلے گی۔ دونوں مقابلے 26 اور 29 ستمبر کو گوا میں کھیلے جائیں گے۔ تاہم دونوں میچوں کے مقام کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ بھارت اور فلپائن کی انڈر-17 خواتین ٹیموں کے درمیان یہ پہلا مقابلہ ہوگا۔ اس سے قبل دونوں ٹیمیں 2017 اے ایف سی انڈر-16 ویمنز چیمپئن شپ کوالیفائرز میں آمنے سامنے ہوئی تھیں، جہاں فلپائن نے بھارت کو 0-2 سے شکست دی تھی۔ ہیڈ کوچ پامیلا کونٹی کی قیادت میں بھارتی ٹیم فی الحال تاشقند میں ازبکستان کے خلاف دو دوستانہ میچوں کی سیریز کھیل رہی ہے۔ جمعرات کو کھیلے گئے پہلے مقابلے میں دونوں ٹیمیں گول کے بغیر برابر رہیں، جبکہ دوسرا مقابلہ اتوار کو کھیلا جائے گا۔ فلپائن کے خلاف ہونے والے دونوں مقابلے کوالیفائرز سے قبل بھارتی ٹیم کے آخری پریکٹس میچ ہوں گے۔ اس کے بعد بھارتی ٹیم ملیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور روانہ ہوگی، جہاں 5 سے 11 اکتوبر تک اے ایف سی انڈر-17 ویمنز ایشین کپ چین 2027 کوالیفائرز کھیلے جائیں گے۔ بھارت اپنی مہم کا آغاز 5 اکتوبر کو عراق کے خلاف کرے گا۔ اس کے بعد 8 اکتوبر کو شام اور 11 اکتوبر کو میزبان ملیشیا کے خلاف مقابلہ ہوگا۔ بھارتی ٹیم کی نظریں مسلسل دوسری بار اے ایف سی انڈر-17 ویمنز ایشین کپ کے لیے کوالیفائی کرنے پر ہوں گی۔ گزشتہ مرتبہ چین کے سوزو میں منعقدہ مقابلے میں ینگ ٹائیگریس نے پہلی بار ٹورنامنٹ کے ناک آوٹ مرحلے میں پہنچ کر تاریخ رقم کی تھی۔ اب ٹیم اس کارکردگی کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے مسلسل دوسری بار ایشین کپ میں جگہ بنانے کے ہدف کے ساتھ میدان میں اترے گی۔

پیٹ کمنز نے عمران خان کی حمایت میں کہا- عزت کے ساتھ علاج ملنا چاہیے

نئی دہلی، 28 اگست (ہ س)۔ آسٹریلیا کے ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان پیٹ کمنز نے پاکستان کے سابق کپتان اور سابق وزیر اعظم عمران خان کے لیے باعزت علاج اور مناسب طبی دیکھ بھال کی درخواست کی حمایت کی ہے۔ [illegible]

نمایاں خرابی کی رپورٹس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ خان تین سال سے زائد عرصے سے حراست میں ہیں۔ درخواست گزاروں نے تین اہم مطالبات کیے ہیں۔ ان میں سپریم کورٹ کے ہدایت کردہ میڈیکل بورڈ کے ذریعے صحت کا جامع معائنہ، [illegible] اگست 2023 میں، انہیں کئی الزامات کے تحت جیل بھیج دیا گیا۔ ان کی پارٹی اور اتحادیوں نے ان مقدمات کو سیاست پر مبنی قرار دیا ہے۔ یہ مشترکہ اپیل اس تازہ کے بعد کی گئی ہے کہ جس میں عمران خان کا معائنہ [illegible] ذہنی صحت کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تین سال مکمل تنہائی ان کی ذہنی اور جسمانی صحت پر سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔

برازیلین کلب پالمیراس کو جھٹکا، مڈفیلڈر جان ایریاس زخمی

ساؤ پالو، 28 اگست (ہ س)۔ برازیلین کلب پالمیراس کے مڈفیلڈر جان ایریاس پٹھوں میں کھنچاؤ کی وجہ سے میراسول کے خلاف برازیلین سیری-اے مقابلے سے باہر ہوگئے ہیں۔ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست پالمیراس کے لیے ایریاس کا زخمی ہونا ایک بڑا جھٹکا مانا جا رہا ہے۔ ایریاس کو بدھ کے روز کوپا ڈو برازیل میں [illegible]

پرگیانند نے تاریخ رقم کی، گرینڈ چیس ٹور فائنل جیتنے والے پہلے ہندوستانی بنے

سینٹ لوئس، 28 اگست (ہ س)۔ [illegible] خطاب اپنے نام کیا۔ یہ پرگیانند کے کیریئر کا اب تک کا سب سے بڑا خطاب ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی انہیں دو لاکھ امریکی ڈالر کی انعامی رقم ملی۔ کروانا نے کلاسیکل مقابلوں کے بعد چھ پوائنٹس کی برتری بنا رکھی تھی۔ پرگیانند نے تاہم ریپڈ اور بلٹز میں مقابلے کا رخ پوری طرح بدل دیا۔ انہوں نے پہلے کلاسیکل مقابلے میں 6-0 سے شکست کا سامنا کیا، جبکہ دوسرا مقابلہ 3-3 سے ڈرا رہا۔ اس کے بعد انہوں نے دونوں ریپڈ مقابلے جیت کر برتری حاصل کی اور چار بلٹز بازیوں میں اسے برقرار رکھا۔

ڈی پی ایل میں پہلی جیت کے بعد مونیکا نے کہا اب ہمیں اس رفتار کو برقرار رکھنا ہوگا

نئی دہلی، 28 اگست (ہ س)۔ ویمنز دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) میں ٹیم کی پہلی جیت کے بعد سنٹرل دہلی کوئنز کی بلے باز مونیکا نے کہا کہ اب ان کا ہدف اس رفتار کو برقرار رکھنا اور بقیہ دو میچ جیت کر پلے آف میں جگہ بنانا ہے۔ سنٹرل دہلی کوئینز نے جمعرات کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک سنسنی خیز مقابلے میں نارتھ دہلی اسٹرائیکرس کو تین رن سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کی اپنی پہلی جیت درج کی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹیم نے مسلسل تین شکستوں کا سلسلہ بھی توڑ دیا۔ مونیکا نے 42 گیندوں پر 47 رن کی اہم اننگز کھیل کر سنٹرل دہلی کی جانب سے سب سے زیادہ رن بنائے۔ انہوں نے کہا کہ تین ہار کے بعد اپنی پہلی جیت حاصل کرنا بہت اچھا لگتا ہے۔ ہمیں صرف اس رفتار کو برقرار رکھنے اور اپنے آخری دو میچ جیتنے کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی بلے بازی کے حوالے سے مونیکا نے کہا کہ ٹیم کے سامنے کوئی خاص حکمت عملی نہیں تھی، بلکہ ان کا بنیادی مقصد وکٹوں کے مسلسل گرنے کے درمیان مثبت رہنا اور ٹیم کے لیے کردار ادا کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ”کوئی خاص حکمت عملی نہیں تھی، ہم صرف زیادہ سے زیادہ رن بنانا چاہتے تھے۔ وکٹیں وقفے وقفے سے گر رہی تھیں اور دباؤ تھا، اس لیے ہماری بنیادی توجہ مثبت رہنے اور ٹیم میں کردار ادا کرنے پر تھی۔ مقامی ڈی ڈی سی اے لیگ میں مسلسل چار سنچریاں بنانے والی مونیکا نے مسلسل میچ کھیلنے سے حاصل ہونے والے تجربے کی قدر پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جیت اور ہار دونوں ہی ٹیم کو بہت کچھ سکھاتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ”مسلسل میچ کھیلنا آپ کو بہت کچھ سکھاتا ہے۔ ہم ہر میچ سے سیکھتے ہیں، جس میں وہ میچ بھی شامل ہیں، جس میں ہم ہارتے ہیں۔ یہ تجربات ہمیں اپنی غلطیوں کو سمجھنے اور ایک ٹیم کے طور پر بہتر بنانے میں مدد کرتے ہیں۔“ [illegible] بنائے۔ دیکتا شرما اور ندنی کھنوٹے نے پانچویں وکٹ کے لیے 27 رن جوڑے۔ اس کے بعد آروشی گوئل اور مونیکا نے 44 رن کی شراکت داری کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا۔ آروشی نے 26 گیندوں پر 22 رن بنائے جبکہ مونیکا 47 رن کے ساتھ ٹیم کی ٹاپ اسکورر رہیں۔ نارتھ دہلی کے لیے اپیکشا آنند نے چار اوور میں 17 رن دے کر چار وکٹ لیے۔ نارتھ دہلی اسٹرائیکرز نے 126 کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سست شروعات کی اور ٹیم 13 اوور میں 2 وکٹ پر 65 رن تک ہی پہنچ سکی۔ آیوش سونی نے 40 گیندوں پر 51 رن بنا کر ٹیم کی امیدوں کو زندہ رکھا۔ نارتھ دہلی کو آخری تین گیندوں پر جیت کے لیے چھ رن درکار تھے۔ آخری اوور کی پہلی گیند پر چوکا کھانے کے باوجود دیکشا شرما نے شاندار واپسی کی اور بقیہ گیندوں پر ضروری رن نہیں بننے دیئے۔ اس طرح سنٹرل دہلی نے تین رن سے سنسنی خیز جیت درج کی۔

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite Federal Bank , Beside Post Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● سنٹرل گورنمنٹ جاب، کرناٹکا، گھر۔ سیوان، عمر۔33 سال قد "5'7

خان لڑکی
9262585120
● گورنمنٹ جاب، پٹنہ، عمر 29 سال قد "5'4

انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● بی۔ٹیک، گھر پٹنہ، جاب: دہلی، عمر 29 سال قد "5'5

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● انجینئر M.S., CS عمر 34 سال قد 6 فٹ، آئلینڈ
● MBA عمر 30 سال قد "5'9، گھر پٹنہ
● انجینئر CS عمر 26 سال قد 5 فٹ 11 انچ، نوکری چینئی
● Data Sciencti SL عمر 33 سال قد "5'8 قطر
● انجینئر B.Tcdh عمر 29 سال قد "5'6، دوبئی
● انجینئر C.S عمر 31 سال قد "5'8، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
● M.Tech عمر 29 سال قد "5'6، حیدرآباد
● M.Tech عمر 32 سال قد "5'9، چینئی نوکری
● انجینئر MBA عمر 33 سال قد "5'6، نوکری حیدرآباد
● گورنمنٹ E.S. افسر، عمر 31 سال قد "5'8
● بھارت سرکار افسر عمر 29 سال قد "5'9، پٹنہ
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد "5'5، نوکری گیا

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● M.Tech عمر "31/5'7، K.S.A گھر پٹنہ
● MBA عمر 30 سال قد "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● افسر بھارت سرکار M عمر 33 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
● MBA عمر 34 سال قد "5'8، گھر، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS MS عمر 29 سال قد "5'8، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS MD عمر 29 سال قد "5'11، سیوان
● ڈاکٹر F.C.I عمر 31 سال قد "5'7، گھر گیا

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
● S.D.O عمر 34 سال قد "5'8، مظفرپور
● گورنمنٹ منیجر، بینک، عمر 31 سال قد "5'8، پٹنہ

● انجینئر C.S عمر 29 سال قد "5'7، پٹنہ
● ڈاکٹر MBBS عمر 33 سال قد "5'11

ارجنٹ سید لڑکی
8987189769
● ڈاکٹر MPT عمر 27 سال قد "5'2، پٹنہ
● M.A عمر 23 سال قد "5'5، کھگڑیا
● B.Tech عمر 28 سال قد "5'3، دہلی نوکری
● انجینئر C.S عمر 27 سال قد "5'3، گھر بنگلور
● M.C.A عمر 25 سال قد "5'3، جھارکھنڈ
● B.Sc عمر 24 سال قد "5'2، مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
9262585120
● M.Sc عمر 25 سال قد "5'2، گھر مونگیر
● M.Com عمر 24 سال قد "5'4، گھر نالندہ
● MCA عمر 24 سال قد 5'4، گھر جھارکھنڈ
● انجینئر C.S عمر 26 سال قد "5'3، بنگلور، گھر پٹنہ
● M.A عمر 27 سال قد "5'5، گھر پٹنہ
● B.Sc عمر 23 سال قد "5'2، گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
● M.Sc عمر 24 سال قد '5، گھر پٹنہ
● B.A عمر 24 سال قد "5'4، گھر فتوحہ
● ڈاکٹر MBBS عمر 25 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
● M.B.A عمر 23 سال قد "5'3، گھر پٹنہ
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد "5'3، گھر گیا
● B.ed عمر 25 سال قد "5'5، گھر گیا

ارجنٹ خان لڑکیاں
9262585120
● M.A عمر 24 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
● B.Sc عمر 23 سال قد "5'4، گھر سیوان
● B.A عمر 21 سال قد "5'4، نالندہ
● M.Sc عمر 25 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
● گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال، قد "5'2، پٹنہ
● M.Sc عمر 28 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
● ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد "5'4، بہار
● Phd عمر 26 سال قد "5'5، گھر دہلی

دوسری شادی لڑکیاں
8987189769
شیخ گورنمنٹ ڈاکٹر MBBS عمر 31 سال، قد "5'4
● M.Sc عمر 32 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

بقیہ: ہند- نیپال سرحد پر

مشترکہ اور فوری کارروائی کرتے ہوئے نہ صرف ان نابالغوں کو محفوظ بچایا بلکہ بچوں کی اسمگلنگ کرنے والوں کو بھی گرفتار کر لیا۔ لڑکیوں کے حرکات کو دیکھتے ہوئے ایس ایس بی کے جوانوں نے کوسی لوک منچ کے ساتھ مل کر فوری مداخلت کی اور انہیں سرحد پار کرنے سے پہلے ہی روک لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران لڑکیوں نے بتایا کہ وہ سبھی تریپورہ کی رہنے والی ہیں اور انہیں اچھے پیسوں کا لالچ دے کر ڈانس بار میں کام کرانے کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔ تاہم، انہیں یہ ٹھیک ٹھیک نہیں پتہ تھا کہ آخر انہیں کہاں اور کس کے پاس لے جایا جا رہا ہے، وہاں کس طرح کا کام کرنا ہوگا، یا نیپال میں کتنے دنوں تک رکنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ، ان کے پاس اس سفر سے جڑا کوئی جائز دستاویز بھی نہیں تھا۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی پتہ چلا کہ آزاد کرائی گئی لڑکیوں میں سے ایک نابالغ اور ایک بالغ کے گھر والوں نے پہلے ہی تریپورہ میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرا رکھی تھی۔ پوچھ گچھ اور ابتدائی تحقیقات کے بعد ایس ایس بی نے سبھی چھ لڑکیوں اور دونوں ٹریفکرز کو آگے کی قانونی کارروائی کے لیے کوسی لوک منچ کے حوالے کر دیا۔ اس کے بعد کوسی لوک منچ کھڑی باڑی پولیس تھانے پہنچ کر معاملے کی شکایت درج کرائی تاکہ ضروری تحقیقات اور قانونی کارروائی شروع ہو سکے۔

جسٹ رائٹس فار چلڈرن کے قومی سکریٹری رشی کانت نے کہا، "ہندوستان- نیپال سرحد پر حال کے دنوں میں ایک تشویشناک پیٹرن ابھر کر سامنے آیا ہے، جس میں نوکری یا ڈانس بار میں کام دلانے کا جھانسہ دے کر نابالغ لڑکیوں کی ٹریفکنگ کی جا رہی ہے۔ لڑکیوں کو اپنے منزل اور کام کی نوعیت کے بارے میں کوئی واضح معلومات نہ ہونا اس معاملے کو مزید سنگین بنا دیتا ہے۔ ایسے میں ایس ایس بی کا وقت رہتے مداخلت کرنا بے حد اہم ہے تاکہ نابالغ لڑکیوں کو ٹریفکنگ کے جال میں پھنسنے سے روکا جا سکے۔"

انایا بانگر کو کرکٹ آسٹریلیا کی منظوری پر ماریزن کپ کا اظہار برہمی

نئی دہلی، 28 اگست (ہ س)۔ جنوبی افریقہ کی فاسٹ بولر اور آل راونڈر ماریزن کپ نے ٹرانس جینڈر کرکٹر انایا بانگر کو آسٹریلیا کی کمیونٹی کرکٹ میں کھیلنے کی اجازت دینے کے کرکٹ آسٹریلیا کے فیصلے پر سخت اعتراض کیا ہے۔ کپ نے سوشل میڈیا پر اپنی ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انایا کو اس طرح کھیلنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ کپ نے اپنے انسٹاگرام اکاونٹ پر انایا کو کرکٹ آسٹریلیا سے ملی منظوری سے متعلق خبر کا اسکرین شاٹ شیئر کیا۔ انہوں نے لکھا، "بالکل بے تکا، ایسا نہیں ہونا چاہیے!" ساتھ ہی انہوں نے ویمنز بگ بیش لیگ کے آفیشل اکاونٹ کو بھی ٹیگ کیا۔ یہ معاملہ سابق بھارتی کرکٹر اور بیٹنگ کوچ سنجے بانگر کی بیٹی انایا بانگر سے متعلق ہے۔ انایا نے تصدیق کی تھی کہ انہیں کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے کمیونٹی کرکٹ میں ان کی شرکت کے حوالے سے باضابطہ اطلاع ملی ہے۔

بقیہ: محکمہ جنگلات کے

اہلکاروں نے روک کر اس کا نام پوچھا، جس کے بعد اس پر تشدد کیا گیا۔ الزام ہے کہ ملزمان کو جب معلوم ہوا کہ فرید حاجی میر مسلمان ہے تو اسے مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا۔ اس دوران فرید حاجی میر کو شدید چوٹیں آئیں اور اس وقت وہ جی کے جنرل اسپتال، بھوج میں زیر علاج ہے، جہاں اس کا آپریشن بھی ہو چکا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اے پی سی آر ٹیم نے معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے ایف آئی آر درج کرنے اور واقعے کی منصفانہ و غیر جانب دارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ اے پی سی آر کا کہنا ہے کہ واقعے کی سنگینی کے باوجود فوری طور پر ایف آئی آر درج نہیں کی گئی، جس کے بعد تنظیم نے مسلسل تین دن تک حکام سے رابطہ کیا اور مختلف سطحوں پر بھرپور پیروی کی۔ مسلسل کوششوں کے نتیجے میں محکمہ جنگلات کے پانچوں ملزم ملازمین کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اے پی سی آر نے ایف آئی آر کے اندراج کو ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ معاملے میں عائد الزامات سنگین نوعیت کے ہیں اور ان کی مکمل، شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات ضروری ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ معاملہ اس لیے بھی زیادہ سنگین اور تشویش ناک ہے کہ الزامات سرکاری محکمے کے ملازمین کے خلاف ہیں۔ سرکاری عہدے اور اختیارات شہریوں کے حقوق اور وقار کے تحفظ کے لیے استعمال کیے جانے چاہئیں، نہ کہ ان کے مبینہ استحصال یا خلاف ورزی کے لیے۔ اے پی سی آر کے مطابق اگر تحقیقات میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ سرکاری ملازمین نے کسی شہری پر تشدد کیا، اپنے عہدے یا اختیارات کا غلط استعمال کیا یا قانون کی خلاف ورزی کی، تو ان کے خلاف قانون کے مطابق مناسب کارروائی کی جانی چاہیے۔ کسی بھی سرکاری عہدے یا حیثیت کو قانون سے بالاتر ہونے کا ذریعہ نہیں بنایا جا سکتا۔ دریں اثناء اے پی سی آر نے ایف آئی آر درج کرنے میں تاخیر پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ شدید جسمانی تشدد کا الزام لگانے والے کسی شخص کو فوجداری مقدمہ درج کرانے کے لیے بار بار حکام کے دفاتر کے چکر نہیں لگانے پڑنے چاہئیں۔ ایسے معاملات میں پولیس اور متعلقہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ شکایت پر فوری کارروائی کریں اور قانون کے مطابق مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کریں۔ اے پی سی آر نے مطالبہ کیا ہے کہ تحقیقات کے دوران ملزمان کے سرکاری عہدے یا محکمہ جاتی حیثیت کو کسی بھی صورت میں تفتیش پر اثر انداز نہ ہونے دیا جائے اور تمام فریقوں کے ساتھ یکساں قانونی برتاؤ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ: مکانات کے ملبے سے

اگست کے آغاز تک اسرائیل کی جانب سے قید کیے گئے 400,9 سے زائد فلسطینی قیدیوں اور حراستی متبادلوں میں یہ بچے بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی افواج نے سال 2026 کے پہلے چھ مہینوں میں 276 فلسطینی بچوں کو حراست میں لیا۔ گروپ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے فلسطینی بچوں کو حراست میں لینا اب محض انفرادی واقعات تک محدود نہیں رہا، بلکہ یہ مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی القدس میں گرفتاریوں کی مہم کا ایک مستقل حصہ بن چکا ہے۔ رپورٹ میں اسرائیل کی جانب سے انتظامی حراست کے عمل کو جاری رکھنے پر بھی توجہ دلائی گئی ہے، جو فلسطینیوں کو بغیر کسی جرم کے یا بغیر کسی عدالتی کارروائی کے اور غیر اعلانیہ شواہد کی بنیاد پر ایسی مدت کے لیے حراست میں رکھنے کی اجازت دیتا ہے جس میں بار بار توسیع کی جا سکتی ہے۔ فلسطینی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے کئی بار اسرائیلی حکام پر یہ الزام لگایا ہے کہ وہ کم عمر بچوں سمیت دیگر قیدیوں کو انتہائی سخت حالات میں رکھتے ہیں اور انہیں مناسب خوراک اور طبی دیکھ بھال فراہم نہیں کرتے۔

بقیہ: بہار میں 6 آئی اے ایس افسروں کا تبادلہ

بھوجپور، بیگوسرائے، سیتامڑھی، سیوان اور کیمور میں نئے ضلع مجسٹریٹ کو مامور کیا گیا تھا۔ 1995 بیچ کے آئی اے ایس افسر اور محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اروند کمار چودھری کو اکزامینشن کنٹرولر بہار اسٹیٹ جوائنٹ اکزامینشن بورڈ، بہارڈ کے ڈائرکٹر جنرل کی اضافی ذمہ داری دی گئی تھی۔ 22 اگست کو بھی 23 آئی اے ایس افسروں کا تبادلہ کیا گیا تھا جس میں 2024 بیچ کے زیر تربیت آئی اے ایس افسر بھی شامل تھے۔ اس تبادلے میں 12 آئی اے ایس افسروں کو پہلی مرتبہ فیلڈ پوسٹنگ دی گئی تھی۔ ساتھ ہی کئی ضلعوں کے ڈی ڈی سی، ایس ڈی او اور میونسپل کمشنر بدل دیے گئے تھے۔

بقیہ: ٹریفک جام سے نجات کے لیے

وزیر امداد باہمی رام کرپال یادو، ایم ایل اے شیام رجک، ارون مانجھی، ایم ایل سی نول کشور یادو، رویندر پرساد سنگھ سمیت کئی دوسرے عوامی نمائندے، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، محکمہ تعمیرات کے سڑک کے سکریٹری پنکج کمار پال، پٹنہ زون کے انسپکٹر جنرل پولس جتندر رانا، پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار، ایس ایس پی کارتکیہ کے شرما، بہار ریاستی پُل تعمیراتی کارپوریشن لمیٹڈ کے چیئرمین دھرمندر کمار، بہار ریاستی سڑک ترقیاتی کارپوریشن لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائرکٹر سوربھ جوروال سمیت کئی دوسرے اعلیٰ افسران اور معزز شخصیتیں موجود تھیں۔

بقیہ: رکشابندھن پر عوام کو

پورے ہندوستان میں محبت، خیال اور تحفظ کے رشتے کی عکاسی کرنے والے تہوار کے طور پر منایا جاتا ہے، خاص طور پر بھائی بہن کے درمیان۔ بہنیں روایتی طور پر اپنے بھائیوں کی کلائی پر راکھی کے نام سے معروف مقدس دھاگا باندھتی ہیں، جبکہ بھائی اپنی بہنوں کی مدد اور حفاظت کے عزم کی تجدید کرتے ہیں۔ یہ تہوار خاندانوں اور برادریوں کو بھی ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے، جہاں لوگ تحائف، مٹھائیاں اور مبارکباد کا تبادلہ کرتے ہوئے محبت، اعتماد، اتحاد اور باہمی احترام کی پائیدار اقدار کا جشن مناتے ہیں۔

بقیہ: ذخیرہ اندوزی کے باعث

فروخت کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ عرصے میں چینی کی خوردہ قیمت تقریباً 45 روپے فی کلو سے بڑھ کر 65 روپے تک پہنچ گئی تھی، جبکہ جمعرات کو ملک بھر میں اس کی اوسط قیمت 64 روپے فی کلو رہی۔ حکومت نے کہا ہے کہ ملوں سے کم قیمت پر چینی ملنے کے بعد خوردہ بازار میں بھی قیمتوں میں نرمی کا رجحان شروع ہوگیا ہے۔ نئے سیزن کے لیے گنے کی پرائی 15 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ حکومت نے شوگر ملوں کو اکتوبر میں تیار ہونے والی چینی بغیر کسی پابندی کے فروخت کرنے کی اجازت بھی دے دی ہے، تاکہ نئی پیداوار جلد از جلد گھریلو بازار میں دستیاب ہو سکے۔

بقیہ: نیپال میں سیلاب سے 552 افراد کی موت

ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی تصاویر میں تباہ شدہ مکانات، پانی میں بہتی گاڑیاں اور سیلابی ریلے میں بہہ جانے والا ایک دھاتی پل دکھائی دیا، جبکہ عینی شاہدین نے بتایا کہ سیلابی پانی نے پورے کے پورے دیہات کو اپنی زد میں لے لیا۔ امدادی اور تلاش کرنے والی ٹیمیں متاثرہ علاقے میں پانی میں چلتے ہوئے متاثرین اور لاپتہ افراد کو تلاش کر رہی ہیں، تاہم کارروائیوں میں شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں کیونکہ سیلاب کے باعث متعدد سڑکیں اور پل بھی تباہ ہو گئے ہیں۔ حکام نے ابتدائی طور پر خیال ظاہر کیا تھا کہ بدھ کی صبح آنے والے سیلاب کی وجہ 4.4 شدت کا زلزلہ ہو سکتا ہے۔ تاہم متعدد ماہرین اور امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) نے تصدیق کی کہ زلزلاتی سرگرمی دراصل گلیشیئر کے ٹوٹنے اور ملبے کے بہاؤ کا نتیجہ تھی، جس کے بعد دریا کے نچلے علاقوں میں تباہ کن اثرات مرتب ہوئے، نہ کہ زلزلے کی وجہ سے سیلاب آیا۔ گلیشیئر کا انہدام اس وقت ہوتا ہے جب برفانی تودے کا ایک بڑا حصہ اپنے بستر سے الگ ہو جاتا ہے۔ اس میں بعض اوقات لاکھوں مکعب میٹر برف، چٹانیں اور پانی شامل ہوتے ہیں، جو انتہائی تیزی سے حرکت کرنے والے برفانی تودے یا ملبے کے بہاؤ میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ گلیشیئر کا انہدام گلیشیئر سائنس میں باقاعدہ طور پر متعین سائنسی اصطلاح نہیں، تاہم ایسے واقعات کو بیان کرنے کے لیے یہ اصطلاح عام طور پر استعمال ہوتی ہے۔

نیپال کی نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق گلیشیئر سے آنے والا سیلاب لہینڈے کھولا دریا میں نیپالی جانب برف اور چٹانوں کے تودے گرنے کے باعث آیا۔ اتھارٹی کے ماہر ارضیات پرکاش پوکھرل نے بتایا کہ ابتدائی سیلابی ریلا لہینڈے کھولا میں داخل ہوا، جو آگے بھوٹی کوشی اور پھر تریشولی دریاؤں میں شامل ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں سیلابی پانی جنوب کی جانب نیپال میں پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق صرف 30 منٹ میں تریشولی دریا کی سطح میں تقریباً 9 میٹر (27 فٹ) تک اضافہ ہوا۔

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ”پندار پرنٹنگ پریس“، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ ’پندار‘، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

راکھی تہوار کے موقع پر گورنر سید عطا حسنین کو راکھی باندھتی ہوئی برہما کماریز کی بی کے سنگیتا، سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو راکھی باندھتی ہوئی بہن، وزیر صحت اور جے ڈی یو رہنما نشانت کمار اپنی رہائش گاہ پر کلائی میں راکھی بندھواتے ہوئے، آر جے ڈی رہنما و رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا ڈاکٹر میسا بھارتی اپنے بھائی اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کو راکھی باندھتی ہوئی، بہن کو راکھی پر مٹھائی پیش کرتے تیجسوی ساتھ میں تیج پرتاپ

ورما کی عظمت کا اعتراف، غلام سرور یکسر نظر انداز

سابق وزیر آنجہانی اوپندر ناتھ ورما کو گورنر، وزیر اعلیٰ اور دیگر سرکردہ شخصیتوں کا خراج عقیدت

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سابق وزیر آنجہانی اوپندر ناتھ ورما کو ان کے یوم وفات کے موقع پر جمعہ کی صبح ریاست کے گورنر سید عطا حسنین اور وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سمیت دیگر سرکردہ شخصیتوں نے خراج عقیدت پیش کیا۔ شری کرشن میموریل ہال کے احاطہ میں منعقد سرکاری تقریب میں گورنر اور وزیر اعلیٰ کے ساتھ محکمہ کان و معدنیات اور محکمہ فن و ثقافت کے ریاستی وزیر ڈاکٹر پرمود کمار چندرونشی، محکمہ امداد باہمی کے وزیر رام کرپال یادو، سابق وزیر اور پھلواری شریف کے رکن اسمبلی شیام رجک، رکن کونسل رویندر کمار سنگھ اور دیگر درجنوں سرکردہ شخصیتوں نے آنجہانی اوپندر ناتھ ورما کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے فنکاروں نے آنجہانی رہنما اوپندر ورما کی شان میں قصیدے پڑھ کر اور بھجن و گیت کے توسط سے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ حکومت بہار کی جانب سے شری کرشن میموریل ہال کے احاطہ میں سرکاری تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں آنجہانی اوپندر ناتھ ورما کی شخصیت کی عظمت کا اعتراف کرتے ہوئے گورنر اور وزیر اعلیٰ نے شرکت کیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 10 جنوری 2026 کو شری کرشن میموریل ہال کے احاطہ میں ہی روایتی طور پر بہار قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر، ریاست کے سابق وزیر تعلیم، سابق وزیر اوقاف اور سابق وزیر زراعت الحاج غلام سرور کا صد سالہ (100 واں) یوم پیدائش حکومت بہار کی جانب سے منایا گیا اور محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کی جانب سے سرکاری تقریب کا انعقاد کر کے الحاج غلام سرور کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مگر اس تقریب میں گورنر، وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ تو دور کی بات، حکومت بہار کا ایک وزیر بھی شریک نہیں ہوا اور صرف خانہ پری کے طور پر پٹنہ کے ڈی ایم اور دیگر جونیئر افسران نے شرکت کر کے نمائندگی کا فریضہ انجام دیا۔ گزشتہ چند برسوں سے تقریب میں وزیر اور سرکردہ شخصیتوں کی شرکت نہیں ہو رہی ہے اور صرف افسران کی شرکت کے ساتھ خانہ پری کر کے ایک طرح سے الحاج غلام سرور کی شخصیت کی عظمت کا اعتراف نہیں کیا جا رہا ہے اور رفتہ رفتہ انہیں فراموش کیا جا رہا ہے۔ سرکاری سطح پر غلام سرور جیسی عظیم شخصیت کو فراموش اور نظر انداز کئے جانے کی اصل اور بنیادی وجہ یہ ہے کہ اردو آبادی خود ہی اپنے سب سے بڑے محسن غلام سرور کو فراموش و نظر انداز کرتی جا رہی ہے جس نے تقریباً 35 برسوں تک اردو کی منظم تحریک چلا کر بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دلانے میں سب سے اہم، سرگرم و نمایاں کردار ادا کیا تھا۔

امداد باہمی شعبہ میں غریبوں کی حصہ داری کو یقینی بنائیں

محکمہ کے سکریٹری دھرمندر سنگھ کے ساتھ جائزہ میٹنگ میں اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار کی ہدایت

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے جمعہ کو اسمبلی عمارت میں واقع اپنے دفتر میں محکمہ امداد باہمی کے سکریٹری دھرمندر سنگھ کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی اور انہیں ہدایت دی کہ امداد باہمی کے شعبہ میں غریبوں، کمزوروں، محروم طبقوں اور عام کسانوں کی حصہ داری کو یقینی بنائیں۔ ان طبقوں کے ساتھ ساتھ دلتوں اور آدیباسیوں کو بھی ترجیح کی بنیاد پر معیاری پروڈکٹ، پروسیسنگ اور بازار میں حصہ داری ملنی چاہئے۔ اسی کے ساتھ نوجوانوں کو ہنر فروغ کیلئے اعلیٰ تعلیم میں امداد باہمی پر مبنی نصاب، ڈگری اور ڈپلومہ کورس شروع کرنے کی سمت میں ضروری پہل پر بھی میٹنگ میں مثبت تبادلہ خیال ہوا۔ میٹنگ میں ریاست میں امداد باہمی کے شعبے کو بڑے پیمانے پر فروغ دینے، زیادہ شفاف، جواب دہ اور عوامی استعمال کی چیز بنانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ اس دوران ویزیٹیبل یونین کی طرح مارکیٹنگ یونین کی مجلس عاملہ کی مدت کار کو ایک سال سے بڑھا کر 5 سال کرنے اور پارلیمنٹ و قانون سازیہ کے اراکین کیلئے کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹی کی رکنیت کے سلسلے میں پہلے کی ہدایتوں پر عمل در آمد کے سلسلے میں بھی غور و فکر کیا گیا۔ گیا جی میں مجوزہ کوآپریٹیو ٹریننگ سنٹر کی تازہ صورتحال کا بھی میٹنگ میں جائزہ لیا گیا۔ بنکر کمیٹیوں کو مالی مدد پہنچانے، بلاک سطح کی تمام کمیٹیوں کا یونین کے ذریعہ الحاق کئے جانے اور کمیٹیوں کو 98 ہزار روپئے فی کمیٹی کی شرح سے دی جانے والی مالی مدد کو یقینی بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ ویجیٹیبل اور مارکیٹنگ یونین کو دیئے جانے والے مالی تعاون، مارکیٹ فنڈ، انسانی وسائل اور دربھنگہ، چھپرہ، سہرسہ اور مدھے پورہ میں نئے کوآپریٹیو بینک کھلنے کی تازہ صورتحال کا بھی میٹنگ میں جائزہ لیا گیا۔ ریاستی منصوبہ کے تحت خریف 2024-25 اور اس کے بعد کے برسوں میں مستفیض کے درمیان ادائیگی کی صورتحال، بلاک سبزی کمیٹیوں میں کولڈ اسٹوریج، گودام وغیرہ کی صورتحال اور زمین کی دستیابی کے معاملے کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ پیکس کے شعبے میں تیار کی جانے والی اشیاء کی خریداری خود پیکس کے ذریعہ یقینی بنائے جانے کا فیصلہ کیا گیا اس کیلئے محکمہ مالیات، صنعت اور امداد باہمی کی مشترکہ میٹنگ پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ کنزیومر کوآپریٹیو اور ان کے انتظامات کی سمت میں سب ڈویزنل سطح پر تشکیل تنظیم کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا جسے فوری طور پر کمشنری اور ریاستی سطح تک قانونی طور پر توسیع کرنے کیلئے اہم نکات پر غور و خوض کیا گیا۔ شہد کی مکھی، مویشی پروری، ماہی پروری اور دیگر کوآپریٹیو سوسائیٹی سے منسلک لوگوں کو امداد باہمی سے سیدھے طور پر جوڑنے کے لئے اسپیکر نے ہدایتیں دیں اور کہا کہ تمام کمزور طبقوں کی اس شعبہ میں حصہ داری ضروری ہے۔ محکمہ کے سکریٹری دھرمندر سنگھ نے محکمہ امداد باہمی کی سرگرمیوں اور حصولیابیوں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے اسپیکر کی ہدایتوں پر عمل در آمد کی یقین دہانی کرائی۔ میٹنگ میں اسمبلی کی انچارج سکریٹری پونم سنہا اور اسمبلی کے جوائنٹ ڈائرکٹر سنجے کمار سنگھ سمیت کئی دیگر افسران بھی موجود تھے۔

اعلیٰ حکام کی فراخ دلی کا شکریہ، بانکی پور کے عوام کیلئے سرکاری گھر بھی وقف

چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کے ساتھ میٹنگ پر رکن اسمبلی پرشانت کشور کا اظہار تشکر، حلقہ کی ترقی کیلئے ہمہ وقت سرگرم رہنے کا عزم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) جن سوراج پارٹی کے سربراہ اور بانکی پور کے نو منتخب رکن اسمبلی پرشانت کشور نے جمعہ کو ویر چند پٹیل پتھ میں اپنے لئے الاٹ شدہ سرکاری رہائش گاہ (17/05) کے افتتاح کے ساتھ ہی اسے بانکی پور اسمبلی حلقہ کے عوام کیلئے وقف کر دیا اور کہا کہ بانکی پور کے لوگ اپنے مختلف مسائل کو لیکر یہاں پہنچیں گے اور اپنی باتیں زبانی و تحریری طور پر پیش کریں گے جسے ترجیح کے ساتھ نوٹ کیا جائے گا اور ان مسائل کے حل کیلئے متعلقہ افسران و محکموں کو فون کر کے ضروری ہدایتیں دی جائیں گی۔ اس موقع پر پرشانت کشور کی موجودگی میں ان کی سرکاری رہائش گاہ کا افتتاح پارٹی کے ریاستی صدر منوج بھارتی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ قبل ازیں مذہبی رسومات کی ادائیگی بھی کی گئی۔ پرشانت کشور نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت میں اعلان کیا کہ ان کیلئے الاٹ شدہ سرکاری رہائش گاہ بانکی پور ایم ایل اے دفتر ہوگا جو جن سیوا کیندر کی شکل میں کام کرے گا۔ رکچھا بندھن تہوار کے موقع پر اس دفتر و مرکز کا افتتاح کیا گیا ہے۔ دوسرے ہی دن سنیچر سے یہاں بانکی پور کے ضرورت مند افراد کے مسائل کے حل کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے اور ان کی ہر ممکن مدد بھی کی جاتی رہے گی۔ ریاست کے چیف سکریٹری پرتیہ امرت اور ڈی جی پی ونئے کمار سے جمعرات کی شام ہوئی اپنی ملاقات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے پرشانت کشور نے کہا کہ جو بھی سینئر افسران ملے ہیں یہ ان کا بڑا پن ہے کہ انہوں نے وقت دیا۔ ان افسران کا وہ شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید بھی کرتے ہیں کہ ان کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا اور اس سلسلے میں موثر کارروائی بھی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بانکی پور کے مسائل کا حل بہت ضروری ہے۔ وہ اپنے حلقہ کے عوام کی امیدوں کو پورا کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں پرشانت کشور نے کہا کہ ملک میں نوجوانوں کے تین بڑے مسائل ہیں۔ تعلیم کو تجارت بنا دیئے جانے، کوچنگ اداروں کی بالادستی قائم ہو جانے اور بے روزگار کروڑوں نوجوانوں کا مستقبل تاریک بنا دیئے جانے کے مسائل کا حل بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ان مسائل کا حل نہیں ہوں گا طلبا کی تحریک جاری رہے گی اور سڑک پر ان کا اترنا بھی جاری رہے گا۔ ادھر پارٹی دفتر میں خواتین نے پرشانت کشور کو رکچھا بندھن تہوار کے موقع پر ان کی کلائی پر راکھی باندھ کر مبارکباد پیش کی اور انہیں تندرستی و طویل صحت اور زندگی میں ہر قدم پر کامیابی کی دعاؤں سے نوازا۔

بہار قانون ساز اسمبلی میں پرنٹنگ پریس کی تعمیر جلد

مین گیٹ پر جدید ترین استقبالیہ کمرہ کی تعمیر جلد مکمل کرنے کی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار کی ہدایت

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز اسمبلی میں اب اپنا پرنٹنگ پریس ہوگا جس میں قانون سازیہ کے تمام دستاویز کی اشاعت ہو سکے گی اور اس کیلئے اب کسی دوسرے پرنٹنگ پریس کا سہارا لینے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ جمعہ کو اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار کی صدارت میں ان کے دفتر میں محکمہ تعمیرات عمارات اور گارڈین ڈویزن کے ساتھ اعلیٰ سطح کی ایک اہم جائزہ میٹنگ ہوئی جس میں یہ فیصلے کئے گئے۔ اسپیکر نے رواں مالی سال 2026-27 کے تحت ترجیح کی بنیاد پر اسمبلی کے مین گیٹ پر ایک جدید ترین استقبالیہ کمرہ کی تعمیر کیلئے تیز رفتاری کے ساتھ کام انجام دینے کی ہدایت دی۔ اسمبلی میں مجوزہ پرنٹنگ پریس کی تعمیر کے سلسلے میں 3 ہزار اسکوائر فٹ رقبہ میں تقریباً 30 فٹ بلند عالیشان عمارت کی تعمیر کیلئے ضروری نقشہ تیار کرنے اور اس کی شفارش سے متعلق مرحلوں میں جلد مکمل کرنے کی بھی میٹنگ میں ہدایت دی گئی۔ احاطہ کی تزئین کاری اور ماحولیات کے تحفظ کو یقینی بنائے جانے پر خاص زور دیتے ہوئے اسپیکر نے کار پارکنگ کے مقام کو چاروں طرف صاف ستھرا کرنے اور باغیچہ کو خوبصورت و بہتر بنانے کی بھی ہدایت دی۔ موسم کے مطابق پھولوں کی واٹیکا کو فروغ دینے اور احاطہ میں مختلف قسم کے خوشبو دار پھولوں والے پودے لگانے، ان کی مستقل نگرانی کیلئے مناسب انتظامات کو بھی یقینی بنانے کی اسپیکر نے ہدایت دی۔ اسمبلی احاطہ میں زیر تعمیر میوزیم کے کاموں کی پیش رفت کا میٹنگ میں جائزہ لیا گیا۔ مرکزی حکومت کی اجازت سے متعلق رپورٹ پر تفصیل سے تبادلہ خیال ہوا۔ اسپیکر نے آرکیٹکچر اور تکنیکی مشورے کے دائرے کو اور زیادہ وسیع بنانے کے مقصد سے این آئی ٹی اور آئی آئی ٹی کے ماہرین کو بھی شامل کرنے کا مشورہ دیا تاکہ تعمیراتی کام میں اعلیٰ معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔ اسمبلی احاطہ میں واقع مختلف پارکوں میں مستقل طور پر گھاس کی کٹائی اور بہتر صفائی کے سلسلے میں بھی متعلقہ افسران کو ہدایتیں دی گئیں۔ پارکوں کے تحفظ اور اس کی خوبصورتی کو بڑھاتے ہوئے سبھی پارکوں کے آئیرن فیسنگ کے اندر کی طرف اعلیٰ معیار والے ہیج کی بھی تعمیر کا فیصلہ کیا گیا۔ اسمبلی کی انیکسی بلڈنگ کے نالے اور ڈرینج سسٹم کا مکمل انتظام یقینی بنانے کیلئے افسران کی خصوصی توجہ مبذول کرائی گئی۔ سابقہ میٹنگ میں اسپیکر کے سامنے پیش پی پی ٹی کے عمل در آمد کا بھی آج کی میٹنگ میں جائزہ لیا گیا جس میں مختلف طرح کے شو پلانٹس کو منظم کرنے کی تجویز تھی۔ میٹنگ میں محکمہ تعمیرات عمارات کو چیف انجینئر برجیش کمار، اسمبلی کے جوائنٹ ڈائرکٹر سنجے کمار سنگھ اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

نیشنل چیمپئن شپ میں شرکت کیلئے بہار کے پاور لفٹنگ کھلاڑیوں کی ٹیم روانہ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) نیشنل سنئر پاور لفٹنگ چیمپین شپ 2026 میں شرکت کیلئے بہار سے پاور لفٹنگ کھلاڑیوں کی ٹیم جمعہ کو غازی پور اتر پردیش کیلئے روانہ ہوگئی جہاں 29 اگست سے قومی سطح کا یہ مقابلہ شروع ہو رہا ہے۔ بہار اسٹیٹ پاور لفٹنگ ایسوسی ایشن کی جانب سے قومی مقابلہ میں بہار کی ٹیم حصہ لے رہی ہے۔ ٹیم کی روانگی کے موقع پر پریس کانفرنس میں تفصیلی معلومات ایسوسی ایشن کے سکریٹری اشوک کمار مہتا نے فراہم کرائی۔ قدم کنواں تھانہ صدر جن جئے رائے (انسپکٹر) اور ان کے معاونین میں شامل سب انسپکٹر اکچھئے، انیل اور راجیو رنجن اوجھا اور کانسٹیبل راج تلک نے بھی کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں دعاؤں سے نوازا۔ اور امید ظاہر کی کہ بہار کی پاور لفٹنگ ٹیم قومی مقابلہ میں شاندار مظاہرہ کر کے میڈل کے ساتھ بہار واپس آئے گی اور ریاست کا نام روشن کرے گی۔